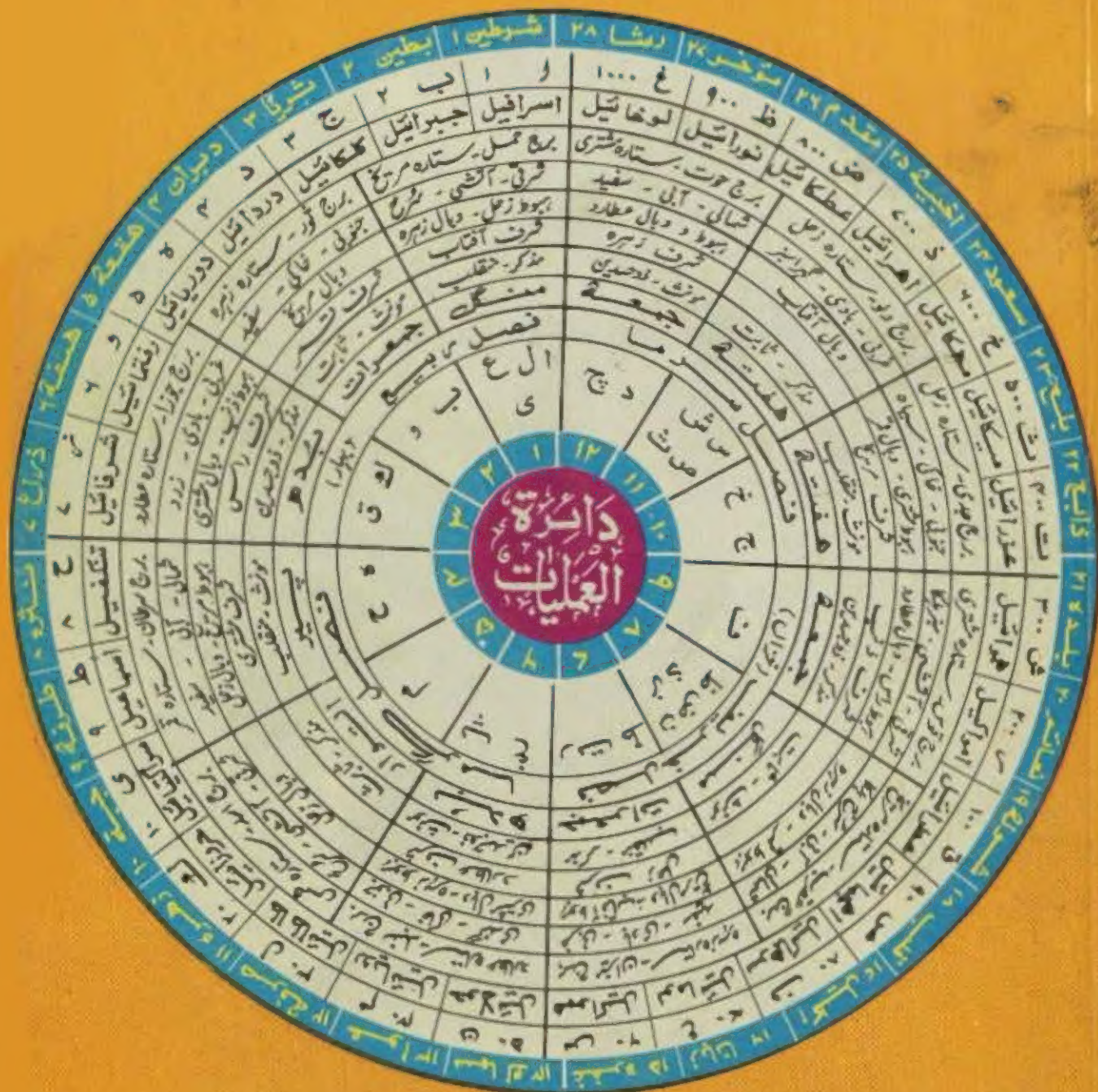




# قواعد عملیات



اوراق پلشور کراچی

قیمت: ۳۰ روپے



بِحُسْنِ تَوْفِيقِهِ تَعَالَى جَلَّ شَانُهُ  
۷۸۶

# قواعد عملیات

عملیات کرنے کے تمام اصول و قواعد۔ شرائط چھ حروف تہجی۔  
ابجدات۔ عناصر۔ موکلات۔ تعویذات۔ زکات۔ مؤثر اوقات۔ عملیات اسماء و آیات



مصنف

کاشف الہرمنی

پبلشرز



اولاد اف پبلشرز کراچی نمبر ۵

پر نٹر پریس شیراز نوری  
قیمت :- ۲۸ روپے

# فہرست ابواب

۱۰	لوازمات نقوش	پہلا باب
۱۲	چلّ کشی	دوسرا باب
۲۲	حروف تہجی	تیسرا باب
۳۳	عناصر	چوتھا باب
۴۰	مؤکلات	پانچواں باب
۴۵	تعزینات	چھٹا باب
۴۶	چند جہری قوانین	ساتواں باب
۴۷	زکات	آٹھواں باب
۴۹	قوانین نجوم	نواں باب
۵۲	تبعین اوقات	دسواں باب
۱۰۳	مؤثرات عمیات و ظلم	گیارہواں باب
۱۱۷	متفرقات	بارھواں باب



مکتبہ

مکتبہ اسلامیہ شیلیہ قلم

لیکھنؤ - ۱۹۱۶ء





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ عِلْمَ السَّمَاءِ جُزْءٌ  
مِنْ أَعْدَادِ الْوَقْفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَعْلَمُ السَّمَاءُ مَا فِي الْأَرْضِ



# اللہ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

آپ نے کتابوں میں سینکڑوں تعویذ-نقش-عمل لکھے ہوئے دیکھے ہیں۔ روحانی دنیا میں بھی ہر ماہ کئی عمل اور نقش لکھے جاتے ہیں۔ مگر کبھی آپ نے اس طرف توجہ کی اور سوچا کہ یہ عمل اور نقش بنائے کس نے۔ قرآن پاک میں کوئی نقش نہیں کسی بزرگ سے کسی نقش کی کوئی سند نہیں۔ بس کتابوں میں آپ کو لکھے ہوئے ملتے ہیں۔ تو اس کے یہ معنی ہیں کہ مثلث-مربع-مخمس-مسدس وغیرہ نقش بنایا۔ اس میں چند ہندسے لکھ دیئے۔ اور لکھ دیا کہ یہ نقش ہے۔ کوئی حُب کے لیے ہے۔ تو کوئی بغض کے لیے۔ کوئی بخار کے لیے۔ لوگ خوش اعتقادی سے کرتے ہیں۔ مگر کوئی نفع نہیں ہوتا۔ دنیا اعتقاد کے سبب نہ سوچتی ہے نہ فکر کرتی ہے۔ کوئی مذہبی مسئلہ ہو۔ کوئی تاریخی بات ہو تو دنیا دریافت کرے گی۔ کہ کس کتاب میں یہ بات لکھی ہے۔ اس کی سند کیا ہے؟ مگر عملیات اور تعویذات کے متعلق کوئی دریافت نہیں کرتا کہ یہ نقش کس نے لکھا ہے کس نے بنایا۔ کون سی کتاب میں ہے۔ اس کی سند کیا ہے۔ یہ کاکائیل کیا چیز ہے۔ تمام ملائکہ کے نام کے آفرائیل کیوں لگا ہوتا ہے۔ اگر نقش میں ہندسے بھر دیئے تو اس میں اثر کیوں اور کہاں سے آیا؟ یہی ہندسہ ہم صاحب کتاب میں لکھتے ہیں اور کوئی اثر نہیں مانتے۔ یہی ہندسے چند خطنے بنا کر لکھ دیئے۔ تو وہ صاحب اثر ہو گئے؟ بہترے آدمی عمل کرتے ہیں۔ تعویذ باندھتے اور لکھتے ہیں۔ مگر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ میں خود روحانی دنیا میں سینکڑوں نقش اور عمل لکھتا ہوں۔ مگر کوئی نہیں پوچھتا کہ صاحب یہ عمل کس نے مرتب کیا کس کتاب سے آپ نے لیا۔ یا آپ نے خود ہی تصنیف کر لیا۔ کیسے کر لیا؟ یا اس کی کوئی سند ہے۔ مدت تک یہی انتظار کرتا رہا کہ کوئی صاحب مجھ سے یہ بات دریافت کریں۔ کوئی سند ناچیں۔ مگر آج تک کسی نے لب نہ بلایا۔ بس سوائے اس کے کہ کسی صاحب نے لکھ دیا۔ کہ آپ کے عمل سے مجھے فائدہ ہوا۔ کسی نے لکھ دیا کہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ آخر آج یہ مسئلہ میں نے خود ہی چھیڑا۔ اب اس مسئلہ کے متعلق تمام واقعات



اب کے سامنے رکھتا ہوں۔ مجھ میں آنے کے واسطے پہلے بطریق مثال یہ سمجھیں کہ حکیم یا ڈاکٹر جو نسخہ لکھتے ہیں۔ وہ کسی کتاب سے دیکھ کر نہیں لکھتے۔ انہوں نے علم طب پڑھا ہے۔ جس سے ادویہ کے مزاج اور اثرات سے ان کو واقفیت ہے۔ اب اس مرض کے موافق دوا تجویز کرنا حکیم یا ڈاکٹر کا اجتہاد ہے۔ اگر حکیم یا ڈاکٹر کی تشخیص اور اجتہاد صحیح ہے۔ تو نسخہ مفید ہوتا ہے۔ اگر تشخیص میں غلطی ہوئی۔ یا دوا تجویز کرنے میں غلطی ہوئی۔ تو دوا کوئی اثر نہیں کرتی۔ اب یہ بھی معلوم کر لیں کہ دوا کا اثر۔ موسم۔ مزاج۔ مقام کے اعتبار سے تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ طبیعت کھانسی کے واسطے طب میں مفید مانی گئی ہے۔ مگر کھانسی والے کو ہر موسم اور ہر مقام پر مفید نہیں۔ اس لیے حکیم یا ڈاکٹر کا علم و تجربہ جس قدر وسیع ہوگا۔ اسی قدر وہ نسخہ تجویز کرنے میں زیادہ کار آمد ہوگا۔ اب حکیم اور ڈاکٹر دو طرح کے ہیں۔ ایک وہ کہ جنہوں نے علم طب محنت سے حاصل کر کے اس پر عبور حاصل کیا ہے دوسرے وہ ہیں جو کوئی پڑھے نہیں۔ یا ہیں تو بہت معمولی۔ ان میں مرض اور مریض کی تشخیص کی یاقوت نہیں۔ جو کھانسی والا آیا۔ انہوں نے طبیعت بتادی۔ جو پیٹ کا مرض آیا۔ تو سونف بتادی۔ ان میں یہ یاقوت نہیں۔ کہ سونف کس جگہ اور کس وقت مفید ہوتی ہے۔ دس مریض ان کے پاس آتے ہیں۔ چار اچھے ہوئے۔ دوسرے گئے۔ چار ناکام ہو کر دوسرے حکیم کے پاس چلے گئے۔

اب عملیات کا مسئلہ۔ ابجد کے ۲۸ حروف ہیں۔ ان ۲۸ یا کم و بیش حروف سے تمام دنیا کی زبانیں اور علوم بنے ہیں۔ کوئی زبان حروف سے باہر نہیں۔ (یہ تقسیم علیحدہ ہے کہ کس زبان میں کتنے حروف متعل ہوتے ہیں) ان ۲۸ حروف کا تعلق طوائف نے اپنے تجربہ سے سیارگان برج اور طبائع پر کیا ہے۔ سات تارے ہیں۔ ۱۲ برج ہیں چار طبائع ہیں۔ (آتش۔ باد۔ آب۔ خاک) ایک مریض حکیم کے پاس گیا۔ اور اس نے شکایت کی کہ مجھے کھانسی ہے۔ اس نے نبض دیکھی۔ سینہ دیکھا۔ پیچھے پڑے کی حالت معلوم کی۔ عرض کہ کھانسی کا تعلق جن جن اعضاء سے ہوتا ہے اس نے معلوم کیا۔ پھر موسم دیکھا۔ مریض کا مزاج دیکھا۔ ادویات کا مزاج اسے معلوم ہی ہے اب اس نے نسخہ تجویز کر دیا۔ ایک شخص عامل کے پاس آیا۔ اس نے شکایت کی کہ میری ترقی نہیں ہوتی۔ اس نے نام معلوم کیا۔ زائچہ بنایا۔ سیارگان کی حالت معلوم کی۔ اب جو حروف اس کی امداد کر سکتے ہیں۔ اور اس وقت اس سیارگان میں محدود معادن ہو سکتے ہیں۔ ان ان حروف کو جمع کیا۔ (جس طرح حکیم نے ادویات کو جمع کیا) اس نے عمل بنایا۔ یا قرآن شریف کی کوئی آیت تجویز کی جس میں تفسد کی روحانیت تھی یا جس میں ایسے حروف تھے۔ جو اس کے محدود معادن ہو سکتے تھے۔ پھر اس نے بتایا کہ اتنی تعداد میں فلاں وقت پڑھو۔ یہ تعداد بھی خاص قاعدہ سے مقرر کی ہے۔ عرض کہ یہ علم بھی طب کی طرح ایک خاص علم ہے۔ مگر انوس ہے کہ آج اس علم کو



جاننے والے گنتی کے آدمی ہیں۔ اور ان اشتہار بازوں نے دنیا تباہ کر دی۔ کوئی عامل حکیم ہے کوئی چشتی نظامی ہے۔ کوئی عامل کامل ہے۔ لیکن امتحان کا موقع ہوا ایک مسئلہ بھی عملیات کا ان سے معلوم کیا جائے تو وہ ہرگز نہیں بتا سکتے۔ مجھے خود کوئی دعویٰ اکیلیت نہیں۔ میں اب بھی اپنے آپ کو طالب علم ہی سمجھتا ہوں۔ مگر جو کام کرتا ہوں۔ بقاعدہ علم کرتا ہوں۔ اور انہی قواعد کو میں نے آئندہ صفحات میں مفصل بیان کر دیا ہے تاکہ کوئی حاجت مند عملیات و نقل و حرکت کی ابتدائی ضروریات میں عاجز نہ رہے۔ عملیات کا علم بحر بے پایاں ہے۔ عامل اس کا ناخدا ہے جو تقویٰ و طہارت اور اعتقاد و یقین کی کشتی میں بیٹھ کر ہی پار اتر سکتا ہے۔ یاد رہے۔ جب تک ناخدا کو راستہ کے خطرات مثل بادِ تند۔ طوفان۔ اطراف کا علم نہ ہوگا۔ وہ کنارہ سے بھٹکتا رہے گا اسی طرح جس عامل کو اس علم کے پورے قواعد سے واقفیت نہیں ہوگی۔ وہ کامیابی کے مراحل طے نہیں کر سکتا۔ خطرات کو جان سکتا ہے۔ ان خطرات سے آگاہ کر کے دالے کو اکب ہیں۔ اس لیے عامل کو علم کو اکب کا جاننا بھی ضروری ہے قرآن حکیم میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ اور جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لَتَهْتَدُوا بِهَا فِي الظُّلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اور تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝ اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ خداوند جل و علا نے بُرُوج و کو اکب کو پیدا کر کے ان کے متعلق خاص خاص اثرات رکھے ہیں۔ اور اثرات و حالات سے آگاہ ہونا اور ان سے جائز حد تک کام لینا ضروری ہے۔ عملیات میں جس قدر علم سیارگان کی ضرورت تھی میں نے بیان کر دیا ہے۔ یقیناً ایک عامل اپنے لیے موافق حالات کا جائزہ لے کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے

کاش البرق



## ۱۔ عامل کا علم

اس میدان میں قدم رکھنے والے طالب کو جس قدر علمی واقفیت کی ضرورت ہے وہ درج ہے۔

۱۔ ابجد سے اتنی واقفیت ہو کہ اسم - اسماء - آیات اور عبارات مطلوبہ کے اعداد نکال سکے۔  
ابجد زبانی یاد ہو۔ اور علم ہندسہ میں خوب دخل ہو۔

۲۔ درج دو اکب کا اتنا علم ضرور آتا ہو۔ جو اس کتاب میں درج ہے۔ یعنی درج کی خاصیتیں اور طالع کو اکب کے طلوع وغروب۔ شرف و مہبوط۔ رجعت و استقامت۔ عروج و زوال اور انتقال درج کا علم۔  
اس امر کے لیے تقسیم کو دیکھنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہو۔ درج دو اکب کے نام زبانی یاد ہوں۔

۳۔ ساعات کے علم سے واقف ہو۔ تاکہ سعد و نحس ساعتوں کو سمجھ کر عمل شروع کرے۔ اس سے محنت ضائع نہیں جاتی۔

۴۔ موکلات کو اخذ کر سکتا ہو۔

۵۔ شرائط اعمال اور تعین اوقات کے طریقوں سے واقف ہو۔

۶۔ ناموں کی خاصیت سعد و نحس اور دوستی و دشمنی کے جاننے کے طریقوں سے واقف ہو۔

۷۔ آدمیوں کے نام کے موافق اسمائے الہی اور موکلات اخذ کر سکتا ہو اور سو گند دینے کے لیے حیثیت تیار کر سکتا ہو۔

## ۲۔ عامل کے واجبات

۱۔ با وضو با طہارت ہو۔ اکل حلال و صدق مقال رکھتا ہو۔

۲۔ جس وقت کوئی عمل پڑھنے بیٹھنے یا تعویذ لکھے۔ تو دوسرا شیطانی اور خیالات لایعنی کو دل میں نہ آنے دے۔ جس مقصد کے لیے عمل کرے۔ اس کو تصور کامل سے پیش رکھے ایسا نہ ہو

بر زبان تسبیح در دل گاؤں

ایں چنین تسبیح کے دارِ دائر

۳۔ جن ایام میں عمل پڑھے۔ پرہیز موافق عمل جلالی یا جمالی کرے۔ کھانے کی چیزوں میں تاثیر بہت ہوتی ہے۔ جس سے نفع نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔ نقوش لکھتے وقت بدبودار چیز کی بو منہ سے نہ آتی ہو۔  
جیسے لسن یا پیاز اور تمباکو کو۔



- ۴۔ عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے۔ اس کی پابندی کرے۔ اختلاف وقت مقرر نقصان ہے۔
- ۵۔ تعین مکان وجگہ بھی ضروری ہے۔ اور لوازمات عمل کے اکٹھا کرنے میں کوتاہی نہ کرے نہ اُن کو کسی دوسرے کو استعمال کرنے دے۔
- ۶۔ جب عمل یا تعویذ لکھے بیٹھے۔ تو الحمد شریف۔ آیت الکرسی اور چاروں قل کو تین تین بار پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھے۔
- ۷۔ جب کسی عمل یا نقش کی زکات دے لے۔ تو ہر روز تین یا پانچ یا سات یا گیارہ مرتبہ یا زیادہ لیکن طاق مرتبہ درود رکھے۔ اس پر عادت کرے۔ جب تک مداومت کیے گا۔ زکات قائم رہے گی۔ مداومت کو چالیس دن تک ترک کر دینے سے زکات ختم ہو جاتی ہے۔ اور عمل ختم ہو جاتا ہے۔
- ۸۔ جراح یا دعا پڑھے۔ اگر حرف دعا کا یا حرف سرنام پڑھنے والے کا آتش ہو تو مراد جلد برائے حرف آتش دابی میں عادت ہے۔ چاہئے کہ جو کوئی اسم یا عمل شروع کرے۔ حرف اسم درست کر کے پڑھے۔
- ۹۔ عمل کی اجازت صاحب عمل سے لیسنی ضروری ہے۔ ورنہ اس کے کرنے سے نقصان اور فتنہ کا احتمال ہے۔
- ۱۰۔ عطریات۔ بخورات۔ قلم اور دیگر لوازمات عمل سے پیشتر مہیا کرے۔ اور کامل اطمینان سے ہر چیز کو کام میں لائے۔ نقش و عمل جعفر وغیرہ وقت سے پہلے مشق کر کے تیار کر لے۔ ایسا نہ ہو کہ وقت پر کوئی الجھن پیش آئے۔
- ۱۱۔ عمل کرنے والا عاشق صادق ہو۔ اور ایسا مضطرب کہ شرع میں بھی اس کا جواز موجود ہو۔
- ۱۲۔ جب عمل یا نقش شروع کرے۔ تو اسم خود۔ اسم مطلوب۔ اسم خدا اور موکلات کو نکال کر یکجا کر کے عزیمت بنائے۔ اور سو گند دے۔
- ۱۳۔ جب عمل ختم کرے۔ تو اس عزیمت کو پڑھے۔ اور تعویذ دم کرے۔  
خودیں رُذیں بدنیوںیں دُخا خوئیں دُھا ریاں ہطیں ہطیں۔
- ۱۴۔ جب کام ختم کرے۔ تو ختم دلائے۔ عمل ختم کرے۔ تو نفل شکرانے کے پڑھے۔ پھر ختم دلائے۔
- ۱۵۔ بے رضو آیت قرآنی کا غذا یا شتری پر لکھنا جائز نہیں۔
- ۱۶۔ بلا رضو اس کا غذا یا شتری کو چھونا جائز نہیں۔ پس چاہیے کہ لکھنے والا کہ شتری یا تعویذ ہاتھ میں لینے والا اور اس کو دھونے والا۔ سب با رضو ہوں۔ ورنہ سب گنہگار ہوں گے۔
- ۱۷۔ جب تعویذ سے کام ہو چکے۔ تو اس کو قبرستان میں کسی احتیاط کی جگہ دفن کر دے۔
- ۱۸۔ اور جب کسی نے تعویذ کئے ہوں۔ اور وہ کسی جگہ گھر یا دوکان میں پائے جائیں۔ خواہ وہ کسی بھی مقصد کے ہوں تو ان کو فوراً پانی میں بہانا چاہئے۔ اور بہا کر انے والا گھر آکر نہائے۔ پکڑے پکڑے پھر کوئی دنیوی کام کرے۔



## پہلا باب

## لوازمات نقوش

نقوش کے لوازمات میں قلم سیاہی کا فند اور بخوات ہیں۔ ساتھ ہی کتابت کی شرائط اور آداب کا جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ ان پر عمل کرنا لازمی ہے۔

## ۳۔ قلم

دو جہلال سے یا ہدیہ سے خریدنی چاہئے۔ اور گوشش یہ کی جائے کہ ہر عمل کے لیے نئی قلم چھیلی جائے یا نئی قلم لی جائے۔ جس سے پہلے کچھ نہ لکھا گیا ہو۔ بعض یوں بھی کرتے ہیں کہ سعد اعمال کے لیے ایک قلم رکھتے ہیں جو کاہی یا سرکنڈے کا ہوتا ہے۔ اور نخص اعمال کے لیے الگ رکھتے ہیں جو لوہے کا قلم ہوتا ہے قلم تراشنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تین مرتبہ درو شریف پڑھیں۔ بعد ازاں پانچ مرتبہ الحمد پڑھیں اور قلم کو تراشیں۔ اگر قلم اعمال خیر اور خوب کے لیے ہے۔ تو قلم کا رخ اپنی طرف کر کے تراشیں۔ اگر اعمال غضب ہے۔ تو اپنی طرف سے اس کا رخ دوسری طرف کر کے چھلیں۔ اور قلم زمین پر نہ رکھیں۔ جب تک کہ نقش تمام نہ ہو جائے۔

جس وقت قلم بنالیں تو زبان سے کہیں یا مُسْتَعَانَ اَقْضِ حَاجَتِی اور جب قلم تیار ہو

تو سب سے پہلے باہم کی انگلی کے ناخن پر یا کف دست پر ذیل کا کلمہ لکھیں۔

اگر قمر بروج آتش میں ہو تو لکھیں۔ اھطم فشد

اگر قمر بروج بادی میں ہو تو لکھیں۔ بوین صتض

اگر قمر بروج آبی میں ہو تو لکھیں۔ جزکس قشظ

اگر قمر بروج خاکی میں ہو تو لکھیں۔ دحل عرخغ

حقیقت یہ ہے کہ اس قلم سے جو کچھ لکھا جائے گا۔ اس کا نتیجہ لازمی ظاہر ہوگا۔ جو بات ہوگی۔ وہ تیزی سے قبولیت حاصل کرے گی۔ کہ خود اس کا مشاہدہ کر سکے گا۔ قلم کی تیاری کے اوقات کا بھی خیال رکھیں۔

اگر عمل زبان بندی یا خواب بندی کا ہو تو ماعت عطارد میں بنائیں۔ اگر تیغ بندی کا ہو یا جھکڑے فساد



کا تو ساعت مرتخ میں بنائیں۔ اگر دشمنی یا جدائی کا ہو تو ساعت زحل میں۔ اگر محبت کا ہو تو ساعت قمر میں اگر ترقی رزق کا ہو تو ساعت زہرہ میں اگر حصول مال و علم کے لیے ہو تو ساعت مشتری میں بنائیں۔

## ۴۔ سیاہی

دو قسم کی ہوتی ہے۔ جو تعویذ لکھنے کے کام آتی ہے۔ ایک مُرخ۔ دوسری سیاہ یا نیلی۔ مُرخ رنگ کو زعفران سے حاصل کرتے ہیں۔ یہ رنگ نباتاتی ہوتا ہے۔ جلد اعمال خیر اسی سے لکھتے ہیں۔ اعمال غضب کے لیے کالی یا نیلی سیاہی کا استعمال کرنا مناسب ہے۔ ہر دو سیاہیوں میں مناسب حال اضلاع بھی لکے جاتے ہیں۔ مثلاً زعفران کو عرقی گلاب یا کیڑہ میں گھولیں۔ تاکہ خوشبو کا اضافہ ہو۔ اور نیلی یا کالی سیاہی میں سرکہ ملائیں۔ تاکہ مزے یا بدبو میں اضافہ ہو۔

## ۵۔ کاغذ اور کپڑا

رنگ کے لحاظ سے انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور یہ رنگ کو اکب کے متعلقہ رنگوں سے لیے جاتے ہیں۔ عموماً اعمال خیر کے لیے سفید رنگ کا۔ اعمال شرف کے لیے سُند کاغذ یا ریشمیں کپڑا اعمال غضب کے لیے مُرخ۔ نیلا یا ملا جلا رنگوں والا کاغذ یا کپڑا لیں۔ خواہ یہ رنگ ایک طرف ہوں۔ ابری کا کاغذ مفید رہتا ہے۔

نقوش جس کپڑے میں پیٹے جائیں۔ وہ بھی کو اکب کے رنگ کے موافق ہو۔ اور اگر طالب و مطلوب بصورت عداوت و سرفین کے پہنے ہوئے کپڑے میں پیشیں تو انسب رہتا ہے۔ خواہ وہ کسی رنگ کا ہو۔

## ۶۔ دھاتوں کی لوحیں

دھاتوں پر عملاً شرف کی لوحیں کندہ کی جاتی ہیں۔ چاندی۔ سونا اور سکہ پرتو کسی نوکدار کیل سے آسانی سے نقش بن سکتا ہے۔ مگر دوسری دھاتیں سخت ہوتی ہیں ان پر کندہ کرنے کے اوزار ہونے چاہئیں یا کسی پاک باز نزاری یا کندہ کرنے والے سے کندہ کرائیں۔

قمر۔	چاندی	مُرخ۔	لوہا
عطارد۔	پلاٹینیم یا ایلومینیم یا پارہ	مشتری۔	ن۔
زہرہ۔	تانبہ۔	زحل۔	سکہ
شمس۔	سونا۔		



## ۷۔ بخورات

جس ستارہ میں جو عمل کریں۔ اس کے متعلقہ بخور جلانے ضروری ہوتے ہیں۔ طرہیت یہ ہوتا ہے کہ آگ کو ٹلوں کی انگلیٹھی میں پاس رکھ لیں اور دورانِ عمل تھوڑا تھوڑا مرکب سفوف ادویہ کا ادھر پر ڈالتے ہیں۔ بخور کے معنی دھونی کے۔ تو اس سے خوشبودار یا بدبودار دھواں اٹھتا رہے گا۔ اس دھونی سے روحانیت کی آمد جلد ہوتی ہے۔ بعض ایسے بھی مخلوط بخور ہیں کہ صرف ان کو روشن کرنے سے بخات و روحانیاں نظر آجاتے ہیں۔ اس میں بہت قوت ہوتی ہے۔

ایک ستارہ کی جس قدر چیزیں ہیں۔ ان کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ ساتوں کو اکب کی سات نشیاں بنالیں۔ بعض لوگ بیاں بھی بنالیتے ہیں۔ جیسے دھوپ کی بتی موٹی سی ہوتی ہے۔ دقت ضرورت سرے پر آگ لگا کر رکھ دیتے ہیں۔

اگر عاشق و معشوق یا اور دو مختلف نام مختلف ستاروں کے متعلق ہوں۔ تو ان کے لیے دونوں ہی بخور مخلوط کر کے جلائیں۔

بعض عامل صرف دو بخور بناتے ہیں۔ ایک اعمال خیر کے لیے ایک اعمال غضب کے لیے۔ وہ اس امر کے لیے تمام سعد کو اکب کی ادویہ کر اکٹھا کوٹ لیتے ہیں۔ اور نحس کو اکب کے لیے مرتخ و زحل کی ادویہ کو اکٹھا کر لیتے ہیں۔ بخورات یہ ہیں۔

زحل : بیہ سائل۔ رال۔ سیاہ دانہ۔ سیاہ مرچ۔ قرنفل۔  
مرتخ۔ مندوس۔ قسط۔ رائی۔ دارچینی۔ مرچ سرخ۔ ایرون۔ رال۔  
مشتی : حب الغار۔ مندل سرخ۔ ناگ موتا۔ عود۔ عنبر۔ جودار۔  
شمس۔ عود۔ مندل سرخ۔ زعفران۔ گلار۔ گل ڈھاک۔ ہلدی۔ مشک۔  
زہرہ : زعفران۔ مندل سفید۔ کافور۔ عنبر۔ مشک۔ شکر۔  
عطارد۔ مصطکی۔ لوبان۔ گوگل۔ چنبیلی کی جڑ۔ مندل سرخ۔ بادام کا چھکا۔  
قر۔ لوبان۔ کافور۔ مندلین۔ عود

اعمال حب کے لیے عود۔ مشک۔ مندل یہ جاتے ہیں۔ اور ستارہ کے متعلق کوئی ایک چیز ملالی جاتی ہے۔ جن بھوت کے عملیات میں گوگل۔ ہیٹک۔ سرسوں اور پیل گر کا بخور تیار کیا جاتا ہے۔ کسی ستارہ کا کوئی بخور تیار کریں۔ اور ان میں سے کوئی چیز نہ ملے۔ تو کوئی ہرج کی بات نہیں۔ صرف ایک چیز بھی کام دے گی۔ اور وہ پہلے نمبر کی لینی چاہئے۔

مثلاً زہرہ کے لیے زعفران۔ عطارد کے لیے مصطکی وغیرہ

## دن کے بخورات

اتوار۔ پیر۔ منگل تک قسط۔ بدھ کا مقل اذق۔ جمعرات کا عود۔ جمعہ کا بان الابیض۔ ہفتہ کا فضل۔  
پودا حنظل۔

## ۸۔ طریق نشست

- (ا) اختلاف توصل۔ جذب قلوب۔ طلب حاجات وغیرہ کے عملیات۔ و وظائف کے لیے بطریق  
بند رگان رہردان دشت کے بیٹھنا چاہئے۔  
(ب) حصول خوشی اور دشت کے دور کرنے کے لیے مزاج کے طریق پر بیٹھے۔  
(ج) خرابی دہلاکت دشمنی کے لیے اس طرح بیٹھے جس طرح عورتیں نماز میں بیٹھتی ہیں۔ یعنی ایک طرف دونوں  
پاؤں رکھے۔

## ۹۔ جگہ و لباس

اعمال خیر میں لباس صاف و معطر ہو۔ جگہ بھی صاف ہو۔ کسی کمرہ میں پھل دار یا پھول دار درخت کے  
سایہ تلے بیٹھ کر لکھے۔ اور کوئی جلے نماز یا عمدہ کپڑا نیچے پچھائے۔ یا ہرن کی کھال پر بیٹھے اعمال غضب میں  
خالی زمین یا بوریا شکستہ پر بیٹھ کر زیر سایہ درخت نیب یا زیر سایہ دیوار یا درخت لیکر لکھے  
سر بہ ہنس ہو۔

اعمال ترقی و حصول عز و جاہ کے لیے اونچی جگہ تخت یا چھوڑہ پر بیٹھے۔ سر بہ ہنس ہو۔ عمدہ  
لباس معطر ہو۔

## ۱۰۔ طریق کار

مسند درج بالا تمام امور ات کا تیاری نقش یا عمل میں لحاظ رکھنا چاہئے۔ وہ اس طرح کہ جگہ مقرر  
کر کے وہاں تمام لوازمات عمل اکٹھے کر لیں۔ غسل کا لباس کا جو اہتمام ہو کام میں لائیں۔ رجال الغیب کے نقشہ  
کو مد نظر رکھ کر ایسی نشست میں بیٹھیں جو لائق عمل ہو جو رنگ مختلفہ عمل ہو یا اس کا لباس ہو یا نیچے ایسا  
کپڑا پچھائیں یا دیوار مال سر پہ باندھ لیں۔ اب بخور جلائیں۔ حصار کرنا ہو تو حصار کر لیں۔ نیاز کی چیزیں سامنے  
رکھ کر اور دعوت کو اکب کا سلام پڑھیں۔ (جو کو کب ہو) صرف ایک بار سلام کہنا ہے۔ پھر بیت درست  
کر کے جو عز و بیت تیار کی ہے اسے پڑھیں۔ اب اگر چاہیں تو استخارہ کر لیں۔ روز استعانت اور مدد خداوندی  
کا حق رکھتے ہوئے عمل یا نقش کی تیاری کریں۔



اب قلم ہاتھ میں لیں۔ اگر عمل خیر ہے تو کاغذ کو دامنِ ران پر رکھیں۔ منہ میں شیریں چیز رکھیں یا الہیجی رکھیں۔ اگر عمل غضب کا ہو۔ تو کاغذ بائیں ران پر رکھیں منہ میں تلخ چیز مثل کالی مرچ۔ سقوطری یا اینون۔ تعویذ زبان بندی کا ہو تو منہ میں تھوڑا سا سوم رکھیں۔ اگر برہ نہ ملے۔ تو زبان دانتوں میں دبالیں۔ اور نقش لکھا شروع کریں۔ جب نقش ختم ہو جائے۔ تو زبان سے کہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ  
اب نیاز کی اشیاء پر ختم دیں۔ اور جب سائل کو دیں تو اسے تاکید کر دیں۔ کہ کس دن استعمال کرے لہذا حسبِ توفیق خیر خیرات کرے یا عدد دے۔

یہ قواعد اس فن کے اصول ہیں۔ ان کو خوب یاد کر لو۔ اور طاعت الہی سے غافل نہ ہو جاؤ۔ کیونکہ وہی تم کو ہر خیر و خوبی کا مستحق بنانے والی ہے۔ اور علم کے ذریعہ سے تم اسی مقام میں پہنچ سکتے ہو۔ جہاں تمہارا باپ دادا کا بھی گزر نہیں تھا۔ اور نہ وہ تم کو اس مقام پر پہنچا سکتے تھے۔

## دوسرا باب

### ۱۱۔ چلہ کشتی،

حضرت شائخ نے چلہ میں بیٹھا اور چالیس دن کی جو تعداد مقرر کی ہے۔ اس کا جواز اس آیت کریمہ سے لیا ہے۔ **وَ اِذْ وَاَعَدْنَا مُوسٰی اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً** (اور جب وعدہ کیا موسیٰ سے ہم نے پائیس رات کا) دوسری آیت ہے۔ **وَ وَاَعَدْنَا مُوسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً** وَ اَتْمَمْنَا بِالشَّیْرِ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّہٖ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً اور وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسیٰ سے تیس رات کا اور پورا کیا ان کو اور دس سے تب پوری ہوئی مدت تیرے رب کی چالیس رات) اس سے ظاہر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بارشاد رب الارباب کو طور پر چلہ کھیچا۔ جس کی وجہ سے بہت نعمتیں ملیں۔ اس امر سے اتباع حضرت موسیٰ کا پایا جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے طریقہ پر چلنا ہی راہِ راست پر چلنا ہے۔ اور ان کی ثابت مین عبادت ہے۔ اور کامیابی کی دلیل ہے۔

حدیث قدسی میں وارد ہے کہ **خَمْسَتُ طَیْنَةِ اَدَمَ بَیْدَتِیْ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا** (غیر کیا میں نے آدم کی ٹٹی کو اپنے ہاتھ سے چالیس دن) اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ **مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ لَہٗ مِیْنَامِیْعُ الْحِکْمَةِ مِنْ قَبْلِہٖ عَلٰی لِسَانِہٖ** (جو کوئی مخصوص کرے اپنے آپ کو خالصاً اللہ بعد چالیس دن کے ظاہر ہوں گے۔

اس کے لیے چٹے حکمت کے اس کے دل سے اس کی زبان پر گویا آیات و احادیث میں تعداد چالیس دن کی پائی جاتی ہے۔

## ۱۲۔ شرائط چلہ

۱۔ کسی استاد کامل سے طریقہ اعمال سیکھے۔ اور اجازت حاصل کرے۔ اور جس طرح مُرشد فرمائے۔ اسی طرح سے کرے۔ ذرا فرق نہ ہو۔ اور یقین رکھے کہ جو مُرشد نے فرمایا ہے۔ وہ صحیح ہے ذرا شک دل میں نہ لائے۔ تب ضرور فائدہ کاملہ اور نفع بہ تمام مرتب ہوگا۔ اگر بے اجازت کرے گا۔ باوجودیکہ سب شرائط سمجھ لائے گا۔ مگر رجعت میں گرفتار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔ دیوانوں کی طرح کوچ کوچ چلے مارے پھرے گا۔ مگر کوئی علاج کارگر نہ ہوگا۔

۲۔ اکل حلال و صدق متعال و تفصیل طعام و بخیر صوم اور ایسی صدقہ طریقہ بنا لے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک کر دکھانا اپنا۔ تاکہ تمہاری دُعا مقبول ہو۔ کھانا ہے۔ کہ اگر ایک لقمہ روزی حرام سے کسی کے پیٹ میں جاتا ہے۔ چالیس روز تک اس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ اور قلب میں کدورت آجاتی ہے۔

۳۔ شام کو راجب ہے۔ کہ جب پٹھے رستہ پید ا ہو۔ نہ غیند غالب ہو۔ جب غیند غالب ہوگی۔ تو خشوع و خضوع کہاں رہے گا۔ محنت بھی برباد ہوگی۔

۴۔ جھوٹ بولنے سے پرہیز کرے۔ جو کوئی جھوٹ بولتا ہے۔ اس کی زبان سے تاثیر جاتی رہتی ہے۔

۵۔ روزہ دار رہے۔ اس لیے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ دُعا روزہ دار کی رد نہیں ہوتی۔

۶۔ قبل شروع کرنے عمل کے صدقہ ضروری ہے۔ اس سے مراد پوری ہوتی ہے اور محتاجوں کا خوش کرنا خوشنودی حق تعالیٰ ہے۔ اور رحمت الہی جوش کرتی ہے۔ اور صدقہ دینے والا اللہ کا پیارا ہو جاتا ہے۔

۷۔ ترک جہوانات جلالی و جمالی قبل عمل شروع کرنے سے کرے۔ بدبودار چیزیں نہ کھائے۔ اس لیے کہ ملائکہ کو اس سے نفرت ہوتی ہے۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی بدبودار چیز کھائے۔ ہماری مسجد میں حاضر نہ ہو۔ کہ اس کی بُسے ملائکہ کو اذیت ہوتی ہے۔ جب کوئی شخص محل پڑھنے بیٹھتا ہے۔ تو مول اس کے حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس کے منہ سے پڑھنے کے وقت بدبو نکلے گی۔ تو مول پریشان ہو کر بددعا کریں گے۔ عوض فائدہ کے نقصان ہوگا۔

۸۔ مہارت بدن و پاکیزگی لباس و مکان کا غامض خیال رکھے۔ محل اور وضو کو اصول بنا لے بغیر محل کے محل پڑھنا شروع نہ کرے اور ہمیشہ خیال رکھے۔ کہ کپڑا ناپاک نہ ہو۔

۹۔ جس مکان میں بیٹھے نہایت صاف ہو۔ عوام الناس کا گزر گاہ نہ ہو۔ خوشبو سے مہکا رہے۔ زمین پر صرف بوریا یا مسلا ہو۔ کمرہ میں اور کوئی سامان نہ ہو۔ چلہ میں دیں سو یا کرے۔ کہ اللہ کو عاجزی پسند ہے۔



خلوت گاہ میں روشنی کم ہو۔

۱۰۔ عامل کو چاہئے۔ جب عمل پڑھنے کا قصد کرے۔ تو ازل گوشت نشینی اختیار کرے۔ اور عوام کی عورتوں اور لڑکوں سے احتیاط کرے۔ کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے اور ان کے اخلاط سے باطن میں تاریکی پیدا ہوتی ہے۔ اور قلب متوجہ برائے اللہ نہیں ہوتا مخلوق کی طرف رہتا ہے۔

۱۱۔ رد بقصد بیٹھے حالت جلوس میں مثل قعود کے بیٹھے یعنی جس طرح نماز میں بیٹھ کر التخییات پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بیٹھے اور نیت کرے۔ کہ فلاں اسم یا آیت کی زکات اتنی کل تعداد کی ادا کر رہا ہوں روزانہ اتنی تعداد ہوگی اور اتنے دنوں میں ختم کر دوں گا۔ اسے اللہ تکمیل کی توفیق دے۔ اور اگر دو نفل اسی نیت سے ادا کرے۔ تو بہتر ہوگا۔

۱۲۔ اعمال سے ناشر ظاہر نہ ہو۔ تو عمل کو نہ چھوڑے برابر بڑھتا رہے۔ مطلقاً اثر ظاہر نہ ہو۔ تب بھی نہ چھوڑے اور بایوس نہ ہو۔ یہ خیال دل میں قطعی نہ لائے۔ کہ اتنے دن تک پڑھا ہے۔ کوئی اثر ہی ظاہر نہیں ہوا۔ اب چھٹی دو۔ وقت ضائع نہ کر دو۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بے احتیاطی یا کسی اور فرد گدازشت کے سبب عمل میں نقص ہو جاتا ہے۔ جب تک پوری پوری سب شرطیں ادا نہ ہوں گی۔ اثر کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا۔ مگر یہ محنت کلی طور پر ضائع نہ ہوگی۔ بلکہ تاثیر عمل میں کام دے گی۔ عامل کو لازم ہے کہ ثابت قدم رہے۔ اگر کسی وجہ سے ایک چلتے میں فائدہ مرتب نہ ہو۔ دوسرا چلتہ شروع کر دے۔ اس طرح سے جب تک اثر ظاہر نہ ہو۔ پڑھا کرے۔ اور یقین دل میں رکھے۔ کہ ضرور فائدہ المرام ہوگا۔

جب کسی عمل کے متعلق لکھا ہوتا ہے۔ کہ ایک چلتہ کی تعداد اتنی ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ صرف ایک چلتہ میں ہی کامیابی ہوگی۔ جس طرح کوئی دوا ایک شیشی خرید کر لائیں تو اس کا یہ مطلب نہ ہوگا۔ کہ ایک شیشی کھانے سے آرام آجائے گا۔ ممکن ہے۔ دو کھانی پڑیں یا تین تک فائدہ ہو۔ اس طرح عمل میں ایک چلتہ اور اس کی تعداد ایک تعین ہے۔ عین ممکن ہے اسی میں کام ہو جائے۔ درنہ کم از کم تین چلتہ تک ضرور عمل کرنا چاہئے۔

۱۳۔ شروع و ختم عمل پر درود شریف طاق مرتبہ پڑھا کرے۔ ۱۱۔ مرتبہ پڑھے تو انسب ہے کیونکہ اسم محمد کے عدد ۹۲ کا مفرد ہے۔ منقول ہے کہ دعا بندے کی مقبول نہیں ہوتی۔ جب تک درود نہ پڑھے۔ میں نے یہ بھی پڑھا ہے کہ درود شریف کے پڑھتے ہیں ازل آخر پڑھنے سے عمل یا دعا کو در پر لگ جلتے ہیں چونکہ درود شریف کے لیے اللہ پاک کا وعدہ ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچانے کا خاص انتظام ہے۔ اس لیے دعا بھی ضرور قبول ہو جائے گی۔

۱۴۔ اپنے کھانے پینے کے برتن علیحدہ رکھے۔ اور اپنے کپڑے جو عبادت و عمل کے لیے ہوں خود دھوئے۔ عامل اپنی چیزوں کو کسی شخص کو استعمال نہ کرنے دے۔

۱۵۔ عمل پڑھنے کے لیے جو وقت مقرر کرے اس کی پابندی کرے۔ اخلاعات وقت مقرر نقصان ہے۔

- ۱۶۔ تعین مکان دجگہ بھی ضروری ہے۔ اختلاف مکان ہرگز جائز نہیں ہے۔
- ۱۷۔ جب چاند ختم کرے۔ تو ختم پر نفل پڑھے اور ختم دلائے پھر ایک کم از کم تعداد مقرر کرے۔ جو روزانہ پڑھے اور سختی سے اس پر مداومت کرے۔
- ۱۸۔ عمل عموماً جمعرات کو شروع کرتے ہیں۔ اور خصوصاً نوچندی جمعرات کو۔ میں یہ بتا دوں کہ نوچندی جمعرات کسے کہتے ہیں۔ کیونکہ اکثر لوگ اس کی تلاش میں غلطی کرتے ہیں۔
- یاد رہے کہ چاند چڑھنے کے پہلے تین دن سوتک کے ہوتے ہیں ان میں جو جمعرات آئے گی۔ وہ نوچندی نہ ہوگی۔ بلکہ چار تاریخ سے دس تاریخ کے اندر جو پہلی جمعرات ہوگی۔ وہ نوچندی ہوگی۔ خواہ وہ ۴ کو ہی آجائے۔ یا اس کے بعد۔ اسی طرح دوسرے نوچندی دنوں کو سمجھیں۔
- ۱۹۔ اگر کوئی خاص دریا وظیفہ ہو۔ اور وقت مقررہ پر نہ پڑھ سکے۔ تو اس کو چاہئے کہ جس وقت فرصت ملے پڑھ لے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس کا رات کا وظیفہ قضا ہو جائے۔ وہ اُسے نماز فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے۔ تو اس کا شمار رات ہی کے پڑھنے میں شامل رہے گا۔

## ۱۲۔ خواص کو اکب

اس طرح کو اکب کی خاصیتوں کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ان عملوں میں جن میں ستارہ کی پابندی کی جاتی ہے۔ یا شرف میں کام کئے جاتے ہیں یا کسی ستارہ میں عمل شروع کیا جاتا ہے۔ تو اس کی تفصیل یہ ہے۔

نام کوکب	رنگ	طبع	سمت	لذت	جلالی یا جمالی	نقطہ
شمس	ادنج، طلائی	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
قمر	سفید، بنبر، کا	سرد	شمال	شیریں	جمالی	سعد اکبر
مریخ	سرخ	گرم	مغرب	نمکین	جلالی	نخس اصغر
عطارد	فیروزئی سیاہی مائل	سرد	مغرب	شور	ذو جبین	ہر دو طبع
مشتری	سبز	گرم	مشرق	شیریں	جلالی	سعد اکبر
زہرہ	نیلا، بنبر	سرد	مغرب	شیریں	جمالی	سعد اکبر
زحل	دھڑی مائل، سیاہ	گرم	جنوب	شور	جلالی	نخس اکبر



## خواص برج کواکب

ذیل کی جدولوں سے سمت رنگ۔ اور ذائقہ کا علم ہوگا۔ عملیات میں مزاج پہچان کر عمل دعوینہ لکھے جاتے ہیں اور نکات میں بھی ان کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔ ان سے مطلب یہ ہے کہ جس برج کو طالع بندے۔ اور عمل شروع کرے۔ تو منہ اس طرف کرے۔ جو اس کی متعلقہ سمت ہے۔ پکڑے کارنگ وہی استعمال کرے جو اس کلبہ میں دی گئی ہے۔ جو اس کا مزہ ہے یعنی اگر حامل کا برج آتش ہو تو آتشی طالع میں کام کرے۔ منہ مشرق کی طرف کرے اور مطابق برج کے چلے تفصیل یہ ہے۔

## خواص برج

برج	رنگ	مزہ	طرف
حمل	زرد و سرخ	شیریں	مشرق۔
ثور	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
جوزا	سفیدی مائل زرد	تلخ و شور	مغرب
سرطان	سفید	شیریں	شمال،
اسد	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
سنبلہ	سیاہ و سبز	تلخ و تیز	جنوب
میزان	سفید و مائل	شور	مغرب
عقرب	سفید	شیریں	شمال
قوس	زرد و سرخ	شیریں	مشرق
جدی	سیاہ و سبز	تلخ	جنوب
دلو	سفید و سبز	شور و تلخ	مغرب
حوت	سفید	شیریں	شمال،

## ۱۵۔ غذائیں

بعض عملیات ایسے ہوتے ہیں۔ کہ روزانہ موکلات کے سامنے دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں فقیروں

کو دعوت دی جاتی ہے۔ بعض میں خود عامل استعمال کرتے ہیں۔ پس یہ تمام غذا میں جو دعوتوں۔ صدقہ نذرانے اور ختم کے سلسلہ میں پیش کی جاتی ہیں۔ وہ کواکب کے مزاج کے مطابق ہونی چاہئیں۔ اسی طرح عامل بھی دوران عمل ان میں سے غذا استعمال کر سکتا ہے بشرطیکہ کوئی چیز پرہیز میں نہ آتی ہو۔

شمس : برنج۔ میوہ ہائے دلائی۔ شیرینی۔ دال۔ نخود۔ عطر و عمل خالص۔

قہر : زردہ شیریں۔ برنج سفید۔ شکر سفید۔ شیر برنج۔ شیر خالص۔ روغن زرد (گھی) ذہی۔ گلاب میوہ ہندی شیریں۔

عطارد : برنج دال مونگ۔ میوہ ہندی دلائی۔ پستہ بنر۔ چار مغز۔ انگور۔ انار۔ پراٹھا۔

مشتوی : شیر برنج۔ زردہ۔ میوہ دلائی شیریں۔ عمل خالص۔ مہری۔ شہد شکر۔ نان شیریں۔

زہرہ : شیر برنج۔ زردہ۔ مغزیات۔ حلوائے شہد خالص۔ دال نخود۔ برنج۔

زحل : کچڑی ماش۔ کنجد سیاہ۔ بادنجان۔ میوہ ہائے تلخ۔

مریخ : گوشت و نان خمیری۔ کباب۔ مرغ مرغ۔ مرسوں کاتیل۔ مسور کی دال۔

## ۱۶۔ خوشبو میں

کس قسم کے تارہ میں کس قسم کی خوشبو استعمال کرنا چاہئے۔ ذیل سے معلوم کریں۔

شمس :	عطر مشک	زہرہ :	عطر سہاگ
قہر :	کیوڑہ دگلاب	زحل :	عطر گل
عطارد :	خوشبو مجموعی	مریخ :	اچھی تیز و تند خوشبو
مشتوی :	عطر گلاب		

## ۱۷۔ ایام فارغہ و ایام ملانہ

علمائے جفر کے نزدیک یہ ایام بہت معتبر ہیں۔ دراصل اعمال جمالی کو ایام ملانہ میں کرتے ہیں اور اعمال جلالی کو ایام فارغہ میں کرتے ہیں۔ تقسیم ان کی یہ ہے۔ یہ قمری تاریخیں ہیں۔ اعمال جفر میں ان کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

ایام فارغہ	۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵
ایام ملانہ	۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰
ایام فارغہ	۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴



ایام ملانہ	۱۵-۱۶-۱۷-۱۸
ایام فارغہ	۱۹-۲۰-۲۱
ایام ملانہ	۲۲-۲۳-۲۴
ایام فارغہ	۲۵-۲۶
ایام ملانہ	۲۷-۲۸
ایام فارغہ	۲۹-
ایام ملانہ	۳۰-

## ۱۸۔ پرہیز جلالی و جمالی

پرہیز جلالی ذرک حیوانات سے مراد یہ ہے کہ حامل گوشت ہر قسم مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ کشتہ۔ سبب استعمال ترک کر دے۔ چمڑے کے برتن میں پانی نہ پئے۔ ریشمی کپڑا نہ پہنے۔ چمڑے کے جوتے نہ پہنے۔ نر فیکہ اور بھی جو چیز حیوانات سے بنتی ہے۔ اور پیدا ہوتی ہے قطعی ترک کر دے۔ اس طرح وہ چھری یا چاقو یا استرا وغیرہ جس پر لمبھی دانت یا شیر مابی یا سینک کا دنتہ ہو۔ استعمال نہ کرے۔

جماع کرنا۔ بال تراشنا۔ ناخن اناڑنا بھی منع ہے۔ لیکن بعضوں نے لکھا ہے کہ سنت بال مثل بغل لب۔ پاکی اور ناخن اناڑنا کر سکتے ہیں۔ ہاں اہتمام نہ کرے۔ جس قدر ممکن ہو۔ پرہیز ہی کرے تو اچھا ہے۔

سرکہ۔ پیاز۔ تراب۔ انگورہ۔ خود ساختہ نمک۔ خربا۔ عنبر کا استعمال بھی نہ کرے اور پھل کسی کا استعمال نہ کرے۔ کیونکہ پھلوں پر لکھیاں بیٹھتی ہیں۔ ردغن کچھ دوغن مہر شرف بھی نہیں کھانا چاہیئے۔

حامل اپنے بستر پر کبھی نہ سونے دے۔ نہ وہ کسی کے بستر پر سوتے۔ بلکہ زمین پر بستر بنائے۔ اور عمل کے دوران جن برتنوں کا استعمال کرے وہ بھی الگ رکھے۔ اور کسی کو استعمال کرنے نہ دے۔

حامل کے لیے لازم ہے کہ روزانہ غسل کرے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو طہارت و پاکیزگی کا انتہائی خیال رکھے۔

باد ضرر ہر وقت رہے۔ اگر طاقت جسمانی اچھی ہو تو ہر روز روزہ رکھے۔

کپڑا ایسا پہنے جو سلاہو نہ ہو۔ اور عمل میں کسی خاص لباس کا اشارہ نہ ہو۔ تو اپنے ستارہ کے مطابق رنگ کا کپڑا لے۔

اس بات میں بھی احتیاط رکھے۔ کہ جسم سے خون نہ نکلے۔ کسی درخت کا پتہ۔ شاخ۔ پھل پھول وغیرہ نہ توڑے۔ گھوڑے یا کسی جانور کی سواری نہ کرے۔

اگر عمل کے دوران کسی کو اپنی خدمت کے لیے رکھے۔ تو وہ پرہیز گار اور نمازی ہو۔

پرہیز جمالی یہ ہے کہ گوشت ہر قسم مچھلی سرکہ۔ شہد۔ پیاز۔ لبن استعمال نہ کرے۔ جماع سے پرہیز

کرے۔ جسم اور کپڑے کی صفائی سر وقت رہے۔ بلکہ با وضو رہے۔ دودھ۔ لسی بھی نہ پیئے۔ بناستی گھی۔ پھل میوے۔ رزغن کنجد اور سرشف کی پابندی نہیں۔ استعمال کر سکتا ہے۔ برنج۔ دال مونگ کا استعمال کرے۔ حجامت کرنا۔ ناخن اتارنا۔ سلاہوا کپڑا پہنا۔ جانور کی سواری کرنا اور جانوروں سے بنی ہوئی یا پیدہ شدہ اشیاء کا استعمال بھی ممنوع نہیں۔

## ۱۹۔ جدل ماہ قمری جلالی و جمالی

جلالی و جمالی اعمال یا وظیفہ یا دعوت یا زکات کا آغاز کرنے کے لیے اسی کے مطابق مہینہ انتخاب کریں۔ ان کی عنایتیم بھی برج کی طرح ہی ہے۔

ماہ ہائے آتش = محرم الحرام - جمادی اول - رمضان المبارک

ماہ ہائے خانی = صفر المنظر - جمادی الثانی - شوال المحرم

ماہ ہائے بادی = ربیع الاول - رجب المرجب - ذی قعد

ماہ ہائے آبی = ربیع الثانی - شعبان المعظم - ذی الحجہ

آتش دہر بادی برج زریں اور خانی دآبی مادہ ہیں۔ آتش دہر بادی جلالی ماہ ہیں۔ خانی دآبی جمالی ماہ ہیں۔

## ۲۰۔ تاریخ سعد و نحس

جس وقت ماہ انتخاب کر لیں۔ تو اس میں ان تواریخ کا خیال رکھیں جو اس ماہ میں عمل یا زکات کیلئے سعد نہیں ہیں۔ ان میں تاریخوں میں شروع نہ کریں۔

محرم - ۱۱ - ۱۳	رجب - ۱۱ - ۱۳
صفر - ۲ - ۱۱ - ۲۰	شعبان - ۱۴ - ۲۰ - ۲۹
ربیع الاول - ۲ - ۱۰ - ۲۰	رمضان - ۳ - ۱۲ - ۲۲
ربیع الثانی - ۱ - ۱۱ - ۲۸	شوال - ۲ - ۹ - ۸
جمادی الاول - ۱۰ - ۱۱ - ۲۸	ذی قعد - ۲ - ۹ - ۸
جمادی الثانی - ۱ - ۱۱ - ۲۸	ذی الحجہ - ۸ - ۲۰ - ۲۸



## تیسرا باب

## حروف تہجی

ہر نام اسم اور عبارت کے عدد اس جدول کی مطابق لینے ہیں

## ۲۱۔ جدول ابجد

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یاد کرنے کے لیے یہ کلمات ہیں ابجد۔ ہوز۔ حطی۔ کلن۔ سفص۔ قرشت۔ شمد۔ ضلف  
 اردو زبان میں مستعمل لفظ پ۔ ڈ۔ ژ۔ گ۔ ڈ۔ زائد ہیں۔  
 مثلاً اللہ کے عدد (۳-ل-ل-۵) کے ۶۶ ہوئے۔ یہ اعداد جمیل کبیر کہلاتے ہیں۔

علم اعداد جمیع علوم مخفیہ میں شکل اور افضل ہے۔ کیونکہ اسی سے ہی الواح و نقوش بنتے ہیں۔ فرمایا انحضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم نے عَلَّمَ الْأَعْدَادِ أَجَلَ الْعُلُومِ۔ لہذا حروف کے وقف اعداد میں بعض حکمائے  
 سلف نے کمال حاصل کیا تھا۔ اردو تقرفات عالم میں دخل رکھتے تھے۔ کوئی بھی علم مخفیہ بغیر علم اعداد کے  
 حاصل نہیں ہو سکتا۔ کسی حکیم کا قول ہے اِنْ عَلِمَ السَّمَاءُ حُبْرًا مِنْ اَعْدَادِ الْوَقْفِ۔ یعنی تمام  
 اسرارِ علوم اعداد وقف کا جز ہیں۔ جب تک اسماء اور آیات کے اعداد نکالنے کا طریقہ کو نہ سمجھے گا۔ اعداد مقصود  
 حاصل نہیں کر سکتا۔ اس میں بھی اکثر لوگ غلطیاں کرتے ہیں۔

## ۲۲۔ اعداد نکالنے کا اصول

(۱) ہمزہ کے عدد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ الف کی آواز دیتا ہے۔ بعض جگہ  
 ی کی بجائے ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد نہیں لیے جاتے۔ مثلاً  
 عطا اللہ میں ہمزہ بجائے الف کے ہے۔ ایک عدد لیں گے۔ ٹیل میں ہمزہ بجائے الف کے

(اسیل) ایک عدد لیں گے۔ نور النائمیں ہمزہ ساکن ہے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رؤف میں ہمزہ ایک داو کی بجائے ہے یا پیش کی بجائے۔ کوئی عدد نہ ہوگا۔ رئیس میں ہمزہ یاٹے مکرر ہے۔ چونکہ کسرۃ ماقبل یا اشباع ہے اس لیے دوی کے عدد میں لیں گے۔ لیکن دھیین اور نیین میں ی کے عدد دس لیے جائیں گے ہمزہ کو خط منحنی کہتے ہیں۔ چونکہ ابجد میں اس کا حرف مقرر نہیں۔ اس لیے خود کوئی قیمت نہیں رکھتا۔

• اعداد نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ کمزبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں۔ بولنے میں جواتے ہیں۔ ان کا لحاظ نہیں رکھا جاتا۔ مثلاً عبدالرحمن میں الف لام بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لیے اس کے عدد لیں گے۔ آئمنا میں آخری الف زائد ہے۔ بولنے میں نہیں آتا مگر لکھنے میں آتا ہے۔ اس لیے اس کے عدد لیں گے۔ اس طرح الف وصل کمزبی ہونے کی وجہ سے عدد دیا جائے گا۔ حالانکہ بولنے میں نہیں آتا۔ مثلاً وقتلوم کا الف۔

زیر زیر۔ پیش۔ مدت اور کھڑی زیر یا زیر کا کوئی عدد نہیں ہوتا۔ اللہ ایک لام مشدد نہیں بلکہ دو لام لکھے جاتے ہیں عدد ۶۶ ہوں گے۔

سموٰت۔ اسحق۔ رحمن کے الف پڑھنے میں آتے ہیں مگر لکھنے میں نہیں آتے۔ ان کے عدد نہ لیے جائیں گے۔

الف مقصورہ کے دس عدد ہوں گے۔ جیسے مرتضیٰ۔ موسیٰ۔ عیسیٰ۔ مصطفیٰ وغیرہ مثلاً مرتضیٰ کے عدد ۱۰۰ ہوں گے۔ جیسے کائنات۔ ذات۔ صفات۔ وغیرہ۔ یہ تاجمعی کی ہے۔

ناتے طویل کے عدد ۱۰۰ ہوں گے۔ جیسے کائنات۔ ذات۔ صفات۔ وغیرہ۔ یہ تاجمعی کی ہے۔ مذکر ہے۔ ناتے تانیث کو عموماً ہائے مدور (ہ) پر لکھا جاتا ہے۔ جیسے صلوة۔ زکوٰۃ۔ اس کے صرف پانچ عدد لیے جائیں گے۔ اس لیے کہ یہ ہائے ہوز قائم مقام تاجمعی ہے۔ شاعر لوگ ضرورت سن تاریخی کو مدنظر رکھ کر اس کے بھی ۴۰ عدد دے لیتے ہیں۔ اور بعض عملیات میں بھی ۴۰ عدد دیتے ہیں۔

نون تنوین کمزبی نہیں۔ اس لیے اعداد نہ لیے جائیں گے۔

داؤ عاطفہ مثل دل و جان میں و کے عدد لیے جائیں گے۔

یائے معروف جس پر خط منحنی ہو۔ اس کے بیس عدد لیے جائیں گے۔ اس لیے کہ جب کسرۃ ماقبل اشباع پائے گا۔ تودد مری یے ہو جائے گی۔

حرف مشدد۔ چونکہ تحریر میں ایک ہی بار آتا ہے اس لیے دو مرتبہ محسوب نہ ہوگا۔ جیسے فرخ۔ فرخ۔ کے عدد ۸۸ ہوں گے۔

## ۲۳۔ نام کے اعداد نکالنا۔

(۱) عورت و مرد کے ناموں کے اعداد نکالنے وقت نام مع والدہ لیا جاتا ہے۔ خواہ کسی عمل میں لکھا



ہوا ہو یا نہ ہو۔ والدہ کا نام تخصیص کے لیے ہوتا ہے۔ بعض لوگ حوا کا نام شامل کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں۔ نام مع والدین کمزوری رہ سکتی ہے اور شک کی گنجائش باقی رہتی ہے کہ آیا درحقیقت یہ شخص باپ ہے بھی یا نہیں اس امر کو قدرت بہتر جانتی ہے مگر کسی شخص کی والدہ کا حقیقی ہونا ایک یقینی امر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قیامت کے دن باری تعالیٰ انسانوں کو ان کی ماؤں کے نام سے پکارے گا۔ یوں سمجھ لیں کہ محمد حسن نام کے لوگ تو بہت ہوں گے مگر جب مع والدہ کا نام لیا محمد حسین بن امت الحفیظ۔ تو یہ نام کسی دوسرے شخص کا نہ ہوگا۔ لہذا لوح یا عمل کے موکلات کے لیے یہ تخصیص نہایت ضروری ہے۔

(۲) عموماً پیدائشی نام لیا جاتا ہے۔ اکثر صورتوں میں شبہ ہوتا ہے۔ کہ پیدائشی نام کون سا ہے۔ کیونکہ بعض لوگوں کے نام کئی کئی بار بدلے جلتے ہیں۔ بعض اوقات نام کوئی رکھتے ہیں پکارتے کوئی ہیں۔ اور برسوں پہلے نام چلتا ہے۔ لہذا نام کے لیے یہ یاد رکھیں۔ کہ پیدائش کے بعد سے جو نام قائم رہا یا تبدیل ہو کر قائم رہا۔ تحریر میں آیا۔ سکول سرٹیفکیٹ میں آیا وہ گنا جائے گا۔

بعض لوگ نام مختصر کر لیتے ہیں۔ جن سے کاروباری امور سرانجام دیتے ہیں۔ اکثر لوگ بھی اسی نام سے پکارتے ہیں تو تعزیرات میں یہ نام نہ چلے گا۔ کیونکہ یہ قائم مقام نام ہوتے ہیں۔ اصل نہیں ہونے۔ بعض عورتوں کے سسرال میں نام بدل دیئے جلتے ہیں۔ ان کا پیدائشی نام لینا ہوگا۔ اور اگر نام نکاح کے وقت بدلا اور نکاح نامہ میں بھی آگیا۔ اور پھر یہ رائج ہو گیا۔ تو یہ نیا نام بھی کام دے گا۔ افسران کے نام جن کی والدہ کا نام معلوم نہ ہو۔ ان کا مروجہ پورا نام مع عددہ لیں۔ تاکہ تخصیص ہو جائے۔ نام اور والدہ کا نام کے درمیان بن یا بنت کے عدد نہیں لئے جلتے۔ نقش کے اندر نام لکھنا ہو تو مع والدہ ہو جس میں بن یا بنت نہ لکھیں۔ مگر عزیمت جو نقش کے نیچے لکھی جاتی ہے اس میں بن یا بنت درمیان میں لکھا جائے گا۔

سر آدمی کا نام مع والدہ ہر تو بن لکھتے ہیں۔ عورت کا نام مع والدہ ہو تو درمیان میں بنت لکھتے ہیں۔ ذات۔ لقب۔ کنیت۔ تخلص۔ وغیرہ کے الفاظ مثلاً سیدہ بی بی۔ آغا۔ مرزا۔ مولوی۔ میر وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں۔ یہ ذات پات اور خاندان اثر کے تحت ہوتے ہیں اس لیے ان تمام الفاظ کے عدد نام میں شامل نہ کرنے چاہئیں۔ البتہ کوئی افسر یا ایسا شخص ہو جس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ تو تخصیص کے لیے پورا نام اور شہرت کیلئے جو لفظ اس کامل سکے وہ شامل کر سکتے ہیں۔ تاکہ کچھ تو تخصیص ہو سکے۔

## ۲۴۔۱۔ بحکات

نظرات سیارگان سے عالم علوی میں ایک قوت پیدا ہوتی ہے۔ مالین اس قوت کو عالم سفلی کی طرف منتقل کرنے کے لیے دو طریقے کام میں لایا کرتے ہیں۔ اولاً مزاج سیارگان کے مطابق ایسا قابل مادہ مہیا کرتے ہیں۔ جو اثر کو جذب کر لے۔ ثانیاً ایسے اعمال

مناسب وقت پر تیار کرتے ہیں۔ جن کا اثر کسی خاص شخص پر پڑتا ہے۔  
تیاری اعمال کے لیے عموماً ابجد قمری استعمال کی جاتی ہے۔ حالانکہ ابجد قمری کی نسبت ابجد شمسی زیادہ قوی اثر ہوتی ہے۔

قمریبرا صغر ہے۔ اکتساب نور شمس سے کرتا ہے۔ لیکن پھر بھی دنیا کے عملیات میں ابجد قمری کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قمری اثرات بجلد جذب ہو کر اپنا اثر دکھانے لگتے ہیں۔ کیونکہ فلک قمری عامل سفلی کے قریب ترین ہے۔ برخلاف اس کے شمس کا تعلق فلک چہارم سے ہے۔ جس کے اثرات کو عامل سفلی تک پہنچنے میں ایک وقت و قوت کی ضرورت ہے۔ زود اثری کا انسان ہمیشہ شیدائی رہا ہے۔ اس وجہ سے ابجد قمری زیادہ مستعمل اور متداول رہی ہے۔ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ ہمت کم لوگ ابجد شمس سے واقف ہیں۔ اور چند ہی ہوں گے، جو اس سے کام لیتے ہوں گے۔ لیکن ابجد قمری سے ہر شخص واقف ہے۔

ابجد شمس قوی اثر ہے۔ مگر ابجد قمری زود اثر ہے۔ بس دونوں کا مختصر ایسی فرق سمجھ لیں۔

## ۲۵۔ ابجد قمری،

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ك	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

## ۲۶۔ ابجد شمسی،

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ك	ل	م	ن	و	ه	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰



## ٢٤- ايجد ملفوظى

الف	با	جيم	دال	ها	واؤ	را	حا	طا	يا	كاف	لام	ميم	نون
١١١	٣	٥٣	٣٥	٦	١٣	٨	٩	١٠	١١	١٠١	٤١	٩٠	١٠٤
سين	عين	فنا	صاد	قاف	را	شين	تا	شا	خا	ذال	ضاد	ظا	غين
١٢٠	١٣٠	٨١	٩٥	١٨١	٢٠١	٣٦٠	٢٠١	٥٠١	٤٠١	٤٣١	٨٠٥	٩٠١	١٠٢٠

## ٢٨- ايجد عربى عدى

ا	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط	ى	ك	ل	م	ن
احد	اثنين	ثلاثة	اربع	خمسة	سته	سبع	ثمانية	تسع	عشرة	عشرين	ثلاثين	اربعين	خمسين
١٣	٢١	١٠٣٦	٢٤٨	٤٠٥	٢٦٥	١٣٦	٦٠٤	٥٣٥	٥٤٥	٦٣٠	١٠٩١	٢٣٣	٤٦٠
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع
ستين	سبعين	ثمانين	تسعين	مائة	مائتين	ثلاثمائة	اربعمائة	خمسمائة	ستمائة	سبعمائة	ثمانمائة	تسعمائة	الف
٥٢٠	١٩٢	٦٥١	٥٩٠	٢٥٦	٥٠١	١٢٩٢	٤٣٢	١١٦١	٩٢١	٥٩٣	١٠٦٢	٩٩١	١١١

## ٢٩- اعد دناه قمرى

محرم	صفر	ربيع الاول	ربيع الثانى	جاردى الاول	جاردى الثانى
٢٨٨	٣٤٠	٣٥٠	٨٤٢	١١٦	٦٢٠
سرجب	شعبان	رمضان	شوال	ذى القعد	ذى الحجة
٢٠٥	٢٢٣	١٠٩١	٣٣٤	٨٨٩	٤٢٦

## ٣٠- اعد روز عربى وفارسى

يوم الاحد	يوم الاثنين	يوم الثلاثاء	يوم الاربعه	يوم الخيس	يوم الجمعة	يوم السبت
١٠٠	٤٩٨	١١١٨	٣٦٥	٤٩٤	٢٠٥	٥٢٩
يكشنبه	دوشنبه	سه شنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	جمعه	شنبه
٣٨٤	٣٦٤	٢٢٢	٥٦٦	٢١٢	١١٨	٣٥٤

### ۳۱۔ حروف کے متعلقہ برص برائے عملیات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
اع ہ	ج م نر	ق ب ص	س ل ر	لا ط ح	ز ب خ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مغ ظ	سر س	ح ف ش	ج ب ت	ط ک ض	ن و ی

### ۳۲۔ جدول تجلالی و جمالی مشترک

جلالی	ر	ھ	ط	م	ف	ش	ن	ب	و
جمالی	ی	ح	ل	ع	ر	خ	ن	ع	ی
مشترک	ج	ک	س	ق	ت	ص	ض	ث	ظ

### ۳۳۔ حروف کی متعلقہ منازل قمر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقہ	ہنف	ذراع	نرہ	مرد	جبتہ	زہرہ	مرفہ	عوا	سماک
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
غفرہ	زبانہ	اکیل	قلب	شولہ	نعام	بلدہ	ذالغ	بلعہ	سعود	انجیر	مقدم	موفر	رشا
س	ع	ف	ص	ق	س	س	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع

### ۳۴۔ اعراب دینے کا طریقہ

عزیمت۔ لاکھ۔ اعوان اور مرکبات حروف کے پڑھنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ سے کام لیں یعنی بعض جگہ حروف کے انتراج سے جو عجیب و غریب الفاظ بنتے ہیں۔ ان کے پڑھنے کے لیے زیر ذر ذیل کے طریقہ سے لگائیں۔



## قاعدہ اول

علامت	مرکبات	حروف
زیر دالے حروف	او یلمنع	ا-و-ی-ل-م-ن-ع
پیش دالے حروف	حز کس فتح	ح-ز-ک-س-ف-ت-ج
زیر دالے حروف	هز شثذ صط	ه-ز-ش-ث-ذ-ص-ط
جزم دالے حروف	بد خط خضق	ب-د-خ-ظ-غ-ض-ق

دوسرے قاعدہ میں حکمانے حروف آتش کو پیش دی ہے کیونکہ آتش مخلوقتی ہے۔ اور حروف بادی کو زبردی ہے۔ کہ ہوا کو مخلوقی حاصل ہے۔ اور حروف آبی کو زبردی ہے۔ کیونکہ طبیعت آب میں پستی ہے اور حروف خاکی کو سکون (جزم) دیا ہے کہ خاک ساکن ہے۔ جدول یہ ہے۔

## قاعدہ دوم

علامت	مرکبات	حروف
پیش دالے حروف	اھطم قشذ	ا-ه-ط-م-ف-ش-ذ
زیر دالے حروف	بوین صتض	ب-و-ی-ن-ص-ت-ض
زیر دالے حروف	جزکس قشظ	ج-ز-ک-س-ق-ث-ظ
جزم دالے حروف	دھل بحر خع	د-ح-ل-ع-س-خ-غ

ان دو قاعدوں میں دوسرے قاعدہ پر عمل کرنا اولیٰ ہے کیونکہ اس قاعدہ سے اعراب دیتے ہیں اگر حروف خاکی مجزم ابتداء کے لفظ میں آجائے۔ تو اس کو بقاعدہ المساکن اذا حركتہ حركہ بالكسر کسرہ دیتے ہیں یعنی زیر دیتے ہیں۔

## ۳۵۔ حروف نہجی اور اسمائے الہی

بعض اوقات نام طالب و مطلوب یا اور ضروریات عمل کے مطابق نام کے حروف اول کے موافق اسمائے الہی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً کوئی شخص کوئی نعت یا عزیمت تیار کرنا چاہتا ہے تو نام کے ہر حرف سے اسم الہی لے جیسے۔ احمد کا اسم اللہ۔ زینب کا زکی ہوا۔ اسم الہی وہ لینا چاہئے جو اپنے نام کے موافق یا مصادق ہو۔ تاکہ رجعت نہ ہو۔

موافق اس کو کہتے ہیں کہ حرف اسم خود اور حرف اسم الہی ایک ہی عنصر کے مطابق ہوں یا مصادق ہوں۔ یاد ہی حرف جو اپنے نام کے اول ہے وہی اسم الہی کا ہو۔ نیز اسم الہی ایسا انتخاب کرنا چاہئے۔ جو مطلب کے بھی موافق ہو۔ اس غرض کے لیے اسمائے الہی کے متعلق غور کرنا چاہئے۔ مثلاً کسی کا حرف اول داد ہے وہ حُب کا عمل کرنا چاہتا ہے تو دود دے۔ اگر رزق کا عمل کرنا چاہتا ہے تو دہاب لے۔ حصول جائیداد کا عمل کرنا چاہتا تو دار لے۔

### ۳۶۔ اسمائے باری تعالیٰ سر اسم کے مطابق

- ۱۔ اللہ۔ اول۔ آخر۔ اللہ۔ اَحَدُ
- ب۔ باسط۔ باطن۔ باری تبارک۔ باقی۔ بدیع۔ بصیر
- ت۔ ثواب۔
- ث۔ ثابت
- ج۔ جبار۔ جلیل۔ جابر۔ جاعل۔ جامع۔ جمیل۔ جواد
- ح۔ حی۔ حیب۔ حافظ۔ حفیظ۔ حق۔ حکم۔ حکیم۔ حلیم۔ حمید۔ حسان
- خ۔ خالق۔ خیر۔ خافض۔
- د۔ دیان۔ دائم۔ داعی۔ دلیل۔
- ذ۔ ذوالجلال والاکرام۔ ذوالانتقام۔ ذوالمیطش۔ ذوالطول۔ ذوالعرش۔
- ذوالفضل۔ ذی القوۃ المتین۔ ذوالمہارج۔
- س۔ سب۔ سرشید۔ سرقیب۔ سرزاق۔ سررحمن۔ سرجم۔ سرافع۔ سرفیع الدرجات
- س۔ زکی۔ ذاع۔
- س۔ سیمع۔ سلام۔ ستار۔ سریع۔ سید۔ سیوح۔
- ش۔ شکور۔ شہید۔ شافی۔ شدید العقاب۔ شاہد
- ص۔ صمد۔ صبور۔ صادق۔ صانع۔
- ض۔ ضار۔
- ط۔ طاہر۔ طالب۔ طائق
- ظ۔ ظاہر۔
- ع۔ عظیم۔ علی۔ عالی۔ عدل۔ عزیز۔ عفو۔ علام الغیوب۔
- غ۔ غفور۔ غنی۔ غفار۔ غافر۔ غالب۔ غیاث المستغیثین۔



ف۔ فاتح۔ فائق۔ فارح۔ فارق۔ فاضل۔ فاتح۔ فز۔ فعال۔ فرق۔  
ق۔ قادر۔ قدير۔ قديم۔ قهار۔ قیوم۔ قابض۔ قاهر۔ قابل۔ قائم۔ قدوس  
قريب۔ قوی۔

ک۔ کریم۔ کافی۔ کبیر۔ کفیل۔

ل۔ لطیف۔

م۔ مومن۔ مہمن۔ متکبر۔ معز۔ ماجد۔ مالک الملک۔ مانع۔ مبین۔ مجید  
ملک۔ مہیت۔ منان۔ مبدی۔ متعالی۔ محیب۔ محضی۔ محبی۔ مذل۔  
مصور۔ معطی۔ معید۔ مغنی۔ مقتدر۔ مقدم۔ مقسط۔ مستقیم۔ منزل  
منشی۔ موخر۔ مہلک۔ متین۔

ن۔ نور۔ نافع۔ ناصر۔ نصیر۔

و۔ واحد۔ وہاب۔ ودود۔ واحد۔ وارث۔ واسع۔ وافی۔ والی۔ وثر  
وفی۔ وکیل۔ ولی۔

ھ۔ ہادی۔ ہود۔

ی۔ یسیر۔ محفی۔

اگر صرف اول موافق نہ ہو۔ تو حرف آخر کو ملائے۔ جیسا کہ کسی کا نام تیجئے ہے تو یا حی۔ کو لے۔ نیز  
جس کام کے لیے انتراج کرے۔ اسی کے موافق اسم باری تعالیٰ لے۔ مثلاً ترقی رزق کے لیے یا رزاق لے۔  
بعض اسماء ایسے ہیں جو بہت کم استعمال کرنے میں آتے ہیں۔ اور غیر مشہور بھی ہیں چونکہ اکابر ان  
فہم نے اپنی کتابوں میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اس لیے میں نے لکھ دیئے ہیں۔

۱۰ اسم کے ساتھ اگرچہ ایک ہزار نو مل وابستہ ہیں لیکن ہر روز کا ایک جدا گانہ مولیٰ ہوتا ہے جس کی تفصیل یہ ہے۔ جب اسم الہی پڑھے تو نو مل کا نام ایک ہزار بار پڑھنا چاہئے ✓

حرف	عدد	اسم	عدد اسم	خاصیت	تاثیر	طبع	مولیٰ	جنت	برج	ستارہ	منزل	جنس
ا	۱	اللہ	۶۶	جلالی	مودت	گرم	اسرافیل	فیویوش	حمل	زحل	شعرطین	عود سیاہ
ب	۲	باقی	۱۱۳	جمالی	محبت	رطب	جبرائیل	دیوش	جوزا	مشتری	بطین	شکر
ج	۳	جامع	۱۱۲	مشترک	محبت	یابں	کلکائیل	فویوش	سرطان	مریخ	ثریا	دارحینی
د	۴	دیان	۶۵	جلالی	عداوت	بارد	دردائیل	طیویوش	ثور	شمس	دبران	صندل سرخ
ه	۵	ہادی	۲۰	جمالی	عداوت	گرم	دوریاہیل	ہیوش	حمل	زہرہ	ہفہ	صندل سفید
و	۶	ولی	۲۶	جمالی	محبت	رطب	رفقائیل	یویوش	جوزا	عطارد	ہفہ	کافور
ز	۷	زکی	۳۷	مشترک	محبت	خشک	مشرافائیل	کایوش	سرطان	قمر	ذراعہ	شہد
ح	۸	حق	۱۰۸	مشترک	بعض	تر	تکفیل	عیوش	جدی	زحل	نثرہ	زعفران
ط	۹	طاہر	۲۱۵	جلالی	عقد شہوت	گرم	اسماعیل	پدیوش	حمل	مشتوی	طرفہ	مشک
ی	۱۰	یسیر	۲۸۰	جمالی	فتح رجال	ستر	سرکیٹائیل	شہیوش	میزان	مریخ	جبتہ	گل سرخ
ک	۲۰	کافی	۱۱۱	جمالی	محبت	خشک	حوظائیل	وندیوش	عقرب	شمس	زہرہ	گل سفید
ل	۳۰	لطیف	۱۲۹	جمالی	جدائی	سرد	طاہائیل	عدیوش	ثور	زہرہ	صرفہ	پوست سیب
م	۴۰	ملک	۹۰	جمالی	عجبت	گرم	رومائیل	جیمیوش	اسد	عطارد	عوا	بھی



حروف	حرف عدد	اسم	عدد اسم	خاصیت	تأثیر	طبع	موکل	جرت	برج	ستاره	منزل	بخور
ن	۵۰	نور	۲۵۶	جمالی	بعض	تر	حولائیل	وطیوش	میزان	قمر	سماک	سینیل
س	۶۰	سمیع	۱۸۰	مشترک	عقد شوق	خشک	حموائیل	لغیوش	قوس	زحل	غفره	خوشبو مرکب
ع	۷۰	علی	۱۱۰	جلالی	تو نگر	سرد	لومائیل	فشیوش	سنبله	مشتی	زبان	فلفل سفید
ف	۸۰	فتاح	۲۸۹	جمالی	عداوت	گرم	سرهاکیل	بعطیوش	اسد	مریخ	اکلیل	جوز
ص	۹۰	صبور	۲۹۸	جمالی	الفت	تر	اهجائیل	فلا یوش	میزان	شمس	قلب	جوبندی
ق	۱۰۰	قادر	۳۰۵	مشترک	عقد شوق	خشک	عطرائیل	مقیو یوش	حوت	زهره	شوله	ترنج
ک	۲۰۰	رؤف	۲۸۶	جلالی	مودت	سرد	اموائیل	دهیوش	سنبله	عطارد	نخام	گلایب
م	۳۰۰	شفیع	۲۶۰	جلالی	عداوت	گرم	همرائیل	تشیوش	عقرب	قمر	بلده	عود
ت	۴۰۰	ثواب	۲۰۹	جمالی	عقد نوم	تر	عزرائیل	لعیوش	دلو	زحل	ذابح	عنبر
ث	۵۰۰	ثابت	۹۰۳	جلالی	بعض	خشک	میکائیل	طیوش	حوت	مشتی	بلعه	عود
خ	۶۰۰	خالق	۴۳۱	مشترک	محبت	سرد	مهکائیل	والا یوش	جدی	مریخ	سعود	بنفشه
ذ	۷۰۰	ذاکر	۹۲۱	مشترک	بعض	گرم	اهرائیل	سلکایوش	قوس	شمس	اخیه	
ح	۸۰۰	ضار	۱۰۱	جلالی	بعض	گرم	عطکائیل	سبایوش	دلو	زهره	مقدم	گلزار
ظ	۹۰۰	ظاهر	۱۱۰۶	جلالی	عداوت	خشک	تورائیل	عقویوش	حوت	عطارد	مورخ	گل مسرین
غ	۱۰۰۰	غفور	۱۱۸۴	جمالی	صحبت	خشک	لوحائیل	عقویوش	حوت	قمر	رشا	لوزنگ

## ۳۷۔ خاصیت اسمائے الہی

### مشترک اسمائے الہی

ملک عظیم - حکیم - باطن - غنی - والی - مالک - قدوس - ظاہر - عدل - آخر - شبید - مقتدر - جامع - رشید -  
متعالی - حبیب - نصیر - خالق - عظیم - بصیر - حق اَدل - مؤخر - بدیع - احد - رب - خالق - واحد -

### اسمائے جمالی

سلام - مہین - غفار - واسع - باقی - باسط - مغز - کریم - غفور - نعم - ولی - مغنی - حفیظ - محی - ماجد -  
معطی - نور - مومن - باری - قاج - رؤف - رزاق - رافع - وہاب - لطیف - حی - دود - شکور - وکیل - ثواب  
بر - حمید - قیوم - ہادی - حقو - نافع - صبور -

### اسمائے جلالی

اللہ - سميع - مصور - مجید - باعث - محیی - رقیب - معید - قادر - مانع - جبار - تبار - نذل - متین -  
منتقم - کبیر - قابض - جبار - مقتدر - دارش - عزیز - جلیل - قوی - متکبر - ذوالجلال - مہدی - منسط -  
مہبت - علی - مالک - الملک -

## چوتھا باب

### الغاصر

### ۳۸۔ حروف اور عناصر

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی طبع کیا ہے۔ نام کچھ اول سے طبع معلوم کی جاتی ہے۔  
یہ ترتیب غاصر ارضی ہے۔

حرف آتش	ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ	شرقت
حرف بادی	ب - و - ی - ن - ص - ت - ض	غرج
حرف آبی	ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ	ستالہ
حرف خاکی	د - ح - ل - ع - ر - خ - ع	جنوب

آتش کا مجموعہ۔ اہم نشہ۔ بادی کا برین ستھن۔ آبی کا جز کس قنط خاکی کا اصل عرض ہے۔  
 آتش کو حروف نورانی اور خاکی کو حروف ظلمانی کہتے ہیں۔ جو حروف کوئی نقطہ نہیں رکھتے ان کو صوامت  
 کہتے ہیں۔ جن کے اوپر نقطہ ہوتا ہے۔ انہیں فرق کہتے ہیں۔ جن کے نیچے نقطہ ہوتا ہے۔ ان کو تختی کہتے  
 ہیں جو حرف کہ اول سطر میں ہو۔ اسے بقاعدہ اربعہ علوی کہتے ہیں اور جو نیچے کی سطر میں ہو اسے سفلی کہتے  
 ہیں (جو حروف کو اکب بجاری کی طرف منسوب ہیں ان کو ثقیل اور باقی تمام حروف کو خفیف کہتے ہیں۔ جو  
 حروف علوی عن صریح متعلق ہیں وہ قسادی باقی غیسہ قسادی کہلاتے ہیں۔ جو حروف سعید تاروں سے  
 منسوب ہیں وہ سعید ہیں۔ جو منخوس تاروں سے منسوب ہیں۔ وہ نخس ہیں۔ جو حروف غالب الناصر ہوں۔  
 جلالی کہلاتے ہیں۔ باقی جمالی کہلاتے ہیں۔

### ۳۹۔ تسعد و نخس حروف،

عنصر	سعد	نخس
حروف آتش	ا۔ ہ۔ ط۔ م	ف۔ ش۔ ذ
حروف بادی	و۔ ی۔ ص۔ ت	ب۔ ن۔ ض
حروف آبی	ک۔ س۔ ق۔ ث	ج۔ ز۔ ظ
حروف خاکی	د۔ ح۔ ل۔ ع	س۔ خ۔ غ۔

حکمائے فلاسفہ کے نزدیک مراتب عناصر میں فرق ہے۔ اکثر عملیات جفریہ میں اس ترتیب سے  
 عناصر کو رکھا گیا ہے۔ یہ ترتیب سمادی ہے۔ کیونکہ بدو ج محل۔ ثور۔ جوزا۔ سرطان کی طبع اسی ترتیب پر  
 ہے۔ یعنی آتش خاکی بادی آبی۔ اس لحاظ سے ترتیب حروف یہ ہوگی۔

آتش۔ ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ۔ باد۔ ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ۔

خاک۔ ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ من۔ آب۔ د۔ خ۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ۔

### ۴۰۔ کو اکب کے لئے حروف عنصری تقسیم

کو اکب	زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زمرہ	عطارد	قمر
آتش	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی	د	ح	ل	ع	س	خ	غ
مرکبات	ابجد	ہوزح	طیکل	منسع	فصقمر	شتنخ	ذضظغ



## ۲۱۔ برج کے لیے حروف کی عنصری تقسیم

اس جدول میں آتشی برج پر تقسیم کیا گیا ہے۔ بادی کو بادی پر۔ خاکی کو خاکی برج پر اور آبی حروف کو آبی برج پر۔ یہ جدول امراض کے ظلم بنائے میں بھی کام دیتی ہے۔

برج	حروف	لفظ	برج	حروف	لفظ
حمل	ام ذ	امذ	میزان	و۔ ص	وص
ثور	د ح ل	دحل	عقرب	ق۔ ث	قت
جوزا	ب ن ض	بنض	قوس	ط۔ ش	طش
سرطان	ز ج س	زجس	جدی	خ۔ غ	خغ
اسد	ه ف	هف	دلو	ی۔ ت	یت
سنبلہ	ع۔ س	عر	حوت	ک۔ ظ	کظ

## ۲۳۔ ابجد الفج

عملیات جفر میں اس ابجد سے زیادہ کام لیا جاتا ہے

عنصر	آتشی	بادی	آبی	خاکی	کواکب
مربعہ	۱	۲	۳	۴	زحل
درجہ	۵	۶	۷	۸	مشتری
دقیقہ	۹	۱۰	۲۰	۳۰	مریخ
ثانیہ	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	شمس
ثالثہ	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	زہرہ
سالہ	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	عطارد
خامسہ	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	قمر

مردن آتش - ا - ع - ه - ط - ح - ق - ش -

حروف باد۔ ف۔ ی۔ ض۔ غ۔ ظ۔ ک۔ ص۔

حروف آب-س-ل-ر-ث-ن-و-د

حرف خاک ج. م. ز. پ. خ. ت. ذ.

اس طرح یہ جدول تیار ہوئی۔ جس کو بالترتیب معہ موکلات درج کرتا ہوں۔

[illegible]

## ۲۵۔ سب سے سیارہ معہ موکلات فہمی

اسی طرح سب سے سیارہ کے حروف کے کلمات معہ معنی اور موکلات درج ذیل ہیں۔

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
حروف	افج	علم	بھرز	طغث	حظغ	تفکرت	شصد
اعداد	۱۲۴	۱۵۰	۱۰۱۲	۱۵۱۱	۱۵۵۸	۵۲۶	۱۰۹۴
معنی	رفیع الصد	عالم علوی	نور الانوار	قابض السرور	ربیع الدرجات	ربیع الحساب	مصور الصور
	اسرافیل	لومائیل	دورئیل	اسمائیل	تکفیل	عطرائیل	عمزائیل
	سرحائیل	سرکتائیل	عطاکیل	لوفائیل	تودائیل	حردائیل	اجمائیل
	ہموکیل	طاٹائیل	اموکیل	مبکائیل	حولائیل	رفمائیل	دردائیل
	ملکائیل	رومائیل	سرفائیل	جبرائیل	مہکائیل	عزرائیل	اھرائیل

## ۲۶۔ عناصر کے باہمی تعلقات

حروف تنہی و عناصر

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع
آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی	آتش	بادی	آبی	خاکی

ہر اسم کی طبع اس کے حرف سے بھی معلوم کی جاتی ہے۔ عملیات میں عموماً ضرورت پڑتی ہے۔ مثلاً احمد کی طبع الف کے مطابق آتش ہوئی۔ زینت کی طبع ز کے مطابق آبی ہوئی۔ چونکہ آتش و آب میں مخالفت ہے۔ اس لیے ان میں محبت نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت میں یا تو نام بدل دیتے ہیں۔ یا جبری طریقوں کے لیے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔ جو وہ پاس رکھتے ہیں تو ان اسماء کے تباہی کے جو نقش کے اندر ہوتے ہیں اس سے عنصری دشمنی ختم ہو جاتی ہے۔ بعض علماء مخالف طبع کی صورت میں دونوں طرح عمل تباہ کرنے ہیں یعنی آتش بھی اور آبی بھی۔ تاکہ ناکامی نہ ہو۔ اسی طرح اگر طبع معشوق خاکی ہو تو ماہ خاکی میں عمل کرے آتش ہو ماہ آتش میں۔ اگر دو مختلف طبع ہوں تو ایک کا ماہ اختیار کرے ایک کا طالع وقت لے۔ اور کام کرے۔

(۱) آتش و باد دوست ہیں۔ ہوا کے جز کے بغیر آگ جل نہیں سکتی۔ لہذا موافق ہیں۔ آتش و آب۔ دشمن



ہیں۔ آگ پانی کو اڑا دیتی ہے۔ اور پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ لہذا ناموافق ہیں۔  
 آتش و خاک - مبین ہیں۔ یعنی ایک دوسرے کو امان دیتے ہیں۔ آتش سینہ خاک میں امان پاتی ہے  
 اور قائم رہتی ہے۔ لہذا مصادق ہیں۔  
 (۲) باد و آتش - دوست ہیں۔ موافق۔  
 باد و آب - مبین ہیں۔ ہوا پانی کو لے کر اڑ جاتی ہے۔ یہ مصادق ہیں۔  
 باد و خاک - دشمن ہیں۔ ناموافق۔  
 (۳) آب و آتش - دشمن۔ ناموافق۔  
 آب و باد - مبین۔ مصادق۔  
 آب و خاک - دوست۔ موافق۔  
 (۴) خاک و آتش - مبین۔ مصادق۔  
 خاک و باد - دشمن۔ ناموافق۔  
 خاک و آب - دوست۔ موافق۔

### ۴۳۔ طالعین کے تعلقات

بروج بارہ ہیں۔ ترتیب داریہ ہیں (۱) حمل (۲) ثور (۳) جوزا (۴) سرطان (۵) اسد (۶) سنبلہ

(۷) میزان (۸) عقرب (۹) قوس (۱۰) جدی (۱۱) دلو (۱۲) حوت

عملیات میں ناموں کے متعلقہ بروج بھی معلوم کئے جاتے ہیں۔ جعفری عملیات میں توان بروج کے حروف کی  
 اور موکلات کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ مگر نقش میں برج طالع اس لیے معلوم کیا جاتا ہے: تاکہ اس وقت اور  
 ضروریات کا لحاظ رکھا جائے۔

✓ طریقہ یہ ہے کہ اسم معدالہ کے اعداد کے ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے۔ وہ ہی اس کا برج ہوگا مثلاً  
 احمد بن فاطمہ کے اعداد ہیں احمد کے ۵۳۔ فاطمہ کے ۱۳۵ مل کر کل ۱۸۸ ہوئے۔ ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی ۸ رہے۔  
 معلوم ہوا کہ برج عقرب ہے۔ اب مقاصد کے لحاظ سے ہم اس برج کے لازعات و طسولات کو حاصل کریں گے  
 تاکہ عمل میں مدد مل سکے۔

اگر دو شخصوں کا برج ایک ہی طبع کا ہو۔ مثلاً دونوں کا آتش ہو تو ان دونوں میں دوستی و مصالحت ہوتی  
 ہے۔ اس لیے جلد کام ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر دونوں کے برج کی طبع مختلف ہو۔ مثلاً ایک کا آتش ہو دوسرے  
 کا آبی ہو۔ تو ان دونوں میں دشمنی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں تعویذات سے کام مشکل سے ہوتا ہے۔ اور  
 دیر سے ہوتا ہے۔ لہذا دونوں غصروں کے مطابق تعویذات لکھے جانے چاہئیں اور استعمال کرنے چاہئیں۔  
 اگر ایسا نہ کریں گے تو عمل میں قصور واقع ہوگا۔ ہاں اگر دونوں کا طالع ایک ہی غصر کے مطابق ہو تو ایک ہی غصر

کے مطابق لکھے جائیں گے اور استعمال کئے جائیں گے۔ عمل کرنے والے کے لیے لازم ہے کہ عاشق و معشوق کے طالع کے علاوہ ان کی طبع بھی دیکھے۔ مثلاً اگر خاکی ہے تو خاکی مہینہ میں عمل کرے۔ آتش ہے تو آتش ماہ میں کام کرے۔ اور اگر اختلاف ہو تو مہینہ مطلوب کا اختیار کرے اور طالع وقت کو مطابق طالع طالب کے تلاش کرے۔

فائدہ۔ یہ یاد رہے کہ بارہ پر تقسیم کر کے برج نکالنے کا قاعدہ صرف عملیات میں متعلق ہے۔ اور اس سے جو برج یا ستارہ نکلتا ہے۔ وہ قائم مقام کہلاتے ہیں۔ نجوم کے قواعد سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ہاں جہاں تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو۔ اور برج معلوم کر کے علم نجوم کے ذریعہ حالات معلوم کرنے کی ضرورت ہو۔ اس برج کا سہارا لے لیتے ہیں۔ درجہ عملیات میں یہ طریقہ مؤثر اور انسب ہے۔

مسلمانوں میں جو نام رکھے جاتے ہیں وہ دو اسموں سے مل کر بنتے ہیں۔ یہ طریقہ جعفر میں متجانیسین کہلاتا ہے چونکہ اکثر نام کے حرفِ اول سے برج یا ستارہ معلوم کرنے میں غلطی کرتے ہیں اس لیے اس کی وضاحت لازمی ہے۔

مثلاً کسی شخص کا نام عبد اللہ۔ عبد الرب۔ عبد الغفور۔ عبد الجبار۔ وغیرہ ہو تو عبد کے لفظ کو لوگ نام کا حرفِ اول نہیں گنتے۔ اور اللہ۔ رب۔ غفور۔ جبار کے پہلے حرف کو لیتے ہیں حالانکہ صریحاً غلط ہے کسی مسلمان کا نام اللہ۔ رب۔ غفور۔ جبار نہیں ہو سکتا۔ عبد اللہ۔ عبد الرب۔ عبد الغفور۔ عبد الجبار ہی صحیح نام ہے۔ ان تمام ناموں میں ع حرفِ اول گنا جائے گا۔

اسی طرح محمد علی۔ محمد حسین۔ محمد شفیع وغیرہ کے ناموں میں محمد کا لفظ نہیں گنتے۔ اور کہتے ہیں۔ یہ برکت کے لیے لگا یا گیا ہے۔ حالانکہ وہ نہیں جانتے۔ کہ علی حسین۔ اور شفیع بھی تو برکت کے لیے ہیں، علی حسین اور شفیع مکمل نام نہیں ہیں۔ ان تمام کے نام کا حرفِ اول تم ہی ہوگا۔ جس سے برج ستارہ لیا جائے گا۔ یہ صحیح ہے کہ بعض ناموں میں محمد برکت کے لیے لگا یا جاتا ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے۔ کہ متجانیسین نام میں وہ نائد ہوتا ہے۔ وہاں محمد کے عدد نہیں لینے چاہئیں۔ محمد عبد الحق۔ محمد عبد اللہ۔ ان ناموں میں محمد نائد ہے۔ اور برکت کے لیے۔ ان کے عدد نہ لیے جائیں۔ اور حرفِ اول ع ہی ہوگا۔

بعض نام تاریخی رکھے جاتے ہیں۔ ان ناموں میں دو لفظوں یا اسموں سے نائد بھی ہو سکتے ہیں۔ تین بھی اور چار بھی۔ ایسا نام پورا ہی لیا جائے گا۔ اور اس میں ام محمد ہو تو نام کا حصہ ہوگا۔ برکت کے لیے نہ ہوگا۔ مثلاً ۱۳۸۳ ہجری کے نام لیں۔ محسن علی ظہیر۔ احمد حسن مرغوب۔ بندہ اختیار علی۔ عشرت پر دین سکینہ۔ رقیہ خاتون جزا۔ وغیرہ میں پورے نام کے حرفِ اول کو ہی لیا جائے گا۔ اگر اعداد لینے ہوں گے۔ تو تینوں لفظوں کے ہوں گے۔ خواہ ان میں تخلص کے طور پر نائد لفظ آجائے یا محمد برکت کا آجائے یا حسب نسب کے ناموں میں سے شیخ مرزا۔ سیدہ وغیرہ آجائے یا کوئی اور لفظ ہو۔

## پانچواں باب

## مؤکلات

۴۸۔ حروف تہجی اور مؤکلات علم سکوت میں

ر	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسرائیل	جبرائیل	مکلائیل	دردائیل	دودائیل	دغنائیل	شغنائیل	نغنائیل	اسمائیل	سکائیل	حدائیل	ظائیل	قنائیل	هلائیل
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع
مہکائیل	نہکائیل	سہکائیل	ہہکائیل	عہکائیل	امہکائیل	ہمہکائیل	عزہکائیل	مکہکائیل	اہہکائیل	عہکائیل	عہکائیل	قہکائیل	نہکائیل

۴۹۔ ہر شخص کے سر حرف کے مطابق اس کا مکمل بھی معلوم کیا جاتا ہے۔ فقید یا عزیمت میں اسم الہی اور مول ساتھ ساتھ لیے جاتے ہیں۔ کیونکہ مؤکلات اس اسم کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اور امور دنیا پر معمور ہوتے ہیں ناموں۔ اسم الہی اور ان کے مؤکلات کو لے کر ایک عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ جو عمل یا وظیفہ یا نقش کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ مثلاً طالب احمد کا اسم الہی اللہ اور مول اسرافیل ہوا۔ اور مطلوب زینب کا اسم رکی اور مول شرفائیل ہوا۔ لہذا عزیمت یہ ہوئی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اسْرَافِيلُ بِمَحَقِّ يَا اللّٰهُ يَا زَكِّيُّ اَحْمَدُ بْنُ  
فاطمہ کی محبت زینب بنت صفراء کے دل میں ثبت کر دو۔ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ  
السَّاعَةُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

اگر کوئی طالب نام مطلوب کے اعداد کے مطابق ہی اسے روزانہ ایک وقت مقررہ میں پڑھے۔  
تو مطلوب کے دل میں طالب کی محبت قائم ہو جائے گی۔ اور وہ رجوع ہوگا۔

یا اگر احمد کو ترقی کی ضرورت ہے تو یوں پڑھے۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اسْرَافِيلُ فُلانُ امْر  
میں ترقی دے مجھے يَا اللّٰهُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ  
الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔



## ۵۔ موکل عرفی عالم حدیث میں،

آئیل۔ بائیل۔ تائیل۔ ثائیل۔ جائیل۔ حائیل۔ خائیل۔  
 داییل۔ ذائیل۔ سرائیل۔ زائیل۔ سائیل۔ شائیل۔ صائیل۔  
 ضائیل۔ طائیل۔ ظائیل۔ عائیل۔ غائیل۔ فائیل۔ قائیل۔  
 کامیل۔ لامیل۔ مائیل۔ نائیل۔ وائیل۔ هائیل۔ یائیل۔  
 دعوت کے لیے پڑھنے کا یہ طریقہ ہے۔ مثلاً الف کو پڑھنا ہے تو یا اسرافیل یا آئیل  
 بحق الف یا الف۔ یہ طریقہ بیان ہے۔ یا اسرافیل یا بائیل بحق یا اللہ یا  
 احد بحق الف یا الف۔ یہ طریقہ مداریہ ہے۔ اس میں اسم الہی بھی ساتھ پڑھتے ہیں۔

## ۵۱۔ دنوں کے موکلات

حجۃ الاسلام امام غزالیؒ نے کتاب سر المصنوعون والجواهر المکنون میں لکھا ہے کہ جس دن عمل کرے  
 اس کے موکل کا نام باادب و تعظیم لے۔ اور اس سے استعانت و امداد طلب کرے۔ تاکہ مقصد دل حاصل

ہوئے میں دیر نہ ہو۔ ہر ایک دن کے دو فرشتے حاکم ہوتے ہیں۔ ایک موکل علوی سماوی۔ دوسرا موکل  
 سفلی ارضی۔ نام ان کے یہ ہیں۔

دن	لائکو	موکل علوی سماوی	موکل سفلی ارضی،	عنوان
اتوار	جبرائیل	روقیائیل	ابوعبد اللہ	المذہب
پیر	میکائیل	شد حائیل	ابوالنور	مرۃ الابيض بن الحارث
منگل	اسرافیل	مہسائیل	ابومحذر	الاحمر
بدھ	جبرائیل	نوائیل	ابوالعجائب	برقان
جمعرات	میکائیل	صرفیائیل	ابو ولید	شمورث
جمعہ	جبرائیل	عینیائیل	ابوالحسن	زوبعہ ابیض
ہفتہ	عزرائیل	کسفیائیل	ابونوح	میمون سیاف السحابی

یوں کہو۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاَعَزَّ رَاسِیْلَ یَا رَوْقِیَّیْلَ ابُو عَبْدِ اللّٰہِ۔ المذہب  
 میرا فلاں کام انجام دے۔ بحق (اسماء الہی)، العجل الساعۃ الوحاً

## ۵۲۔ موکلات ہر چار سمت

اطراف	موکل	مددگار موکلات
مشرق	دنیا میل	صما میل۔ حرقا میل۔ سمحیا میل
مغرب	دردیا میل	جیریقیل۔ قصا میل۔ دشویا میل
قبہ	اینا میل	فرعو میل۔ طاحیل۔ والو میل
جنوب	صرفیا میل	قبا میل۔ مرجا میل۔ حرمکا میل
شمال	اینا میل	فرعو میل۔ طاحیل۔

## ۵۳۔ کواکب کے تعلقات

کواکب	عدد	دن	حروف	موکل	موکل	بجور	رنگ	مراج	دھات
زحل	۴۵	ہفتہ	اجبد	اروقلا میل	۳۷۹	میدرما	سیاہ	خاک	سکہ
شمس	۳۰۰	اتوار	منشع	کلنبا میل	۱۲۴	سندروس	طلائی	آتش	سونا
قمر	۳۴	پیر	ذخظغ	نغورائیل	۱۶۴	لویان	سفید	آبی	چاندی
مریخ	۸۵۰	منگل	طیکل	صعا میل	۲۰۱	قسط	سرخ	آتش	لوا
عطارد	۲۸۴	بدھ	شت منخ	جھرا میل	۲۴۹	گوگل	زرد	باری	پلاٹینم پلوٹیم
شرتری	۹۵۰	جمعرات	هوزح	ارمسا میل	۳۴۳	عود	سبز	آتش	نیل
زہرہ	۲۱۷	جمعہ	فص قر	شموصا میل	۴۷۷	مصطکی	فیروزہ	باری	تانبا

## ۵۴۔ برج کے موکلات

میزان۔ فہم الخا میل  
عقرب۔ صد صا میل  
قوس۔ صلحنا میل  
جدی۔ ہا کا میل  
دلو۔ سخازا میل  
حوت۔ طاٹا میل

حمل۔ سرھا میل  
ثور۔ حرزا میل  
جوزا۔ اسرامیل  
نظران۔ قیفاسیل  
اسد۔ شراطا میل  
سنبلہ۔ سما کا میل

## ۵۵۔ فائدہ

بعض بزرگوں کا قاعدہ تھا۔ کہ جب موافق کوکب کے کوئی اسم کی دعوت دینا چاہتے تھے۔ تو ہر روز دعوت کے بعد ساتوں سناروں کے موکلات کو بھی اہم کے ساتھ ملا کر سات بار پڑھتے ہیں۔ اور ان سے استعانت کرتے تھے۔ اس امر کے لیے حجرہ کو سات حصوں پر تقسیم کرتے تھے۔ ہر قسمت کو ایک سنارہ کی اقلیم تصور کرتے۔ اور ترتیب دار زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ شمس۔ زہرہ۔ عطارد۔ قمر کی مقرر کرتے۔ سنارہ کے رنگ کے مطابق سجادہ موافق کوکب کی اقلیم میں پچھلتے۔ اور دعوت شروع کرتے۔ اگر اہم جلالی ہوتا۔ تو زحل یا مریخ میں پڑھتے۔ تیغیر کے لیے ہوندا۔ تو شمس یا قمر کی اقلیم میں پڑھتے۔ یہ تقسیم مشرق سے کرنی چاہئے۔ مشرق سے شمال۔ شمال سے مغرب۔ مغرب سے جنوب اور جنوب سے مشرق کی طرف۔

## ۵۶۔ فائدہ

ہر فلک، ہر دن۔ ہر حرف اور ہر کام کا ایک موکل ہوتا ہے۔ سب کا حاکم میططرون ہے۔ اس کے ماتحت ۳۶۰ موکل ہیں۔ وہ اس بات پر مہمور ہیں کہ موکلات سفلی کے پاس زمین پر آئیں۔ اور حکم احکام پہنچائیں۔ جس وقت حامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھنا اور بخور روشن کرتا ہے۔ اور اسماء سر بانی یا خاص اسماء کا ذکر کرتا ہے۔ تو اس کے منہ سے ایک نور نکل کر میططرون کے سامنے جاتا ہے۔ وہ اس کے عمل کو قبول کرتا ہے۔ تو اس موکل کی طرف نظر کرتا ہے۔ جو اس وقت منزل کا مالک ہے۔ وہ موکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے موکل کو پکار کر حامل کی خدمت میں حاضر کرتا ہے۔ اور وہ حامل کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ ہرگز توقف نہیں کر سکتا۔ اگر حامل کے الفاظ غلط ہوں۔ تو موکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے۔ بلکہ خدا سے پناہ مانگیں گے۔ اگر وقت درست نہ ہوگا۔ تو بھی موکل کی حاضری نہ ہوگی عمل کے وقت اس بخور بھی روشن کرے کہ حامل کے الفاظ اور بخور کا دھواں مل کر جلد موکل کی حاضری لاتا ہے۔ اور بخور سے موکل کھنچا جاتا ہے۔

موکلات علوی، موکلات سفلی یعنی ارضی کے حاکم ہیں۔ جب کوئی موکل سفلی حامل کا کہنا نہ مانتے تو حامل اسماء الہی اور موکل علوی کا نام جب لیتا ہے۔ تو فوراً میططرون موکلوں کی طرف نظر کرتا ہے۔ علوی کو حکم ہوتا ہے کہ وہ سفلی کو پکار کر کام کر دے۔

جب بھی موکلات سے کام لینا ہو۔ مثلاً انوار کے روزندہ سب کو بلا سکتا ہے۔ کیونکہ وہ شمس سے تعلق رکھتا ہے تو شمس کی قسم دے یا موکل علوی کو کہے تو فوراً وہ موکل حاضر ہوگا۔



## ۵۷۔ موکل بنانا

اگر نقش یا عملیات میں اسمائے موکلات نہ ہوں۔ تو موکلین اعمال اجابت نہیں کرتے اس لیے طریقہ لکھا جاتا ہے۔

اعداد کے مراتب کے مطابق حروف بنائے جائیں۔ تو اس عمل کو استنطاق حرفی کہتے ہیں۔ مثلاً ۲۲۲ کے حروف ب۔ ک۔ ر۔ ہوں گے۔

$$۲ = ب$$

$$۲۰ = ک$$

$$۲۰۰ = ر$$

$$۲۲۲ = میزان$$

چونکہ ابجد میں ایک ہزار سے زیادہ مراتب نہیں ہیں۔ اس لیے اس کے دو قاعدے ہیں۔

اول یہ کہ جتنے ہزار ہوں اتنے غ کھ لیں۔ دوسرے یہ کہ ہزار کے عدد کو پھر اکائی دہائی جان کر مراتب سے عدد مکمل کر ایک غ لگادیں۔ مثلاً

۲۲۲۲ کے حروف ب ک ر۔ غ۔ غ (بقاعدہ اول)

۲۲۲۲ کے حروف ب ک ر۔ غ (بقاعدہ دوم) چونکہ دو ہزار ہیں۔ اس لیے بغ حرف بنا۔ نو ہزار ہو تو غ بنے گا۔

جو بھی حرف بنے۔ اس کے آگے کلر ایل لگا دینے سے موکل علوی بن جاتا ہے۔ میں نے موکل بنانے کی سولہ قاعدے تاثیر الانار میں لکھے ہیں۔ جو میرے عملیات میں مستعمل ہیں۔ یہاں ضروری قاعدہ دیا جاتا ہے۔

## موکل طرحی

(۱) جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو تو۔ اس اسم کے اعداد میں سے اتنا لیں عدد کہ لفظ ایل کے ہیں۔ کم کر کے اعداد کا استنطاق حرفی کریں۔ اور کلر ٹیل یا ایل آخر میں لگادیں۔ اسی کے موکل کا اسم پیدا ہوگا۔ مثلاً اسم قہار کے عدد ۳۰۹ سے ۴۱ عدد کم کئے۔ باقی ۲۶۵ رہے۔ حروف ۵ س ر۔ ہوئے۔

اب اس کے دو موکل نکلیں گے۔ ایک منسوب ایک متغلوب۔ منسوب موکل ۵ س رکا ہوگا یعنی ہسرا ٹیل۔ اور متغلوب موکل حروف کو اٹا کر یعنی ۵ س سے بنے گا جو رسٹیل ہوگا۔

منسوب موکل اعمال خیر میں اور متغلوب موکل اعمال شر میں بنائے ہیں۔

## موکل عربی

(۲) جس قسم کا موکل نکالنا ہو۔ اس میں سے ۲۱ عدد کم نہ کریں۔ انہی اعداد کا موکل بنالیں۔ مثلاً قنار کے عدد ۳۰۶ ہیں۔ منسوب موکل دشئیل ہوگا۔ اور مقطوب شرئیل ہوگا۔

## اعوان

(۳) اگر کل تعداد سے ۳۱۹ کم کر کے حرف بناکر آگے کلر پیش لگایا جائے۔ تو موکل سفل بنے گا۔ اگر کل تعداد سے ۳۱۶ عدد کم کر کے آگے کلر پیش لگایا جائے۔ تو اعوان بنے گا۔ اگر کل تعداد سے ۳۱۱ عدد کم کر کے باقی اعداد کے حرف بناکر آگے کلر ہوش لگا دیں۔ تو اسمائے جن نکلے گا۔

عزیمیت میں اسمائے موکلات و اعوان کو قسم دے کر عمل تیار کرنے سے کام فوراً سیر انجام ہوتا ہے۔ عزیمیت اس حکم کو کہتے ہیں جس میں مقصد یا مطلب کا اظہار ہو۔ اور موکلات کو قسم دی جاسکے۔

## چھٹا باب

## تعویذات

## ۵۸۔ ہدایات تعویذات

(۱) طہارت بدن اور وضو سے لکھے۔ لکھنے سے قبل اپنے بدن کو خوشبو لگائے اور تعویذ کا خاک تیار کرے۔ اور اس کی دیواریں۔ قولہ الحق دلہ الملک سے تیار کرے۔ پھر ادھر ۷۸۶ لکھے پھر چاروں موکل لکھے۔ پھر چاروں غلام لکھے۔ اور یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تاکہ رجعت نہ ہو۔

(۲) لکھنے کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ اور لکھنے کے وقت سائے عورت ناپاک اور نامحرم کا اوپر نہ پڑے۔

(۳) محبت کے تعویذات عروج ماہ قمری میں لکھے۔ اول قلم ہاتھ میں لے۔ پھر کاغذ داہنے ران پر رکھے۔ کوئی شیریں چیز منہ میں رکھے۔ بخور آگ میں ڈالے اور تعویذ مشک و زعفران سے پڑ کر نام شروع کرے۔

- (۴) اگر مرد عورت سے دوستی کرنا چاہتا ہے تو مرد کا نام عورت سے پہلے لکھے۔
- (۵) تعویذ بیماری یا سحر کے لکھے تو خوشی و غم سے لکھے۔
- (۶) اگر عداوت کے نقوش لکھے تو اول کا غد بائیں ران پر رکھے۔ پھر قلم ہاتھ میں لے۔ کوئی ترش یا تلخ چیز منہ میں ڈالے۔ تیل میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر لکھے یا کالی یا نیلی سیاہی سے لکھے۔ ہینک کا بخور جلائے۔ اور زوال ماہ قمری لکھے۔
- تعویذ جدائی یا عداوت کا عورت منکوحہ کے لیے نہ لکھے۔ جب تک شرعاً ضرورت نہ ہو۔
- (۷) اگر تعویذ زبان بندی۔ خواب بندی۔ تیغ بندی کے لکھے۔ تو تھوڑا موم منہ میں رکھ لے۔ زبان کو دانتوں سے دبائے۔ جب تعویذ تمام ہو تو زبان کھول کر اَللّٰھُمَّ کہے۔ یہ تعویذ شکر ف سے پڑھے۔
- خواب بندی و تیغ بندی کے لیے منہ میں نفل گرد رکھے اور تعویذ کالی سیاہی لکھے۔
- (۸) فتح القدر یہ شرح ہدایہ میں لکھا ہے۔ اگر کسی کے پاس تعویذ ہو۔ اور اس کے اوپر غلاف ہو۔ تو پانچواں میں جانے کا مضائقہ نہیں۔ اگر اس کو اتار کر جلائے تو بہتر ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ اگر بیگز یا لوح پر کوئی دعایا آیت کندہ ہو۔ اور اس پر موم یا کپڑا منڈھا ہوا ہو۔ تو اس کا حکم بھی یہی ہے۔ البتہ غسل کرے لگے۔ اور اس بات کا احتمال ہو۔ کہ بھیگ جانے سے نقش خراب ہو جائے گا۔ تو اس کو اتار لے۔ تاکہ پانی نہ چلا جائے۔
- (۹) اکثر کتب معتبرہ سے ثابت ہے۔ کہ جس تعویذ یا عمل میں خدا کا نام نہ ہو۔ اس کا لکھنا پڑھنا جائز نہیں جس کے معنی سمجھ میں نہ آتے ہوں یا اگر کوئی رقیہ حدیث شریف سے ثابت ہو۔ اور معنی سمجھ میں نہ آئیں۔ تو پڑھنے میں مضائقہ نہیں۔ اسی طرح ہر وہ عزیمت جائز ہے۔ جو کسی امر کے فائدہ کے لیے ہو۔ اور اس میں دیوبی دیوتاؤں کے نام نہ ہوں۔
- (۱۰) عملی سفلی مسلمانوں کو پڑھنا باعث زوال ایمان ہے۔ اسی طرح جادو سحر کے اپنے ایمان کو ضائع نہ کریں۔ جب آیات قرآنی اور اسماء باری تعالیٰ اور ارشادات مشائخ موجود ہیں۔ تو اور کسی کے سہارا لینے کی کیا ضرورت ہے؟
- (۱۱) عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کے لیے لینا جائز ہے۔ البتہ جس شخص کی نیت میں فریب ہو۔ اُس کے لیے ناجائز ہے۔ ایک مشہور حدیث ہے۔ کہ صحابہ کی ایک جماعت نے سانپ کا محل دم کرنے کے عوض سو بکریاں لی تھیں۔ اور حضور سے اگر دافع بیان کیا۔ حضور نے ان سے خمس لیا۔
- (۱۲) اگر لکھتے وقت کوئی پاس بیٹھے تو ہرج نہیں۔ لیکن اُسے تاکید کر دیں۔ کہ نہ بولے نہ جلائے۔ لیکن عورت کو پکس نہ بیٹھنے دے۔
- (۱۳) جو کوئی شخص نقش کو پکس رکھے۔ اس کے لیے لازم ہے۔ کہ حسب توفیق خیرات کے نقش استعمال میں لائے۔ بشرطیکہ اس نے عامل کو بدیدہ ادا نہ کیا ہو۔



# شرائط تعویذات

تعویذات بلبلطہ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتش۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔

## ۵۹۔ آتش تعویذات

یہ آگ میں جلائے جاتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کیے جاتے ہیں۔ تاکہ متواتر حرارت پہنچی رہے۔ اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ تعویذ کے اوپر اور نیچے ایک ایک کوٹھی ٹھیکری رکھ کر دھاگہ لپیٹ دیتے ہیں تاکہ نقش کو حرارت احتیاط سے پہنچے۔ اور اسے آگ کے نیچے یا چولہے وغیرہ میں اتنی دوردن کرتے ہیں۔ کہ حرارت پہنچے مگر جلے نہ۔ آتش تعویذات کی بنیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ان کو چراغ میں جلایا جاتا ہے۔ سعد اعمال میں اچھی چیزوں پر لکھتے ہیں۔ مثلاً کاغذ۔ بجری کا شانہ۔ ہرن کی کھال۔ لوح چینی۔ کوری ٹھیکری گھوڑے کا نعل وغیرہ اور چراغ میں بھی خوشبودار تیل ڈالتے ہیں۔ یا گھی سے جلاتے ہیں۔ نحس اعمال میں کتے کی ہڈی۔ گھوڑے کی کھال۔ رنگ دار کاغذ۔ پُرانا ردی کپڑا دگھر سے نہیں لیتے باہر پڑا ہوا اٹھاتے ہیں) میٹک کا چمڑا اور نمک وغیرہ لیتے ہیں۔ یہ نقش بسم سینی کا فور یا نیلے رنگ یا کالی سیاہی سے لکھتے ہیں۔ یا آگ پاس رکھ لیتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف کرتے ہیں ایک زانو بیٹھتے ہیں۔ قریب آگ کے پاس رکھ لیتے ہیں۔

## ۶۰۔ بادی تعویذات

کسی خوشبودار چیز پر پڑھ کر دم کر کے سونگھاتے ہیں۔ یا پتوں۔ پھلوں۔ میٹھی چیزوں پر دم کر کے کھلاتے ہیں۔ یا تعویذ لکھ کر درخت یا کسی ادنیٰ جگہ لٹکاتے ہیں نحس اعمال میں کانٹے دار یا کڑے پھل کے درخت پر لٹکاتے ہیں جیسے کیکر کا درخت یا نیم کا درخت۔ بعض تعویذ ہتھیلی پر لکھ کر بھی مطلوب کو دکھاتے ہیں یا آیات پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے منہ پر ملتے ہیں۔ اور بچے مکان یا ادنیٰ جگہ بیٹھ کر لکھتے ہیں۔ منہ مغرب کی طرف کرتے ہیں۔

## ۶۱۔ خاکی تعویذات

یہ نقش لکھ کر زمین میں دباتے ہیں۔ یا کسی بھاری پتھر کے نیچے دباتے ہیں۔ یا مطلوب کی گزرگاہ یا سونے کی جگہ یا چوکھٹ یا چوراہے۔ یا قبرستان یا گھر میں دفن کرتے ہیں۔ طالب اپنے بازوئے راست پر بھی باندھنا ہے یا مطلوب کی پاؤں کی مٹے کے اس پر بھی دم کرتے ہیں۔ یہ ایسی جگہ لکھتے ہیں جہاں کمرہ خالی ہو۔ ہوادار ہو۔ منہ جانب جنوب ہو۔ ایک زانو زمین پر بیٹھ کر لکھیں

## ۶۲۔ آبی تعویذات

کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو پلاتے ہیں۔ یا کسی چینی کی طشتری پر لکھ کر پلائے جاتے ہیں۔ یا پانی کے پیالہ پر دم کر کے پلاتے ہیں۔ یا نقوش پانی کے کنارے دفن کرتے ہیں یا پانی میں بہائے جاتے ہیں۔ پانی کے کنارے دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کرمی کی چھٹی سی کھیلے کر اس میں تعویذ رکھ کر اس کا منہ موم سے یا کسی اور طریقہ سے اچھی طرح بند کر دیتے ہیں تاکہ پانی اندر نہ جاسکے۔ پھر اسے پانی کے اندر یا کنارے پر دفن کرتے ہیں۔ تاکہ نم پہنچتی رہے۔ پانی میں بہانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ بانس کی ٹکلی لے کر اس کے اندر نقوش رکھ کر منہ موم سے یا کسی طریقہ سے ڈاٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیتے ہیں اور پانی میں بہا دیتے ہیں۔ نیز ایسے تعویذ کسی دریا یا کنوئیں یا ندی میں بھی ڈالتے ہیں۔

آبی تعویذات کسی حوض یا دریا کے کنارے لکھے جاتے ہیں یا پانی کا طشت پاس رکھ لیتے ہیں منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔

## ۶۳۔ عنصری چالوں کا اثر،

کسی نے ایک شعر لکھا ہے۔ یاد کرنے کے لیے موزوں ہے۔

فتوح است بادی۔ خرد بست خاک

بہ مائی محبت۔ بہ ناری ہلاکت

مطلب اس کا یہ ہے۔ کہ بادی نقوش فتوحات کے لیے، خاکی عقود کے لیے۔ آبی محبت کے لیے اور آتش ہلاکت کے لیے لکھے جائیں۔

- ۱۔ آتش تعویذات کی سمت مشرق ہے۔ مزاج آتش۔ یہ برائے ہلاکت۔ بیمار کرنا۔ خوابی و تنباہی غرقہ کا کام دیتے ہیں۔ اس لیے جب بھی ایسا مقصد ہو۔ آتش چال سے نقش پُر کرنا۔ اور منہ مشرق کی طرف کرو۔
- ب۔ بادی تعویذات کی سمت مغرب سے متعلق ہے۔ مزاج اس کا بادی ہے۔ یہ برائے فتوحات برآمدن حاجات ترقی درجات وغیرہ کے لیے پُر کرتے ہیں۔ اس کو لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف کرتے ہیں۔
- ج۔ آبی تعویذات شمال سے متعلق ہیں۔ مزاج ان کا آبی ہے۔ برائے محبت۔ شفا سے امراض خلائی مجوس و حاملہ و دروزہ اور قضا کے لیے کام دیتے ہیں۔ اور لکھتے وقت منہ شمال کی جانب کرتے ہیں۔
- د۔ خاکی تعویذات کا تعلق سمت جنوب سے ہے۔ مزاج ان کا خاکی ہو تا ہے۔ برائے خرد۔ زبان بندی، خواب بندی۔ مردیاعورت کی شہوت باندھنا۔ دل بندی۔ گوش بندی۔ سخن بندی۔ سحر و جادو و در کرنا اور کسی امر کے قائمی اور اثبات کے لیے اُسے پُر کرتے ہیں۔ منہ جنوب کی طرف رکھتے ہیں۔

**احتیاط :** یہ لازم ہے کہ ایسا دن انتخاب کیا جائے جب کہ ان سستوں میں رجال پڑیں۔

**فائدہ :** آتش کارنگ سرخ ہے۔ خاک سیاہ ہے۔ باد زرد ہے۔ اور آب سفید یا نیلا ہے۔ اس لیے تخریر نقش کیلئے ہمرنگ کاغذ اور سیاہی کا خیال رکھیں۔

**فائدہ :** نقش باد و آتش جلالی کہلاتے ہیں۔ دفع دشمنان۔ دفع امراض۔ دفع آسیب عداوت و بغض میں کام دیتے ہیں۔ اور نقش خاک و آب برائے محبت و عزت و تخریر خلق۔ درزق و جمعیت خاطر کے ہوتے ہیں۔ یہ جالی کہلاتے ہیں۔

## ۶۴۔ شرف کو اکب کی لوحیں

**مثلث :** یہ قمر سے متعلق ہے۔  $3 \times 3 = 9$  خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی میزان ۱۵۔ کل خانوں کی ۴۵ ہوتی ہے۔ شرف قمر میں چاندی کی لوح پہناتے ہیں۔ گھریلو معاملات کی بہتری زرعی مفاد کے لیے کندہ کرتے ہیں۔ متعلقہ دن پیر اور ساعت قمر ہے۔

**مربع :** یہ عطارد سے متعلق ہے۔  $4 \times 4 = 16$  خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۳۴۔ کل خانوں اعداد ۱۳۶ ہوتے ہیں۔ پلائیم یا ایلیم کس کی دھات ہے علمی قوتوں کے حصول اور سنفری سہولتوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔ لہذا ٹرانسپورٹ کے سلسلہ کے لوگوں اور سنفری ایجنٹوں کے لیے بہتر ہوتا ہے متعلقہ دن بدھ۔ ساعت عطارد ہے۔

**مخمس :** یہ زہرہ سے متعلق ہے۔  $5 \times 5 = 25$  خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کے اعداد ۶۵۔ کل اعداد ۳۲۵ ہوتے ہیں۔ اس کی دھات تانبا ہے۔ یہ مہر و محبت کے حصول۔ شادی شراکت۔ موثر اور پبلک امور اور مالی معاملات کے لیے کام دیتا ہے۔ اسے جمعہ کے دن زہرہ کی ساعت میں تانبے پر کندہ کرتے ہیں۔

**مکعب :** یہ شمس سے متعلق ہے۔  $6 \times 6 = 36$  خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۱۱۱۔ کل خانوں کی تعداد ۶۶۶ ہوتی ہے۔ اس کے لیے سونے کی لوح بناتے ہیں۔ یا سہرے کاغذ پر لکھتے ہیں۔ اعلیٰ صحت مندی۔ لیڈر شپ کے حصول عز و وقار کے لیے تیار کرتے ہیں۔ اسے اتوار کے دن ساعت شمس میں تیار کرتے ہیں۔

**مربع :** مرتخ سے متعلق ہے۔  $7 \times 7 = 49$  خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی خانوں کی تعداد ۱۷۵۔ کل اعداد ۱۲۲۵ ہوتے ہیں اس کی دھات لوہا ہے۔ اسے ہمت دلیری اور بدنی قوت کے لیے



تیار کرتے ہیں۔ میڈیسن اور سرجری کے کام کرنے والوں کے لیے خوش بختی لانا ہے۔ اسے منگل کے دن ساعت مزنج میں تیار کرنا چاہئے۔

**شمسن :** یہ مشتری سے متعلق ہے۔  $۸ \times ۸ = ۶۴$  خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کے خانوں کی تعداد ۲۴۰ ہوتی ہے۔ کل اعداد ۲۰۸۰ ہوتے ہیں۔ ان کی دھات ٹن ہے۔ اسے حصول خوش قسمتی اور فردانی کے لیے تیار کرتے ہیں۔ تحفظ کا کام بھی دیتا ہے۔ کمرشل کام کرنے والوں۔ قانونی معاملات۔ مذہبی امور۔ اذغیر مالک کے سفر کرنے والوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔ اسے جمعرات کے دن ساعت مشتری میں تیار کرنا چاہئے۔

**مربع :** یہ زحل سے متعلق ہے۔  $۹ \times ۹ = ۸۱$  خانے ہوتے ہیں۔ ایک ضلع کی تعداد ۳۶۹ ہوتی ہے۔ کل خانوں کے اعداد ۳۳۲۱ ہوتے ہیں۔ اس کی دھات سکہ ہے۔ یہ ان لوگوں کو فائدہ دیتا ہے جن کے ذمہ اہم اور طویل کام ہوں۔ ذمہ دار یا بھڑوں۔ خواہ وہ سیاسی ہوں یا اشتراکی مصروفیات کی۔ یا اعلیٰ کاروباری سلسلہ کی۔ اس کو ہفتہ کے دن ساعت زحل میں تیار کرتے ہیں۔

شرفات کو اکب میں موافق اسماء الہی اور آیات کی لوحیں بھی پڑھتے ہیں۔ لیکن ان کے متعلقہ نقش میں ہی اعداد بھرتے ہیں۔

## ۶۵۔ نقش کا حساب

کسر کو کن خانوں میں ڈالیں											نقش	خانے	عدد طبعی	عدد طرح	تقسیم
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱					
									۲	۷	مثلیث	$۳ \times ۳$	۱۵	۱۲	۳
								۵	۹	۱۳	مربع	$۴ \times ۴$	۳۲	۳۰	۲
							۴	۱۱	۱۴	۲۱	مخمس	$۵ \times ۵$	۴۵	۴۰	۵
						۷	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	سدس	$۶ \times ۶$	۱۱۱	۱۰۵	۴
					۸	۱۵	۲۲	۲۹	۳۶	۴۳	مربع	$۷ \times ۷$	۱۷۵	۱۶۸	۷
			۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	مثن	$۸ \times ۸$	۲۴۰	۲۵۲	۸
		۱۰	۱۹	۲۸	۳۷	۴۶	۵۵	۶۴	۷۳	۸۲	متع	$۹ \times ۹$	۳۶۹	۳۶۰	۹
	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۹۱	۱۰۱	معشر	$۱۰ \times ۱۰$	۵۰۵	۴۹۵	۱۰
	۱۳	۲۳	۳۳	۴۳	۵۳	۶۳	۷۳	۸۳	۹۳	۱۰۳	احد عشر	$۱۱ \times ۱۱$	۶۶۱	۶۴۰	۱۱
۱۳	۲۵	۳۵	۴۵	۵۵	۶۵	۷۵	۸۵	۹۵	۱۰۵	۱۱۵	اثنا عشر	$۱۲ \times ۱۲$	۸۷۰	۸۵۸	۱۲

## ۴۴۔ قاعدہ

جس نقش کو پر کرنا ہو۔ جس قدر اعداد ہوں۔ ان میں سے عدد طرح کم کر دیں۔ باقی کو عدد تقسیم سے تقسیم کریں۔ جو خارج قیمت آئے۔ اُسے نقش کے خانہ اول میں رکھیں۔ اور باقی ترتیب اعداد کو رفتار نقش کے مطابق پر کرتے جائیں۔ اور اگر کسری آئی یعنی باقی کچھ بچے۔ تو جو عدد بچے اس کے مقدار خانہ میں ایک کا اضافہ کر دیں اور پھر وہاں سے متواتر اعداد پر کر دیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔ صحیح نقش کی پہچان یہ ہے۔ کہ تمام اطراف کے خانوں کا وہی مجموعہ آئے گا۔ جس کا نقش پر کیا گیا ہے۔

مثلاً ۴۵ کا نقش مثلث پر کرنا ہے۔ تو ۴۵ سے ۱۲ طرح کئے باقی ۳۳ رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۱۱ آئے۔ باقی کچھ نہ رہا۔ نقش یہ ہو گا۔

۴۵ کا نقش

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

رفتار نقش آتش

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اور اگر یہ ۴۶ کا نقش ہو تو ۱۲ طرح کرنے سے ۳۴ باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قیمت ۱۱ آئے باقی ایک رہا۔ تو ایک باقی کو نقش میں ڈالنے کا قانون یہ ہے۔ کہ خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کیا جائے۔ نقش یہ ہو گا۔

۴۶ کا نقش

۱۹	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۸
۱۴	۲۰	۱۲

کسری خانے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خانہ کسری (۱)

اس نقش کے خانہ ہفتم میں جہاں رفتار کے مطابق ۱ آتا تھا۔ کسر ہونے کی وجہ سے ۱۸ کر دیا گیا۔ اب اس نقش کے ضلعوں کی میزان ۴۶ ہو گی۔

اسی طرح ۴۷ کا نقش ہو تو ۱۲ طرح کرنے سے ۳۵ باقی رہے تین پر تقسیم کیا۔ تو خارج قیمت ۱۱ باقی رہے ۲ خانہ ۵ میں اضافہ ہو گا۔ نقش یہ ہو گا۔ اس کے

(۴۷۔ کا نقش)

۱۹	۱۱	۱۷
۱۳	۱۶	۱۸
۱۵	۲۰	۱۲

خانہ پنجم میں رفتار کے مطابق جہاں ۱۲ بندہ آنا تھا۔ کسر کا عدد ڈال کر ۱۵ کر دیا گیا پھر نقش پر کیا گیا تمام نقش کے پر کرنے کا یہی قاعدہ ہے۔ فرق صرف یہ کہ منفرد نقش کے کسری نقش ترقی

سے گر جائیں گے۔ باقی تمام ضلع پورے ہوں گے۔ لیکن زوج نقش ہر جانب سے پورے ہوتے ہیں۔ اسی طرح عام طور پر کسری نقش ناقص گئے جاتے ہیں۔

## ۴۷۔ اقسام نقش

نقش دو قسم کے ہوتے ہیں ایک طبعی دوسرا وضعی۔ طبعی نقش ایک کے ہندسہ سے شروع ہو کر کل خانوں کے مطابق آخری عدد رکھتے ہیں۔ مثلاً مثلث طبعی ایک سے ۹ تک اعداد رکھے گی۔ میزان اس کی ہر طرف سے ۱۵ ہوگی۔ لیکن وضعی نقش عدد طبعی سے زیادہ ہوگا۔ یہ نقش کسی اسم یا آیت یا سورت یا مقصد کے اعداد کے مطابق بھرے جاتے ہیں۔

## ۴۸۔ فرد و زوج نقش

نقش تین طرح کے ہوتے ہیں۔  
 (۱) فرد الفرد : وہ نقش ہوتا ہے جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو ناقص ہو۔ اس کا نصف کریں پھر ناقص عدد ہے مثلاً مثلث  
 (۲) زوج الزوج : وہ نقش ہوتا ہے جس کے ایک ضلع کے عدد نصف کریں۔ تو سالم عدد دے۔ پھر نصف کریں تو بھی سالم عدد رہے۔ مثلاً مربع۔  
 (۳) زوج الفرد : وہ نقش ہوتا ہے جس کے ایک ضلع کا عدد نصف کریں تو سالم عدد رہے۔ مگر پھر نصف کریں تو ناقص عدد رہے۔  
 فرد الفرد شکل اعمال جلالی یعنی عداوت و بغض وغیرہ کے لیے زوج الزوج اعمال جمالی یعنی اعمال تغیر و سعد امور کے لیے مؤثر ہوتی ہے۔ چنانچہ شعر مشہور ہے۔  
 ہندسہ ۳ در ۳۔ عداوت آمیز  
 ہندسہ چار در چار۔ در ہم آمیزند  
 مطلب یہ ہے کہ طاق ہندسہ عداوت کے لیے۔ اور جفت ہندسہ حب کے لیے  
 کار آمد ہوتا ہے۔

## ۴۹۔ فرد و زوج اعداد

جب کسی نقش کو لکھنا ہو تو اعداد معین کا اندازہ کیا جاتا ہے جس قسم کا نقش ہو۔ اسی قسم کے اعداد مہیا کئے جاتے ہیں تاکہ جلد مؤثر ہو۔ تاثیر کمال کی پیدا کرے۔



- ۱۔ عدد فرد الفسرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک فرد و فردوں کے درمیان ہو۔ مثلاً ۱۱۱ - ۵۲۱ - ۱۹۵ - وغیرہ۔
- ۲۔ عدد زوج الزوج اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک زوج و زوج کے درمیان ہو۔ مثلاً ۲۲۲ + ۸۴۲ - ۴۸۸ وغیرہ۔
- ۳۔ زوج الفرد اس کو کہتے ہیں۔ کہ ایک زوج و فردوں کے درمیان ہو۔ یا ایک فرد و زوج کے درمیان ہو۔ جیسے ۱۲۱ - ۳۴۵ یا ۴۱۲ - ۹۷۸ وغیرہ

## ۱۔ مثلث کی چاروں عنصری چالیں

خاکی	آبی	بادی	آتش
۲	۴	۲	۸
۳	۱	۹	۳
۸	۸	۳	۲

	تفریق	
	آتش	
محبت	آبی	بادی
	خاکی	
	عضود	

عنصری رفتار یاد کرنے کے لیے  
 ۱۔ شکل کو یاد رکھیں۔  
 جو عنصر کا نقش ہوتا ہے۔ اس عنصر کے  
 مطابق اسے استعمال کرتے ہیں تو آثار  
 ظاہر ہوتے ہیں۔ یعنی آتش کو جلانا یا آگ تلے  
 دفن کر وغیرہ۔

## ۱۔ مثلث کے خانوں کی تاثیر

ہر خانہ سے پُر کرنے میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔ یہ بحر  
 نقش میں رفتار کے لحاظ سے نہیں بلکہ بالترتیب گنتے جائیں گے۔ جو یہ ہوں گے۔

۳	۲	۱
۶	۵	۴
۹	۸	۷

خانہ ۱۔ مراد دلی محبت تن حصول عظمت و غنا  
 خانہ ۲۔ حصول آمدن۔ ذریعہ معاش

- خانہ ۳۔ دفع اعداء حصول مراد۔ محبت۔ اعزاز  
 خانہ ۴۔ دوستی و مہاجات۔  
 خانہ ۵۔ زبان بندی۔ امان دشمن و غیرہ و باغ و بہتان۔  
 خانہ ۶۔ شفا ئے مرض  
 خانہ ۷۔ الفت مرد و زن۔  
 خانہ ۸۔ تباہی و مہواری دشمن۔  
 خانہ ۹۔ کشائش کار و دفع و نصرت۔

## ۷۲۔ مربع کی چاروں عنصری چالیں

آتش	بادی	آبی	خاکی
۱ ۱۱ ۱۲ ۸	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱ ۱۳ ۱۱ ۸
۱۲ ۷ ۲ ۱۳	۲ ۱۳ ۱۲ ۷	۷ ۱۲ ۱۳ ۲	۱۲ ۷ ۲ ۱۳
۳ ۱۶ ۹ ۴	۱۶ ۳ ۹ ۴	۹ ۴ ۳ ۱۶	۴ ۹ ۳ ۱۶
۱۵ ۵ ۶ ۱۰	۵ ۱۰ ۱۵ ۶	۶ ۱۵ ۱۰ ۶	۱۵ ۵ ۶ ۱۰

آتش	باد	آب	خاک
خاک	آب	باد	آتش
باد	آتش	خاک	آب
آب	خاک	آتش	باد

عنصری خانوں کی تقسیم کے لیے مندرجہ ذیل  
 نقش کو یاد رکھیں۔ یعنی آتش نقش چار خانوں سے  
 بھرے جا سکتے ہیں اسی طرح بادی بھی چار خانوں سے۔  
 علیٰ ہذا القیاس ہر خانہ کی رفتار ایک علیحدہ اثر رکھتی ہے۔

## ۷۳۔ مربع خانوں کی تاثیر

دماغ رہے کہ خانہ اول وہ ہوگا۔ جہاں ایک کا ہندسہ ہے۔ نہ کہ نقش کا خانہ اول۔ اور اسی کو چال کہتے ہیں  
 میں کئی مرتبہ عرض کر چکا ہوں کہ خواص اور یہ حروف یکساں ہیں۔ جس طرح کوئی دوا خشک مزاج رکھتی ہے۔ مگر  
 تر ہونے سے دوسرا مزاج ہو جاتا ہے۔ ثنابت کا اثر اور ہوتا ہے۔ کوٹنے کے بعد بدل جاتا ہے۔ اسی طرح  
 ہر حرف (عدد بھی حروف ہی ہیں) کیونکہ حروف سے ہی اعداد بنائے جاتے ہیں) کے لیے خاص خانہ مقرر  
 ہے۔ اگر اس کے متفرق خانے کے خلاف کیا جائے گا۔ تو اس کا اثر تبدیل ہو جائے گا۔ اب مربع کے خانوں  
 کی مختصر وضاحت سمجھ لیں۔ جس خانہ سے نقش شروع کریں گے۔ اس میں اثر پیدا ہوگا۔ مثلاً خانہ ہفتم سے

نقش شروع کریں گے اور اُسے خانہ اَدَل قرار دیں گے۔ تو یہ نقش فنیابی مقدمہ کے لیے ہوگا۔  
 پہلا خانہ۔ ترقی۔ مرتبہ۔ جاہ حصول مقاصد۔ شفا ئے مرض کیلئے معین ہے۔  
 دوسرا خانہ۔ بربادی دشمن۔ جدائی۔ کسی دوسرے کا کام بگاڑنے کے لیے معین ہے۔  
 تیسرا خانہ۔ درد اعضا کھولنے کے لیے (جیسے فالج۔ لقوہ۔ گٹھیا) دشمن کو بیمار کرنے کے لیے۔  
 چارواں خانہ۔ درندوں۔ چرندوں۔ پرندوں کو تالچ کرنے سے سحر جادو کا اثر رفع کرنے کے لیے ہے۔  
 چھٹا خانہ۔ عورت و مرد کی محبت کے لیے مخصوص ہے۔

ساتواں خانہ۔ دشمن کو ہلاک کرنے۔ تباہ و برباد کرنے کے لیے ہے۔  
 آٹھواں خانہ۔ تسخیر حکام۔ فنیابی۔ مقدمہ نصرت جنگ کے لیے۔  
 نواں خانہ۔ علم حکمت۔ علم دین۔ علم اسرار الہی۔ جیسے کیمیا بنانا۔ یا علم جفر حاصل کرنا۔ زیادتی عقل و دوستی دماغ کے لیے ہے۔

دسواں خانہ۔ زن و شوہر کی محبت اور عزیزوں اور دوستوں کی محبت کے لیے۔  
 گیارہواں خانہ۔ چھپی باتوں کو معلوم کرنا۔ جیسے چوری معلوم کرنا۔ نیز سانپ۔ بیڑیاں۔ مچھر کے وغیرہ کے عمل۔ سانپ اور کتے کے کاٹے کا علاج بھی اسی خانہ سے کیا جاتا ہے۔  
 بارہواں خانہ۔ اناج۔ پھل۔ باغ کی حفاظت۔ چرند پرند۔ مورخ سے کھیتی اور باغ کو محفوظ رکھنے کے لیے۔  
 تیرہواں خانہ۔ عورت۔ گائے بھینس۔ بکری کا دودھ بڑھے۔ باغ میں بکثرت پھل آئے۔ اناج زیادہ ہو۔ گویا افزائش کا عمل کریں۔

چودھواں خانہ۔ مطلوب کی تسخیر کے لیے۔ ترقی مال مولیٰ۔ تجارت۔ زراعت کے لیے معین ہے۔  
 پندرہواں خانہ۔ ظالموں کو ہلاک کرنے کے لیے جو عام مخلوق کو ضرر پہنچاتے ہوں۔ مثلاً ظالم بادشاہ جابر حکام وغیرہ۔

سولہواں خانہ۔ زبان بندی۔ خواب بندی وغیرہ کے لیے ہے۔

## ۴۔ نقوش کا انتخاب

مثلاً۔ مربع۔ محسبہ تین ابتدائی اور بنیادی نقوش ہیں۔ باقی تمام نقوش ان کے جزو ہیں۔ ان تینوں کی زکات دینے سے اور کسی قسم کے نقوش کی زکات ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ مقصد کے موافق لوح کا انتخاب کرنا ہو۔ تو ذیل کے نظریہ کو ذہن میں رکھیں۔

اگر مطلب جنس انفصال سے ہو۔ مثلاً تفریق۔ دو شخصوں کے درمیان تفریقاً نقصان پہنچانا یا ذاتی یا مالی جاہ و مرتبہ کا حصول وغیرہ تو مثلث کا آمد ہوگی۔

اگر مطلب جنس اتصال سے ہو۔ مثلاً دو شخص کے درمیان ملاپ یا اپنے لیے حصول دولت۔ یا سائل کے



یہ یا جملہ مطالب دینی کے حصول کے لیے نقش مربع سے کام لینا چاہئے۔  
اگر مطلب جنس ازدواج سے۔ مثلاً محبت تنہا۔ حاضری مطلوب۔ جذب القلوب جو بجانب طالب ہو  
مخمس سے کام لینا چاہئے۔ اسے نقش جذب القلوب بھی کہتے ہیں۔  
نقوش کے سلسلہ میں چونکہ ایک مکمل کتاب عامل کامل حصہ دوم لکھی گئی ہے۔ اس لیے تمام رفتاریں اور  
تفصیلات اس میں ملیں گی۔

## ۷۵۔ طریق کار،

عملیات کی کتابوں میں عموماً نقش کے ساتھ اس کے فائد اور طریق کار لکھے ہوتے ہیں۔ لیکن اسم یا نقش یا  
عدد کے ساتھ کوئی ہدایت نہ ہو۔ تو ذیل کا طریقہ اختیار کریں۔ مثلاً ہم اسم باسط کو لیں گے۔ عدد اس  
کے ۷۲ ہیں۔

۷۲ نقش روزانہ لکھیں گے۔ ۷۲ مرتبہ اسم باسط کی عزیمت تیار کر کے پڑھیں  
طریقہ زکات :- گے۔ ۳۱ دن تک زکات نقش ہو جائے گی۔

متعلقہ عنصر :- ۷۲ کو چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوگا۔ ایک باقی رہے تو نقش آتش ہوگا  
۲ باقی رہیں تو بادی تین باقی رہیں تو آبی۔ چار یا صفر باقی رہیں تو خالی ہوگا۔  
چونکہ ۷۲ کو چار پر تقسیم کرنے سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ اس لیے نقش خالی ہوگا۔

متعلقہ کو اکب :- عدد کو سات پر تقسیم کریں تو ستارہ معلوم ہوگا۔ ۷۲ کو سات پر تقسیم کرنے  
سے باقی ۲ رہا۔ لہذا ستارہ عطارد ہوا۔ عطارد کی ساعت میں لکھیں  
گے۔ اور لکھتے وقت عطارد ہی کا بخور ہوگا۔

باقی ۱ ہو تو قمر۔ ۲ ہو تو عطارد ہوا۔ ۳ ہو تو زہرہ۔ ۴ ہو تو شمس۔ ۵ ہو تو مریخ۔ ۶ ہو تو مشتری۔ ۷ باقی ہو تو  
زحل ستارہ ہوتا ہے۔  
متعلقہ نقش :- چونکہ عطارد کے متعلق نقش مربع ہے۔ اس لیے مربع میں پڑ کریں گے۔

متعلقہ طالع :- ہر نقش کا ایک طالع ہوتا ہے۔ اس طالع میں نقش کو لکھنا چاہئے۔ کسی عدد  
کو ۱۲ پر تقسیم کریں تو طالع معلوم ہوگا۔ باسط کے ۷۲ عدد کو ۱۲ پر تقسیم کیا۔ تو  
باقی کچھ نہیں بچتا۔ اس لیے طالع حوت نکلا۔

متعلقہ اشیاء :- اگر تین پر تقسیم کریں۔ تو جو باقی رہے اس پر غور کریں۔ صفر  
باقی رہے تو نقش حیوانی ہے۔ دو باقی رہیں۔ تو نباتاتی ہے۔  
ایک باقی رہے۔ تو معدنی ہے۔

نقش حیوانی اگر عمل خیر کے لیے ہو تو پوست آہو پر لکھتے ہیں۔ اگر اعمال شر سے ہو تو پوست سگ۔

یا خیر یا انسانی ہڈی پر لکھتے ہیں۔ اگر نقش معدنی ہو تو لوح دھات سی بناتے ہیں۔ یہ دھات موافق کو اکب ہونی چاہئے۔

اس لحاظ سے ۷۲ کو تین پر تقسیم کرنے سے صفر باقی رہا۔ لہذا حیوانی نقش ہے۔ اب اسم باسط کا مکمل نقشہ یہ ہوگا۔ اس کے مطابق تمام عمل کریں گے۔

امور	اعداد	مدت	نقص	عنصر	چال	استعمال	طالع	کوکب	ساعت	نقش	بخور	خاصیت
استخراج	۷۲	۴ دن	رزق	خاک	خاک	خاک	حوت	عطارد	عطارد	مربع	مصطکی	حیوانی

## ۷۶۔ ہیئت نقش

عموماً لوگ نقش سادہ خانوں میں لکھتے ہیں یہ غلط ہے۔ اضلاع کا خاص طریقہ ہے۔ جب تک اضلاع صحیح نہ ہوں گے۔ نقش مکمل نہ ہوگا۔

ننگا نقش


ننگا نقش لکھنا قطعی جائز نہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ قانون نقش کی خلاف ورزی کرتے ہیں کوئی بھی نقش لکھیں۔ اس کے اضلاع قائم کرنے کے بسم اللہ شریف لکھیں۔ کلمہ قولہ الحق

ولہ الملک لکھیں۔ چاروں ملائکہ لکھیں۔ پھر ان کے چاروں خدام لکھیں۔ اور حرف متقطعات میں سے دائیں جانب کلی حصہ لکھیں۔ بائیں جانب حقیق لکھیں۔ اس کی جو چند ایک صورتیں میرے استعمال میں ہیں۔ ان کو درج کرتا ہوں۔ ان میں سے جو آپ کو پسند ہو۔ اپنائیں۔

مقطوع	بسم اللہ الرحمن الرحیم	جبرائیل	قولہ
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع

شکل اول۔ اضلاع کلمہ قولہ الحق ولہ الملک سے۔ ملائکہ کے نام اضلاع پر۔ اور خدام کے کونوں پر حرف متقطعات دائیں اور بائیں۔

مقطوع	جبرائیل	قولہ	مقطوع
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع
مقطوع	مقطوع	مقطوع	مقطوع

→ شکل دوم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اضلاع۔ کلمہ قولہ اضلاع کے اوپر اور پھر ملائکہ کے اسماء چاروں اضلاع پر۔ خدام چاروں کونوں پر اور حرف متقطعات دائیں بائیں۔

شکل سوم :- اضلاع بسم اللہ شریف کے  
اور کونوں پر کلمہ قولہ چاروں اضلاع پر ملا کر  
اور کونوں پر ختم اور دائیں بائیں حروف مقطعات۔

بسم ۱۶  
 به ۳  
 در ۱۳  
 از ۹  
 در ۵  
 از ۱۰  
 به ۴  
 بسم ۶

شکل نمبر ۴۔ دوہرے اضلاع  
بسم اللہ شریف اور کلمہ قلہ سے چاروں  
ملائک چاروں طرف۔ خدام کونوں میں  
اور حروف متعلقات دائیں بائیں۔  
اندر جو نقش بنانا ہو بنالیں۔

س	ش	جبرائیل	ز
ف	ش	جبرائیل	ز
ا	ا	عزرائیل	ح
ا	ا	عزرائیل	ح
ا	ا	عزرائیل	ح
ا	ا	عزرائیل	ح

شکل نمبر ۵۔ اضلاع کلمہ قرۃ اور حروف متعلقات  
کے اور اضلاع پہلا محکمہ اور کونوں پر خدام۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 جبرائيل  
 قول  
 كهيع  
 جمع  
 عزرائيل  
 قطعنا شاييل  
 ملكوت  
 ملكوت

۷۷ - قاعده

تمام نقش کے باہر نقش کی آخری حدود بھی کھینچی جاتی ہیں۔ اگر ایسے حروف یا اسماء ہوں جو نقش کے چاروں طرف لکھنے والے ہیں۔ تو ان کو ملائکہ اور خدام سے باہر لکھ کر پھر آخری لکیروں سے نقش بند کریں



گے۔ لیکن اگر کوئی عزیمت لکھتی ہے تو وہ آخری حدود سے باہر لکھیں گے اور نقش کو تمام کریں گے۔  
عادل کامل حصہ دوم میں اس شکل کے کلمات اور ملائکہ کی تشریح دے چکا ہوں یہاں مختصر طور پر لکھتا ہوں۔

- (۱) حروف مقطعات کبھی بعض جمع عشق کے مفردات سے نقشِ ادل منسلک برآمد ہوتا ہے۔
- (۲) ملائکہ چاروں اطراف سے متعلق ہیں۔ ادران چاروں ملائکہ کے ذمہ ہماری دنیا کا انصرام ہے خدام ملائکہ اطراف کے گوشوں پر حکمراں ہیں۔
- (۳) کلمہ نزلہ، اشارہ امر و نہی الہیہ ہے۔ اس کا موکل جبرائیل ہے۔ ہمارے لیے بذریعہ پیغمبرانِ موعود کے تمام احکام بذریعہ جبرائیل ہیں اس لیے اس ملک کو نزلہ کے لیے لکھنا چاہیئے۔ اور کلمہ الحق اشارہ موت ہے۔ اور اسحق خفائی ہے اس کا فرشتہ عزرائیل ہے۔ جو فرشتہ موت ہے۔ اس لیے ضلع دوم پر اس کا انصرام ہے۔ کلمہ سوم ولہ جو اشارہ دکن یہ ملک و خزانہ عطا و بسط و رزق الہی ہے۔ اس کا موکل میکائیل ہے۔ جو رزق و باران کا فرشتہ ہے۔ اس کا نام اس کلمہ کے اوپر تیسرے ضلع پر لکھنا چاہیئے اور کلمہ الملک کہ جو مئذی اللہ ہے کا موکل اسرافیل ہے۔ جو ملک مملکات ہے۔ روزِ آخر کا پیام بھی دے گا۔ اس لیے چوتھے ضلع پر لکھنا چاہیئے۔ اور خدام ہر دو فرشتوں کے ان کے درمیان لکھنے چاہیئے۔ جیسا کہ ظاہر کیا گیا ہے۔

پس یہی صحیح طریقہ ہے۔ اضلاع بیوت اسمائے بیوت۔ ملائکہ۔ خدام۔ حروف مقطعات لکھ کر بعد میں اعداد نقش پر کرنے ہوں گے۔ ہر قسم کا نقش خواہ کتنے خانوں کا ہو۔ اسی طرح تیار کرنا ہو گا۔ تیاری کے بعد عزیمت کے ورد کی یا کسی اور اسم کے ورد کی ہدایت ہو تو اسے پڑھئے اور اس کے بعد دعا کیجئے۔

نوٹ :- کتابوں کے اندر بار بار بیوت کو قلم کر کے نقش لکھنا طولِ عمل ہے اس لیے عموماً طریقہ یہ ہے۔ کہ اعداد نقش کو سادہ خانوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ مکمل نقش یہی ہے۔ بلکہ یہ عامل کا کام ہے۔ کہ وہ شرائط کا لحاظ رکھے اور بیوت کو قائم کرے۔ اور پھر اعداد پر کرے۔

## ۷۸۔ بیوتِ نقوش آیات الہی

قرآن پاک کی کوئی آیت اگر نقش کے اندر لانی ہو یا اس کے اعداد کا نقش لکھنا ہو۔ تو اس کے اضلاع و تولہ الحق ولہ الملک کے ہی بنیں گے۔ باہر چاروں ملائکہ۔ گوشوں پر خدام اور اطراف پر بہتر کبھی بعض اور جمع عشق ہو گا۔ لیکن مزید برآں اندرونی لائیں و با الحق انزلناہ و با الحق نزل سے تیار کی جائیں گی جس کا خاکہ حسب ذیل ہے۔ یہ محض نقش ہے۔

شکلاییل

قوا

وبالح

انزل

وبالح

ن

بسم

نقطه شاییل

شکلاییل

قوا

وبالح

انزل

وبالح

ن

بسم

نقطه شاییل

ثالث نقش ہر تو جس طرح بسم اللہ چاروں کونوں میں لکھی ہے۔ اسی طرح قولہ الحق ولہ الملک لکھ دیں اور چاروں کیریں و با الحق انزلناہ و با الحق نزل سے بنائیں بسم اللہ شریف اوپر لکھ دیں۔ نقش تیار ہو جائے گا۔ مربع نقش ہر تو اس کے پانچ ٹکڑے کر لیں۔ (۱) و با (۲) الحق (۳) انزلناہ (۴) با الحق (۵) نزل۔ نقش کے خانے بخوبی بن جائیں گے۔

مثلاً ایک نقش سورۃ العصر کا یہاں مقرر ہے۔ تو تمام اضلاع اسی سورۃ کے نہیں گئے۔ اور خانوں کے اندر اعداد آئیں گے جو اس سورۃ کے ہوں گے۔ ویا الحق انزلناہ ویا الحق نزل کونوں میں ایسا شکل یہ ہوگی۔

والله	والله	والله	والله
ان الا	ان الا	ان الا	ان الا
ل	ل	ل	ل
خس	خس	خس	خس
الا	الا	الا	الا
وعلما	وعلما	وعلما	وعلما
وذا	وذا	وذا	وذا
وذا	وذا	وذا	وذا
وذا	وذا	وذا	وذا
وذا	وذا	وذا	وذا

مورکل و خدام سے اطراف دکنے پر کر لیں۔

## ساتواں باب

## ۸۰۔ چند جہری قوانین

حروف صوامت :- ا۔ د۔ ہ۔ و۔ ح۔ ط۔ ک۔ ل۔ م۔ س۔ ع۔ ص۔ ر۔  
حروف ناطقہ :- ب۔ ج۔ ز۔ ی۔ ن۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔  
ظ۔ غ۔ ف۔ ق۔

حروف نورانی :- ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر۔  
حروف ظلمانی :- ب۔ ج۔ د۔ ز۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔  
ظ۔ غ۔

زبر بینات :- ہر حرف کا پہلا حرف زبر اور باقی بینات کہلاتے ہیں۔ مثلاً الف میں زبر ہے اور لفت بینات ہیں۔

امتزاج دنیا :- یعنی ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لینا۔ مثلاً طالب محمد۔ مطلوب علی ہے۔ امتزاج کے لیے پہلے بسط کیا۔ م۔ ح۔ م۔ د۔ اور ع۔ ل۔ ی۔ ان کا امتزاج یہ ہوگا  
م ع ح۔ ل۔ م۔ ی۔ د

استنطاق کرنا :- یعنی لہائی کے رُخ اعداد کو جوڑنا۔ مثلاً ۵۴۱ کا استنطاق ۱۲ ہوگا۔  
یعنی (۱+۲+۵+۲)

اساس و نظیر :- ابجد میں الف سے نوں تک حرف اساس ہیں۔ اور سین سے عین تک نظیر۔

حروف نظیر :- ہر حرف کا چند ہواں حرف نظیر ہوگا۔ الف کا نظیر س ہے۔ ب۔ کا۔ ع۔ ہے۔

بکیر و سیط، صغیر :- کسی حرف کے اعداد ابجد سے نکالیں۔ تو وہ بکیر کہلائیں گے۔ بکیر کی اکائی دہائی کو جمع کریں۔ باقی مرتبے ویسے ہی رہنے دیں۔

تو سیط ہو جائیں گے۔ سیط کے اکائی دہائی کو جمع کریں تو صغیر ہوں گے۔ مثلاً بکیر ۱۱۲ کا سیط ۱۳ صغیر ۴ ہوگا۔ بکیر ۶۰ کا سیط ۶۱ (نقطہ شمار میں نہیں آئے گا۔ ۱+۰=۱) صغیر ہوگا۔ بکیر ۱۰۶ کا سیط ۱۰۶ صغیر ۱۶ ہوگا۔ بکیر ۴۵ کا سیط ۵۲ صغیر ہوگا۔ بکیر ۱۳۸ کا سیط ۱۳۸ صغیر ۲ ہوگا۔ وغیرہ۔

تختلیص کرنا :- یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا۔ مثلاً محمد نعیم کا تختلیص ہوگا۔  
م۔ ح۔ د۔ ن۔ ع۔ ی۔



**بسط حرفی :-** ابجد عربی عددی سے حرف کو منتقل کرنا۔ مثلاً ا ح د کا بسط عددی  
احد۔ ثنائیہ۔ اربعین۔ اربعہ ہے۔

**بسط ملفوظی :-** ا ح د کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔ الف۔ حا۔ یم۔ دال۔

**اعداد مجمل یا جمل کبیر :-** کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی  
کر کے عدد ملے۔

**اعداد مفصل :-** کا مطلب بسط ملفوظی سے ہوتا ہے۔ اعداد مبسوط کا مطلب بسط عددی  
سے ہوتا ہے۔

**ترفع عددی :-** حرف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا۔ یعنی جو حرف اکائی کے ہیں۔ ان  
کو دہائی سے دہائی کو سینکڑہ سے سینکڑہ کو ہزار سے ہزار سے بدل دینا۔ مثلاً الف  
کا ترفع عددی ق ہوگا۔ ق کا۔ نع ہوگا۔

**ترفع حرفی :-** حرف کو ایک درجہ ابجد کے حساب مرتبہ دینا۔ مثلاً الف کا ترفع حرفی ب  
ہے۔

**ترفع طبعی :-** حرف آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے۔ اور خاک  
کو آتش سے بدل دینا۔ یا خاک کو آب سے آب کو باد سے۔ اور آتش کو خاک  
سے بدل دینا۔

**ترفع اقراری :-** ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا۔ ہر حرف کا تیسرا حرف ترفع اقراری کو ظاہر کرتا  
ہے۔ مثلاً کاج اور ج۔ کاہ اور ہ۔ کا زہ ہے۔

**ترفع زواجی :-** ہر حرف کا چوتھا حرف ترفع زواجی ہے مثلاً کاکا دال اور دال کا زہ ہے۔  
ہر حرف کے عدد کو دو چند کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تضعیف  
**بسط تضعیف :-** م ہوگا۔ ک عدد ۲۰ میں۔ ادریم کے چالیس۔

**بسط تنصیف :-** ہر حرف کو عدد کو نصف کر کے حرف لینا۔ مثلاً ک کا بسط تنصیف سی  
ہوگا۔ ک کے عدد ۲۰ ادری کے ۱۰ ہیں یہ بسط بیاں تک کرنا چاہئے جہاں تک گزرائے

**حروف ملفوظی :-** الف۔ جیم۔ دال۔ سین۔ ستین۔ صاد۔ ضاد۔ عین  
غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔

**حروف مکتوبی :-** میم۔ نون۔ واؤ۔

**حروف مسروری :-** با۔ تا۔ ثا۔ حا۔ خذ۔ راز۔ اظاظا۔ فناہایا۔

بسط عزیز کی :- یعنی بطریق نقشہ حکمائے فلاسفہ عناصر سے امتزاج دینا۔ نقشہ یہ ہے۔

الطبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حرف	کواکب
مرتبه	۱	ب	ج	د	۱۰	ی	ذحل
دراجہ	۵	و	ز	ح	۲۶	وک	مشرقی
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مرتخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۸۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۶۰۰	تغضغ	مر

حروف آتش کا باد کے ساتھ ہوگا مثلاً اکا بسط عزیز ج ک ل ا ج ہوا۔ ہ کا زک ل ہز ہوا۔ اسی طرح ملک۔ مس۔ فت۔ شت۔ ذظ۔ باد کا آتش کے ساتھ ہوگا۔ جا۔ ز۔ ہ۔ کطا۔ سم۔ قف۔ ثش۔ ظذ۔ اسی طرح خاک کا آب کے ساتھ بزوح۔ یل۔ نع۔ مرتخ۔ ضغ اور آب کا خاک کے ساتھ۔ د ب۔ جولی۔ عن۔ رص۔ خت۔ جض ہوگا۔

## ۸۱۔ قاعدہ تکبیر،

جس اسم یا آیت یا عبارت کی تکبیر کرنی ہو۔ اُسے علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اور ایک سطر قائم کریں۔ اب اس کے نیچے ایک دوسری سطر اس طرح قائم کریں۔ کہ ایک حرف بائیں سے لیں پھر ایک حرف دائیں سے پھر ایک بائیں سے لیں۔ یہی عمل چپ و راست کرتے کرتے سطر ختم کر دیں۔ یہ جو دوسری سطر پیدا ہوئی ہے۔ اس پر یہی عمل چپ و راست لکھیں۔ اسی طرح سطر پر پیدا کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو جائے۔ اس وقت عمل تکبیر ختم ہو جائے گا۔ اس قاعدہ کو جفر میں صدر مؤخر کرنا بھی کہتے ہیں۔ سطر آخر کو زمام کہتے ہیں۔

مثلاً محمد حسین کی تکبیر صدر مؤخر کریں۔

۲ ح ۲ م د ح س ی ن سطر اول  
 ن م ی ح س م ح د  
 د ن ح م ی س ح  
 ح د س ن ی ح م زمام  
 م ح م د ح س ی ن سطر میزان

کل تکمیر کتنی شمار کی جاتی ہے۔ اس کے لیے تین قول ہیں۔

- (۱) بر بنائے تکمیر شیخ الیغری کے سطر اڈل و سطر آخر دونوں کو حساب میں شامل کرتے ہیں۔
- (۲) شیخ ابوالعباس بونی تکمیر میں فقط سطر آخر کا اعتبار نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ سطر مکرر ہے۔ یعنی سطر اڈل آخر میں مکرر ہوئی ہے۔ اور باقی کل سطر کا اعتبار کرتے ہیں۔
- (۳) ایک گروہ اور ہے جو سطر اڈل و آخر کا اعتبار نہیں کرتا۔ کیونکہ سطر اڈل اصل اسم ہے۔ کہ ان دونوں سطروں کا اعتبار نہیں کرتے۔

میرا طریقہ شیخ ابوالعباس بونی پر ہے۔ میں سطر آخر کو نہیں لیتا۔ باقی تمام سطر تکمیر سے کام لیتا ہوں۔

## آٹھواں باب

### زکات

#### ۸۲۔ زکات اسمائے الہی،

عام طریقہ یہ ہے کہ سو لاکھ زکات چالیس دنوں میں پوری کرے۔ کسی اسم یا آیت یا نقش کی زکات ہی روحانیت میں تاثیر پیدا کر سکتی ہے۔ مشہور طریق یہ ہیں۔

طریقہ اول :- جس قدر حرف ہوں ہزار بار شمار کرے۔ مثلاً اللہ میں چار حرف ہیں۔ چار ہزار بار ہوا۔ چار ہزار کو چار میں دیا۔ تو سولہ ہزار ہوا۔ یہ نصاب ہوگا۔ اس کا نصف آٹھ ہزار زکات ہوگی۔ اس کا نصف چار ہزار عشر ہوگا۔ اعداد اصل کا نصف قفل کہلاتا ہے۔ پھر دور مدور نصاب کے برابر ہوگا۔ بذل کے سات ہزار آخر ختم کے ۱۲ سو مقرر ہیں۔ گویا یہ سات نیتوں سے ادا کرنی ہوں گی۔ اس طریقہ سے اللہ کی دعوت یہ ہوگی۔

اللہ	اعداد	نصاب	زکات	عشر	قفل	دور مدور	بذل	نہم
حرف ۴	۴۰۰۰	۱۶۰۰۰	۸۰۰۰	۴۰۰۰	۲۰۰۰	۱۶۰۰۰	۴۰۰۰	۱۲۰۰

طریقہ دوم :- ہر اسم کی زکات اس طرح ادا کرے۔ (۱) صغیر (۲) وسط (۳) کبیر (۴) نصاب (۵) حظ (۶) کفو (۷) خاتم۔

طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم کے جس قدر حرف ہوں۔ ان کو عدد صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً۔

حن کے تین حرف ہیں یہ ۳ عدد صغیر ہوا۔ اسے دس سے ضرب دیا تو عدد وسط ملا۔

صغیر کو سو سے ضرب دیا تو عدد کبیر حاصل ہوا۔ جب صغیر کو ایک ہزار سے ضرب دیا تو عدد نصاب



حاصل ہوگا۔ جب عدد اسم سے ایک کم کر دیں گے تو عدد خط حاصل ہوگا۔ جب خط کو اصل میں جمع کریں گے تو عدد کفو حاصل ہوگا۔ جب کفو کو اصل میں ضرب دیں گے۔ تو خاتم حاصل ہوگا۔

حسن	صغیر	وسیط	کبیر	نصاب	خط	کفو	نظم
۳	۳	۳۰	۳۰۰	۳۰۰۰	۶۶۷	۲۳۵	۲۷۷۳۰

### طریقہ سوم :-

برائے کم کے عدد کبیر۔ اکبر۔ کبائر۔ اکبر کبائر۔ اور عدد صغیر۔ اصغر۔ صغائر۔ اصغر صغائر سے کر زکات ادا کریں۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ برائے کم کے عدد کو اس کے حرت میں ضرب دیں۔ تو عدد کبیر حاصل ہوگا مثلاً حسن کے عدد ۱۱۸ کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو ۳۵۴ عدد کبیر ہو گئے۔ کبیر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو اکبر حاصل ہو گیا۔ اکبر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو کبائر حاصل ہو گیا۔ عدد کبائر کو ۳ سے ضرب دیا۔ تو اکبر کبائر حاصل ہو گیا۔ اب صغیر کو لیں۔ اسم کے عدد کو صغیر کہتے ہیں۔ مثلاً حسن کے ۱۱۸ عدد صغیر ہیں اس کا نصف اصغر ہو گا۔ اصغر کا نصف صغائر ہوگا۔ صغائر کا نصف اصغر صغائر ہوگا۔

اگر کسی عدد کا نصف صحیح نہ ہو سکے۔ ایک حصہ کم ایک حصہ زیادہ رہے۔ تو نصف کم تر ناقص اور نصف زائد کامل کہلاتا ہے۔ اس لیے علماً نصف ناقص کو ترک کر دیتے ہیں۔ اور نصف زائد کو اختیار کر لیتے ہیں۔

حسن	کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	اصغر	صغائر	اصغر صغائر
۱۱۸	۳۵۴	۱۰۶۲	۳۱۸۶	۹۵۵۸	۵۹	۳۰	۱۵

ان زکاتوں میں اس امر کا خیال رکھیں۔ کہ ہر زکات کے لیے علیحدہ نیت کریں۔ اور اس کی روزانہ مقدار بھی مقرر کر لیں۔ اس میں نقص واقع نہ ہونے دیں۔ لیکن ہر زکات متواتر بغیر وقفہ کے ادا کریں۔ کبیر کے بعد فوراً اکبر کی زکات دیں۔ سات دنوں میں سات زکاتیں ادا کی جاسکتی ہیں۔ جو عدد بڑے ہوں۔ انکو مقررہ دنوں پر تقسیم کر لیں گے۔ تو زکات کی مدت کچھ بڑھ جائے گی۔

### ۸۳۔ حرف تہجی کی زکات

ہر حرف یا مول کی زکات دی جاتی ہے۔ مثلاً الف کا نوکل اسرائیل ہے۔ تو اس طرح پڑھتے ہیں۔ اَجَبْ یَا اِسْرَافِیلُ بِحَقِّ یَا اَلْف۔

اس کی زکات کے دو طریقے ہیں۔ ایک زکات اکبر۔ دوسرا زکات اصغر۔ زکات اکبر کا طریقہ یہ ہے کہ

ایک حرف کو ۳۸ دنوں تک پڑھیں۔ ہر روز چار ہزار چار سو چالیس (۴۴۴۴) مرتبہ پڑھیں۔ اسی طرح ہر حرف کی اٹھائیس دنوں میں زکات ادا کریں۔

زکات اصغریہ ہے کہ ہر روز ایک حرف کی زکات دیں اور ۲۸ دنوں میں ۲۸ حرف کی زکات ادا کریں روزانہ ہر حرف با مکمل ۴۴۴۴ مرتبہ ہی پڑھنا ہوگا۔

ہر حرف کو اس وقت شروع کیا جاتا ہے۔ جب قمر اس منزل میں ہو۔ مثلاً حرف الف کی زکات اس وقت ہوگی۔ جب قمر منزل شریطین میں ہوگا۔ حرف و کی زکات میں منزلوں کی مطابقت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ قمر ۲۸ دنوں میں ۲۸ منزلیں طے کر جاتا ہے۔ اس لیے ۲۸ دنوں ۲۸ حرف کی زکات مکمل ہو جاتی ہے۔ کسی اچھی تقویم سے منازل کے اوقات داخلے کر ایک ماہ کا پرگرام تیار کیا جاسکتا ہے۔ جس کے مطابق زکات ادا کی جاسکتی ہے۔

یہ بھی ممکن ہے کہ کسی ماہ صرف ایک حرف کی زکات ادا کی جائے۔ اس کو بھی منزل متعلقہ میں ہی ادا کرنا ہوگا۔ اور ایک نشست میں ادا کرنی ہوگی۔

عامل کے لیے لازم ہے کہ سب سے پہلے حرف تہجی کی زکات دے۔ بعد میں جس عمل کو چاہے پڑھے اس سے عمل میں تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ اور رجعت سے بھی محفوظ رہے گا۔ اکثر لوگ ہیں۔ جو نقوش و عملیات کے میدان میں قدم رکھتے ہیں۔ مگر وہ حرف تہجی کی زکات نہیں دیتے۔ تو اکثر عمل پڑھنے سے طبیعت میں بہ سبب کسی بے احتیاطی کے منقلب حالت میں ہو جاتے ہیں۔ زکات ادا کرنے سے حرف تہجی کے موکلات عامل کے گرد رہتے ہیں۔ اس لیے اُسے دوسرے عملیات میں رجعت کا خوف نہیں ہوتا۔

## ۸۴۔ جدولِ حروف تہجی مع موکلات

نمبر	حروف	منازلِ قمر	عملے
۱	ا	شریطین	اجب یا اسرافیل بحق یا الف
۲	ب	بطین	اجب یا جبرائیل بحق یا با
۳	ج	ثریا	اجب یا کلکائیل بحق یا جیم
۴	د	دبران	اجب یا دردائیل بحق یا دال
۵	ه	هقعه	اجب یا دوریا ئیل بحق یا ہا
۶	و	هنفه	اجب یا رفتائیل بحق یا واؤ
۷	ز	ذراعہ	اجب یا مشرفائیل بحق یا زا
۸	ح	نثرہ	اجب یا تنکفیل بحق یا حا

۹	ط	طرفہ	اجب یا اساعیلُ بحق یا ط
۱۰	ی	جبتہ	اجب یا سَراکِطائیلُ بحق یا یا
۱۱	ک	زھرہ	اجب یا حرزائیلُ بحق یا کاف
۱۲	ل	صرفہ	اجب یا طاطائیلُ بحق یا لام
۱۳	م	عوا	اجب یا رو یا یئیلُ بحق یا میم
۱۴	ن	سماک	اجب یا حولائیلُ بحق یا نون
۱۵	س	غفرہ	اجب یا ہمو اکیلُ بحق یا سین
۱۶	ع	زبانہ	اجب یا لومائیلُ بحق یا عین
۱۷	ف	اکلیل	اجب یا سرہماکیلُ بحق یا فا
۱۸	ص	قلب	اجب یا اھجما یئیلُ بحق یا صاد
۱۹	ق	شولہ	اجب یا عطرائیلُ بحق یا قاف
۲۰	ر	نعائم	اجب یا امواکیلُ بحق یا سرا
۲۱	ش	بلدہ	اجب یا ہمرا یئیلُ بحق یا شین
۲۲	ت	ذامح	اجب یا عزرائیلُ بحق یا تا
۲۳	ث	بلعہ	اجب یا میکائیلُ بحق یا ثا
۲۴	خ	سعود	اجب یا مھکائیلُ بحق یا خا
۲۵	ذ	اخبیہ	اجب یا اھرافیلُ بحق یا دال
۲۶	ض	مقدم	اجب یا عطا یئیلُ بحق یا ضاد
۲۷	ظ	مؤخر	اجب یا اقدائیلُ بحق یا ظا
۲۸	ع	دشا	اجب یا لوخائیلُ بحق یا عین

## ۸۵۔ زکات آیات،

کوئی بھی آیت ہو۔ جس کی زکات ادا کرنا ہو۔ تو کل مدت زکات ایک سو بیس روز یعنی تین چہرہ کی ہوتی ہے۔ اور کل تعداد پڑھائی کی باون ہزار تین سو اڑتالیس (۵۲۳۴۸) ہوتی ہے۔ ہر روز چار سو پچیس (۴۳۶) مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ آخری دن ۲۸ مرتبہ زیادہ ہوگا۔ یعنی ۴۶۴ مرتبہ۔

زکات قمر زائد النور میں جمعرات کے دن سے شروع کریں۔ منہ قبل کی طرف ہو۔ خوشبو جلائیں۔ اور چہرہ کے ختم ہونے پر جو نیا زدیں۔ وہ معصوم بچوں کو کھلائیں۔ یہ فاتحہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور مولکات آیات کے نام پڑھ کر کریں۔ زکات ادا کرنے کے بعد اس آیت کے ذریعہ لوگوں کی حاجت ردائی



کی جاسکتی ہے۔ جو شخص جس آیت کی زکات دے گا۔ اس پر اس کے خواص خود بخود کھل جائیں گے

## ۸۶۔ زکات نقوش،

اگر مثلث۔ مربع اور محس کی زکات دے دی جائے۔ تو کسی اور نقش کی زکات کی ضرورت نہیں رہتی۔ یہاں زکات اصغر کے طریقے لکھے جاتے ہیں۔

## زکات مثلث،

ساٹھ دنوں تک چاروں نقش روزانہ پندرہ کی تعداد میں لکھیں۔ یعنی پندرہ آتش۔ پندرہ بادی۔ پندرہ آبی۔ پندرہ خاکی نقش روزانہ ساٹھ دنوں تک لکھنے ہوں گے۔ زکات کے بعد ایک ایک نقش ہر عنصر کا یعنی چار نقش روزانہ لکھا کریں۔

## زکات مربع

۳۴ دنوں تک روزانہ چاروں نقش چونتیس<sup>۳۴</sup> پچونتیس<sup>۳۴</sup> کی تعداد میں لکھیں۔ یعنی روزانہ ۱۴۶ نقش لکھنے ہوں گے۔ بعد زکات چار نقش روزانہ عناصر کے مطابق یعنی ایک ایک عنصر کا لکھا کریں۔ اور مدامت کریں۔

## زکات محس

۶۵ نقش روزانہ ۶۵ دنوں تک لکھیں۔ بعد زکات پانچ نقش روزانہ لکھا کریں اور مدامت کریں۔

زکات اکبر کا فائدہ یہ ہوتا ہے۔ کہ ایسا عامل دوسروں کو نقش یا اسم یا آیت کی زکات کی اجازت بھی دے سکتا ہے۔ مگر زکات اصغر ادا کرنے پر دوسروں کو اجازت

دے گا۔ تو اپنی زکات ختم ہو جائے گی۔ اور دوسرے کو منتقل ہو جائے گی۔ مگر زکات اکبر سے خود کی بھی زکات قائم رہتی ہے۔ اور دوسرے کی بھی ہو جاتی ہے۔ خواہ اجازت ایک ہو یا متعدد افراد کو دی جائے نقوش کی زکات کے مفصل طریقے عامل کامل حصہ دم میں لکھ دیئے گئے ہیں۔ زکات اکبر نقوش کی سوا لکھ ہوتی ہے۔ صرف نقش آتش لکھنا کافی ہوتا ہے۔ پھل سے بھی نقوش زکات کے لیے لکھے جاسکتے ہیں۔

## نانواں باب

### ۸۷۔ قوانین نجوم

علم النجوم میں علم نجوم کی بہت ضرورت پڑتی ہے۔ اور بغیر اس کے کام نہیں چل سکتا۔ جب تک کوئی شخص سیارگان کی حرکات اور ان کی طبائع سے واقفیت نہ رکھے گا۔ وہ اعمال میں کمالیت حاصل نہیں کر سکتا۔ نہ وہ مؤثر ہوتے ہیں قرآن کریم میں سیارگان کو فالمدِّ بَرَاتِ اُمراً کہا گیا ہے یعنی وہ امر کی تدبیریں ہیں۔ اور تدبیر کا مطلب ہے۔ کہ مقصد کے موافق وقت حاصل کرنا۔

زمانہ قدیم سے کواکب کے استخراج کے سادہ سے قوانین بھی چلے آ رہے۔ جب تقویم نہ ہو تو ان سے مدد لی جاسکتی ہے۔ موجودہ زمانہ میں چونکہ اعلیٰ قسم کی تقویم بھی چھپی ہیں۔ اس لیے ان سے کواکب کے مواقع معلوم کئے جائیں تو بہتر ہو گا۔ خود استخراج کرنے میں غلطی کا بھی امکان ہے۔ اور بعض اوقات ان قواعد سے فرق بھی پڑ جاتا ہے۔ پھر صحیح درجات کا تو ان قواعد سے بالکل پتہ نہیں چلتا۔ اندازاً ہی ہوتا ہے تاہم جو ضروری معلومات ہیں۔ وہ دی جاتی ہیں۔

### ۸۸۔ استخراجِ شمس

آفتاب کا حساب شمسی کہلاتا ہے۔ ادنیٰ انگریزی مہینوں سے لیا جاتا ہے۔ جس تاریخ کا حساب معلوم کرنا ہو۔ ماہ جنوری سے تاریخ مطلقہ تک دن شمار کریں۔ پھر اس میں دس دن کا اضافہ کریں۔ حاصل جمع کو بارہ برج کے دنوں پر جدی سے تقسیم کرنا شروع کریں۔ جس برج پر جا کر نقصاد ختم ہو۔ اس برج میں اتنے درجہ جائیں۔

جدول دنوں کی یہ ہے۔

ماہ انگریزی	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعداد دن	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱
برج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تعداد دن	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

برج کے دنوں کو کسی نے ایک شعر میں بھی بیان کیا ہے۔ جس سے یاد رکھنا آسان ہے۔ لا دلب  
لا دلب لا ششش ماہ است۔ لکھ کٹھ دنگٹل شہر کو تہاہ است۔

یہ شعر ابجد کے لحاظ سے ہے۔ لا ۷ مطلب ۳۱ دن ہے۔ اور برج حمل سے ان کا شمار کیا گیا ہے۔

## مثال

ایک شخص نے سوال کیا کہ ۲۲۔ اپریل کو آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا۔  
اب ماہ جنوری سے ۲۲۔ اپریل تک دن شمار کئے۔ جنوری کے ۳۱۔ فروری کے ۲۸۔ مارچ کے ۳۱ اپریل  
کے ۲۲۔ کل ۱۱۲ ہوئے۔ ۱۰ عدد قانون کے جمع کئے کل ۱۲۲ ہوئے۔ ان اعداد کو برج جدی سے شمار کیا۔  
۲۹ دن جدی کے۔ ۳۰ دن دلو کے۔ ۳۰ حوت کے اور ۳۱ حمل کے ملا کر کل ۱۲۰ ہوئے باقی ۲ بچے۔ یہ ۲ عدد  
ثور کو جائیں گے۔ پس معلوم ہوا کہ ۲۲۔ اپریل کو آفتاب برج ثور کے ۲ درجہ پر ہوگا۔  
یکہ یہ ہے۔ کہ حساب یونانی سے ۲۰ مارچ کو آفتاب برج حمل کے اول درجہ پر آتا ہے۔ اس میں ۳۱ دن  
ٹھہرتا ہے۔ پھر ہر برج میں مقررہ دن تک قیام کرتا ہے۔ اور ایک سال کا دورہ پورا کرتا ہے۔ ۲۰ مارچ سے  
بھی شمار کر کے شمس کا قیام معلوم کیا جاسکتا ہے۔

## ۸۹۔ استخراج قمر

یہ حساب عربی مہینوں پر مبنی ہے۔ پہلے استخراج کر کے یہ معلوم کرنا چاہئے کہ آفتاب اس دن کس  
برج میں ہے۔ تو پھر قمر کا استخراج کریں طریقہ یہ ہے کہ جس تاریخ ہجری کو یہ معلوم کرنا ہو کہ قمر کس برج میں کس  
درجہ پر ہے۔ اس کو ۱۳ سے ضرب دیں۔ حاصل ضرب میں چھبیس عدد خانوں کے جمع کریں۔ جو بھی ہوں ان  
کو ۳۰ پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت آئے۔ جس برج میں آفتاب ہے۔ اس سے اتنے برج گنیں جس برج پر  
عدد ختم ہو۔ قمر اسی برج میں ہوگا۔ اس طریقہ میں ہر برج کے یکساں دن گنے جاتے ہیں یعنی ہر ایک  
کے تیس تیس دن۔

## سوال :-

۲۲ اپریل ۱۹۶۵ء مطابق ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۸۴ھ کو قمر کس برج میں ہوگا۔ ۱۹ کو ۱۳ سے ضرب دیا تو ۲۴۷  
ہوئے۔ اس میں ۲۹ عدد خانوں کے ملائے۔ تو ۲۴۷ ہوئے۔ ان کو ۳۰ پر تقسیم کیا۔ تو ۹ خارج قسمت اور باقی تین  
رہے۔ چونکہ شمس برج ثور میں ہے۔ اس لیے ثور سے نانواں برج جدی آیا۔ پس معلوم ہوا۔ کہ قمر  
جدی کے ۳ درجہ پر ہے۔



## دوسرا طریقہ :

جوتاریخ قمری ہو۔ اس کو دو گنا کر کے ۵ عدد کا اضافہ کر دیں۔ جس برج میں شمس ہو۔ وہاں سے پانچ پانچ ہر برج کو دینا شروع کریں۔ جس جگہ پر عدد ختم ہو۔ اس برج میں قمر ہوگا۔ مندرجہ بالا مثال کو لیں۔  $2 \times 19 = 38$  ہو گئے۔ سورج برج ثور میں ہے۔ لہذا ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب قوس تک کل عدد ۲۰ ہو گئے۔ باقی ۳ رہے۔ وہ جدی کو دیئے جائیں گے۔ پس معلوم ہوا۔ قمر برج جدی میں ہے۔

## ۹۰۔ استخراج منازل قمر

قمر کی ۲۸ منزلیں ہیں۔ ہر ایک کی خاصیت جدا ہے۔ ہر برج میں تقریباً سوا دو منزل کا ایک عرصہ ہوتا ہے۔ ہر منزل ۱۳ درجہ کی ہوتی ہے۔ ہر برج کی منزلیں مقرر ہیں۔ اور ہر منزل کا ایک حرف مقرر ہے۔ ذیل میں ایک نقشہ دیا جاتا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوگا۔ کہ قمر کس منزل میں ہے۔

برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان
حرف	ا ب ج	ج د ہ	و ز ح	ط ی
شمار	۱ ۲ ۳	۴ ۵ ۶	۷ ۸ ۹	۱۰ ۱۱ ۱۲
منزل	ثریا بطین	ثریا دربان	ہقہ ہقہ ذراعہ	نثرہ طرفہ جبتہ
درجہ	۱۳ ۱۲ ۱۱	۱۰ ۹ ۸	۷ ۶ ۵	۴ ۳ ۲
برج	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
حرف	ی ک ل	ل م ن	س ع ف	ف ص ق
شمار	۱۰ ۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴ ۱۵	۱۶ ۱۷ ۱۸	۱۹ ۲۰ ۲۱
منزل	جبتہ زہرہ	صرفہ صرفہ	سماک عفرہ زبازہ	اکلیل اکلیل قلب شولہ
درجہ	۹ ۸ ۷	۶ ۵ ۴	۳ ۲ ۱	۰ ۱۱ ۱۲
برج	قوس	جدی	دلو	حوت
حرف	ق س ش	ت ث خ	خ ذ ض	ض ظ ع
شمار	۱۹ ۲۰ ۲۱	۲۲ ۲۳ ۲۴	۲۵ ۲۶ ۲۷	۲۸ ۲۹ ۳۰
منزل	شولہ لغام	بلدہ ذابح	بلدہ سعود	افیہ سعود
درجہ	۲ ۱ ۰	۱۱ ۱۰ ۹	۸ ۷ ۶	۵ ۴ ۳

اب جبکہ یہ معلوم ہو گیا کہ قمر برج جدی میں ۳ درج پہلے ہے۔ تو برج جدی کے پہلے ۱۳ درجوں پر منزل ذابح ہے۔ پس معلوم ہوا کہ اسی وقت قمر منزل ذابح کے ۳ درج ملے کر چکا ہے۔ ۱۰ درج باقی ہیں۔ اس منزل کا متعلقہ حرف ت ہے۔ تو ت کی روحانیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اس وقت حرف ت کے عمل کیے جاسکتے ہیں۔

## ۹۱۔ طالع وقت نکالنا،

حل	$3\frac{1}{2}$	حوت
ثور	۴	دلو
جوزا	۵	جدی
سرطان	۶	قوس
اسد	۶	عقرب
سنبلہ	۶	میزان

کسی شاعر نے اسے یوں قلمبند کیا ہے۔

حل حوت  $3\frac{1}{2}$  و نیم      ثور بادلو چار گفت حکیم ؟  
باز جوزا و جدی پنج بگیر      باتیش شش شمر بنور ضمیر

## طریقہ :

جب طالع وقت معلوم کرنا ہو۔ تو یہ معلوم کریں سورج کس برج میں ہے۔ اب طلوع آفتاب سے جس قدر گھنٹے منٹ وقت مطلوب تک نکلیں۔ ان کو نکلیں گھنٹوں کو اڑھائی سے ضرب دیں۔ دقیقہ ہوں گے اور منٹوں کو اڑھائی سے ضرب دیں گے۔ تو ثانیہ ہوں گے۔ اب جس برج میں سورج ہے۔ وہاں سے اسے تقسیم کرنا شروع کریں۔ جس برج میں نہتا ہوں گے وہ طالع ہے۔

مثلاً ۲۱ جون سے ۲۲ جولائی تک سورج برج سرطان میں رہتا ہے۔ اس ایک ماہ میں کوئی شخص دن کے ۲ بجے معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ کون سا طالع ہوگا۔

فرض کریں کہ روزِ مطلوب سورج کا طلوع ۶ بجے ہے۔ تو وقت مطلوب تک ۸ گھنٹے ہو گئے۔ ۸ کو اڑھائی سے ضرب دیا تو ۲۰ ہو گئے۔ ۲۰ دقیقوں کو سرطان سے تقسیم کیا۔ سرطان ۶۔ اسد ۶۔ سنبلہ ۶ کل ۱۸ باقی ۲ رہے یہ میزان کو جائیں گے۔ پس طالع میزان ہوا۔ کیونکہ میزان کا کل وقت بھی ۶ دقیقہ ہے۔

مندرجہ بالا دقیقوں کو صحیح حاصل کر کے لیے یہ جدول ہے۔

حل      ۳ دقیقہ - ۴۵ ثانیہ      حوت

ثور	۴ دقیقہ - ۱۵ ثانیہ	دلو
جوزا	۵ دقیقہ - ۷ ثانیہ	جدی
سرطان	۵ دقیقہ - ۲۵ ثانیہ	قوس
اسد	۵ دقیقہ - ۲۸ ثانیہ	عقرب
سنبلہ	۵ دقیقہ - ۳۸ ثانیہ	میزان

۹۰ ثانیہ کا ایک دقیقہ ہوتا ہے۔ مندرجہ بالا مثال سے حاصل جمع یہ ہوگی۔

سرطان =	۳۵ ثانیہ - ۵ دقیقہ
اسد =	۲۸ ثانیہ - ۵ دقیقہ
سنبلہ =	۳۸ ثانیہ - ۵ دقیقہ

کل ۱ ثانیہ \_\_\_\_\_ ۱۷ دقیقہ

دقیقہ کل ۲۰ ہیں اس لیے میزان کے ۲ دقیقہ ۵۹ ثانیہ طالع نکلا۔

## ۹۲۔ درجات کا پیمانہ

- ۹۰ رابع کا ایک ثانیہ
- ۹۰ ثانیہ کا ایک ثانیہ
- ۹۰ ثانیہ کا ایک دقیقہ
- ۹۰ دقیقہ کا ایک درجہ
- ۳۰ درجہ کا ایک برج

## ۹۳۔ وقت کا پیمانہ

مروجہ	قدیم
۹۰ سیکنڈ کا ایک منٹ	۲۴ منٹ کی ایک گھڑی
۹۰ منٹ کا ایک گھنٹہ	۲ ۱/۴ گھڑی کا ایک گھنٹہ
۲۴ گھنٹے کا ایک دن رات	۹۰ گھڑی کا ایک دن رات

## ۹۴۔ نمر در عقرب

روزانہ حرکاتِ قمر کو معلوم کرنے کے لیے دائرۃ البروج کے ۲۸ حصے کئے گئے ہیں۔ ان کو منازلِ قمر



کہتے ہیں۔ چونکہ دورہ ۲۷ قمر ۲۷ روز سات گھنٹے ۲۳ دقیقہ کا ہوتا ہے۔ اس لیے حکمائے ہند نے کسر کو حذف کر کے صرف ۲۷ منازل لی ہیں۔ اور حکمائے یونان نے کسر کو مکمل کر کے ۲۸ منازل پوری کر لی ہیں۔ یہاں مراد انہی ۲۸ منازل سے ہے۔ کہ قمر ہر روز ایک منزل میں دورہ کرتا ہے۔ پس مراد قمر در عقرب سے قمر کا قلب العقرب پر پہنچنا ہے۔ جو اٹھارہ دن منزل ہے۔ اور اس وقت قمر برج عقرب میں ہوتا ہے۔ صورت اول میں یعنی منزل قلب میں رہنے کا زمانہ ایک دن رات ہے۔ اور دوسری صورت میں یعنی قمر کا برج عقرب میں رہنے کا زمانہ دو دن رات اور ایک تہائی ہوتا ہے۔ یعنی قریباً ۵۶ گھنٹے۔ کیونکہ اسی قدر قمر ایک برج میں رہتا ہے۔ مشہور و متعارف بھی امر دوم ہے۔ یعنی زمانہ قیام برج عقرب کا۔ اور یہ امر دوم اول پر بھی حادی ہے۔ لہذا اس طرف اعتنا کرنا مناسب ہے لیکن یہ امر لازم ہے۔ کہ ہر جینے ایک مرتبہ اس کا آنا لازم ہے۔

نخست قمر در عقرب طریقہ سے ہے۔ طریقہ سے مراد یہ ہے کہ جو منزل بالائے عقرب واقع ہے۔ اس میں قمر داخل ہو۔ پس داخلہ قمر برج عقرب سے تقریباً ایک دن رات قبل قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے۔ اس زمانہ طریقہ کو اکثر لوگ قمر در عقرب سے بھی زیادہ محسوس تر جانتے ہیں۔ اور بعض کہتے ہیں کہ نخست ابتدائے طریقہ سے ہے۔ قمر کے قلب العقرب تک گزرنے کا وقت ہے۔ اور اس کے بعد نخست نہیں ہے، اشجار الاثمار میں لکھا ہے۔ کہ طریقہ محترقہ ۱۲ درجہ ہے۔ یعنی ۱۹ درجہ میزان سے تیسرے درجہ عقرب تک۔ اصول ان کے نزدیک یہ ہے۔ کہ طریقہ محترقہ مقابل طریقہ نیرہ کے ہے۔ طریقہ نیرہ ماہین درجہ شرف آفتاب و قمر کو کہتے ہیں اور طریقہ محترقہ ماہین بہبوط آفتاب و قمر کو کہتے ہیں چونکہ درجہ ہائے ماہین الشرفین و ماہین البہوین چودہ ہیں۔ اس لیے صرف انہی درجات میں نخست گنی گئی ہے۔ اس کے بعد نخست نہیں ہے۔ اسے ہی عرف عام میں قمر در عقرب کہتے ہیں۔

## ۹۵۔ استخراج قمر در عقرب

مثلاً سولہویں جمادی الثانی کو دیکھا قمر کہاں ہے۔ پس ۱۶ کو دو گنا کیا ۳۲ ہوا۔ ۵ عدد قانون کے بڑھائے تو ۳۷ ہوئے۔ آفتاب اس وقت برج حمل میں تھا۔ پانچ پانچ برج حمل سے تقیم کئے۔ تو ساتویں برج میزان تک ۳۵ ہوتے ہیں۔ باقی ۲ بچے۔ تو معلوم ہوا کہ میزان سے نکل کر عقرب میں آچکا ہے۔ اب ۲ کو ۶ سے ضرب دیا۔ تو ۱۲ ہوا۔ پس معلوم ہوا کہ بتاریخ مذکور بوقت شام برج عقرب میں ۱۳ درجہ قریباً آیا ہے۔

## ۹۶۔ نظام سماوی کا باہمی تعلق

ہر شخص کی دلی خواہش ہوتی ہے۔ کہ وہ معلوم کرے کہ فلاں شخص کے میرے ساتھ یا فلاں شخص کے ساتھ یا فلاں عورت کے ساتھ موافقت ہے یا مخالفت۔ میاں بیوی میں محبت ہے یا نفرت؟ اس امر کو جاننے کے لیے برج و سیارگان کی موافقت و مخالفت کو دیکھا جاتا ہے۔ حسبِ اور

دستی کے عملیات میں بھی طالب و مطلوب کے طالع کو دیکھنا چاہئے اگر دونوں برج میں موافقت ہے۔ تو موافقت ہوگی۔ اگر مخالفت ہے۔ تو مخالفت ہوگی۔

جن برج میں موافقت ہو۔ ان میں جدائی کا عمل اس وقت کریں۔ جب کہ دونوں کے ستارے آپس میں دشمنی کی نظر رکھتے ہوں۔ اسی طرح دو مخالف برج میں موافقت کے عمل اس وقت کامیاب رہیں گے۔ جب ہر دو کے ستارے موافق اور سعد نظر آپس میں رکھتے ہوں۔

وہ لوگ جو عمل کرنا چاہیں۔ ان کا ستارہ اگر مخالف برج میں ہو۔ تو کامیابی نہ ہوگی۔ لہذا ابتدائے عمل کے وقت اپنی حالت ضرور دیکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ وقت ہی ضائع ہو۔

## ۹۷۔ برج کے باہمی تعلقات

حل و اسد	ثور و عقرب	جوزا۔ قوس۔ دلو	سنبلہ و حوت	میزان و حمل
باہم بہت زیادہ دوستی	اوسط درجہ کی دوستی	تینوں میں بہت دوستی	باہم دوست	اوسط درجہ کی دوستی
ثور و سنبلہ	جوزا و میزان	سرطان و عقرب	اسد و قوس	سنبلہ و جدی
بہت زیادہ دوست	باہم بہت دوست	اوسط درجہ کے دوست	بہت زیادہ دوستی	باہم اوسط درجہ کی دوستی
اسد و حوت	حمل و سنبلہ	حمل و عقرب	ثور و میزان	حمل و ثور
باہم دوست زیادہ دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی	باہم اوسط دشمنی

## ۹۸۔ ستاروں کے باہمی تعلقات

کواکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
دوست	عطارد	شمس۔ قمر	شمس۔ قمر	مریخ۔ قمر	عطارد	شمس۔ زہرہ	شمس۔ عطارد
مساد	مشتری	زحل	زحل	عطارد	مریخ	مریخ۔ مشتری	مریخ۔ مشتری
دشمن	شمس۔ قمر	عطارد	عطارد	زحل	شمس۔ قمر	قمر	کوئی نہیں

یہ دوستی۔ دشمنی اور مساوات چھ طرح پر ہے۔

## اول :-

دوستی جانبین - یعنی شمس کو قمر - مریخ - مشتری کے ساتھ - عطارد کو زہرہ کے ساتھ - زہرہ کو زحل کے ساتھ -

## دوم :-

دشمنی جانبین - شمس کو زحل اور زہرہ کے ساتھ -

## سوم :-

مساوات جانبین زہرہ کو مریخ کے ساتھ اور مشتری کو زحل کے ساتھ ہے - دونوں جانب نہ دوستی نہ دشمنی - جانبین کا مطلب ہے - دونوں طرف سے -

## چہارم :-

ایک جانب سے دوستی - دوسری جانب سے دشمنی - جیسے عطارد تو قمر کا دوست ہے - لیکن قمر کو عطارد سے دشمنی ہے -

## پنجم :-

ایک جانب سے دوستی - دوسری جانب سے مادی - جیسے قمر دوست مشتری کا ہے - اور مشتری قمر کے ساتھ مادی ہے شمس عطارد کا دوست ہے - مگر عطارد شمس کے ساتھ مادی ہے - عطارد زحل کا دوست ہے - مگر زحل عطارد کے ساتھ مادی ہے - مریخ کا قمر دوست ہے مگر قمر کے ساتھ مریخ مادی ہے -

## ششم :-

ایک جانب سے دشمنی اور دوسری طرف سے مادی - جیسے کہ عطارد مریخ کا دشمن ہے - اور مریخ عطارد کے ساتھ مادی ہے - عطارد دشمن ہے مشتری کا - مگر مشتری عطارد کے ساتھ مادی ہے - اسی طرح قمر زہرہ کا دشمن ہے - مگر زہرہ قمر کے ساتھ مادی ہے - قمر دشمن زحل کا ہے - مگر زحل قمر کے ساتھ مادی ہے - مریخ زحل کا دشمن ہے - مگر زحل مریخ کے ساتھ مادی ہے -



## ۹۹۔ رجعت و استقامت

جب کوئی ستارہ رجعت میں ہوتا ہے۔ تو حالت معزولی۔ سرگردانی۔ فکر و غم اور مدو جزر ہوتی ہے۔ اور جب مستقیم ہوتا ہے۔ تو حالت بہتری۔ استحکام۔ نفع۔ کاموں کا بنا اور ترقی ہوتی ہے۔ تعویذ لکھتے وقت یا چلہ کرتے وقت یا کوئی اور عمل کرتے وقت اس امر کا لحاظ رکھیں۔ کہ اگر ستارہ حالت رجعت میں ہو تو ترقی و بہتری کے عمل نہ کریں۔ کامیابی نہ ہوگی۔ اسی طرح حالت استقامت میں دشمنی۔ معزولی اور تباہی کے عمل کام نہ دیں گے۔ جب کسی کا ستارہ گردش میں ہو۔ تو سرگردانی کا عمل کرنے سے فائدہ ہوگا۔

## ۱۰۰۔ طلوع و غروب سیارگان

سورج سے قمر ۱۲ درجہ اگلے یا پچھلے برج میں غروب ہوتا ہے۔

سورج سے عطارد ۱۳ درجہ اگلے یا پچھلے برج میں غروب ہوتا ہے۔

سورج سے زہرہ ۱۲ درجہ

سورج سے مریخ ۱۸ درجہ

سورج سے مشتری ۱۵ درجہ

سورج سے زحل ۱۵ درجہ

جب تک کوئی ستارہ غروب رہے۔ اُسے تحت الشعاع کہتے ہیں۔ اس وقت ترقی اور حصول کے عمل

تیار نہ کرنے چاہئیں۔ بلکہ نفس اعمال کرنے چاہئیں۔

## ۱۰۱۔ مراتب سیارگان

کو اکب	۱ درج	حقیض	ترفع	وبال	فرج	طرح
زحل	قوس ۱۳ درجہ	جوزا ۱۳ درجہ	جدی۔ دلو	مہران۔ اسد	حوت	سنبلہ
مشتری	میزان ۲ درجہ	حمل ۲ درجہ	قوس۔ حوت	جوزا۔ سنبلہ	دلو	اسد
مریخ	اسد ۱۹ درجہ	دلو ۱۹ درجہ	حمل۔ عقرب	میزان۔ ثور	سنبلہ	حوت
بشمس	مہران ۲۰ درجہ	جدی ۲۰ درجہ	اسد	دلو	قوس	جوزا
زہرہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۲۲ درجہ	ثور۔ میزان	عقرب۔ حمل	اسد	دلو
عطارد	عقرب ۵ درجہ	ثور ۵ درجہ	جوزا۔ سنبلہ	قوس۔ حوت	حمل	میزان
قمر	سنبلہ	حوت	مہران	جدی	جوزا	قوس

## اثرات :-

- (۱) برج ادج میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو بلندی و سرفرازی لاتا ہے۔ شرف سے اس کی قوت دوسرے درجہ پر ہوتی ہے۔ ترقی اور حصول عز و جاہ کے عمل کرنے چاہئے۔
- (۲) برج حنیض میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو پستی و گراؤ پر دلالت کرتا ہے۔ کسی کو مرتبہ سے گرانایا حاکم کی نظروں میں ذلیل کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔
- (۳) برج بال میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو دشمنوں کی تباہی و بربادی کے عمل کرنے چاہئیں۔
- (۴) برج ترفع میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو ترقی کے عمل کرنے چاہئیں۔
- (۵) برج فرج میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو فرحت و خوشی اور رفیع غم کے عمل کرنے چاہئیں۔
- (۶) برج طرح میں جب ستارہ ہوتا ہے۔ تو مخالفوں کو پریشان کرے اور امراض و غم مسلط کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

## ۱۰۲۔ شرف و مہبوط سیارگان،

ہر برج کے مخصوص درجوں پر کو اکب کو شرف و مہبوط ہوتا ہے۔ شرف سعد ہوتا ہے۔ اور مہبوط نحس ہوتا ہے۔ جب ستارہ برج شرف میں آتا ہے۔ تو ستارہ کی طاقت بدرجہ کمال سعادت رکھتی ہے۔ ترقی۔ سرفرازی۔ حصول عز و جاہ۔ مال و دولت۔ کے عمل نیز ستارہ کی مخصوص طاقت کے عمل کرنے چاہئیں۔ اور شرف کے مقابل برج میں جب ستارہ جاتا ہے۔ تو مہبوط ہو جاتا ہے۔ اس میں بدرجہ کمال کمزور و نحس ہو جاتا ہے۔ مخالفوں اور دشمنوں کی تباہی۔ پریشانی سرگردانی اور مخالفت فریقین کے عمل کرنے چاہئیں۔ عملیات کے لیے شرف و مہبوط کے جو خاص درجات مقرر ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

ستاره	شرف		مہبوط		ستارہ	شرف		مہبوط	
	برج	درجہ	برج	درجہ		برج	درجہ	برج	درجہ
شمس	حمل	۱۹	میزان	۱۹	مشرقی	سرطان	۱۵	جدی	۱۵
قمر	ثور	۳	عقرب	۳	زہرہ	حوت	۲۷	سنبلہ	۲۷
مرئخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام برج	قوس	تمام برج
مرئخ	جدی	۲۸	سرطان	۲۸	زحل	میزان	۲۱	حمل	۲۱
عطارد	سنبلہ	۱۵	حوت	۱۵	راس ذنب	جوزا	تمام برج	قوس	تمام برج

## ۱۰۳۔ شرفات کو اکب کے اعمال

### شرف شمس - (ہر سال)

حصول مراتب - جاہ و منزلت - دشمنوں پر فتحیابی - عظمت اور فتوحات کے لیے نقوس والواح تیار کی جاتی ہیں۔ حامل لوح پر سحر غالب نہیں ہوتا۔ نہ کوئی شخص غالب آسکتا ہے نہ مسلط ہو سکتا ہے۔ اس کی لوح طلا پر تیار کی جاتی ہے۔ وجہ الفاصل اور دیگر درددں سے امان میں رکھنے کے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

### شرف عطارد - (ہر سال)

تیسرا نگران و حکام - تیسرا اہل قلم - قوی الحافظ ہونے کے لیے مباحثہ علمی میں فوقیت کے لیے حصول علوم حکیمہ اور کامیابی امتحان کے لیے - کند ذہنی دور کرنے - قوت فصاحت اور بلاغت کو حاصل کرنے کے لیے۔  
الواح تیار کی جاتی ہیں۔ امراض میں سے مایخو لیا - صرع - فائر العقلی اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنے کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔

### شرف زہرہ - (ہر سال)

تیسرا خلق - تیسرا مستورات معطرہ - تیسرا محبوب - طبع قلب - اور رجوع خلق کی الواح تیار کی جاتی ہیں۔ کاروباری سیاسی آدمی - ڈاکٹر طبیب اور دکانداروں کے لیے رجوع خلق کے عملیات بنتے ہیں۔ جو باعث آمدن - عزت و شہرت ہوتے ہیں۔ امراض میں عورتوں کے امراض اعتقانی الرحم - عسر ولادت - حفظ حمل یا خون زیادہ آنے کے نقوش و طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔

### شرف مریخ - (ہر ۱۱ سال بعد)

حصول قوت و شجاعت - دل کو قوی کرنا - جنگ میں فتح یابی - غلبہ پر اعداء - دشمنوں کے شہر اور موزی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لیے الواح تیار کی جاتی ہیں۔ امراض میں لقوہ - قورنج - رعشرہ و بلغمی امراض کے لیے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔

### شرف مشتری - (۲۲ سے ۲۷ جون ۱۹۷۸ء میں)

حصول مال و دولت - ترقی رزق - ترقی مراتب - آمدن کے مختلف ذرائع پیدا کرنا - بے اندازہ دولت کا سبب پیدا کرنا - ادائیگی قرض اور انعامی سیکموں سے فہمت کے کھلنے کے طلسم تیار کئے جاتے ہیں۔ امراض میں سے دیوانگی



اور پاگل پن کے امراض دُور کرنے کی دوا تیار کی جاتی ہیں۔

## شرف زحل (دسمبر ۱۹۸۱ء میں)

جماعت کی دشمنی یا دشمنوں کی دشمنی کو محبت سے بدل دینا۔ زمین یا نکاح یا ملازمت جانے کا خطرہ ہو۔  
تورک دینا۔ زمین یا جائیداد جس کی قسمت میں نہ ہو۔ اس کو صاحب جائیداد بنا دینا۔ قوم پر سرفرازی پانے۔  
دشمنوں پر فتح پانے۔ ناقابل شکست ہستی بننے کی الراج تیار کی جاتی ہیں۔  
امراض میں سے تپ دق۔ تپ حرّہ۔ طاعون اور دیگر ہٹیلے امراض کو ختم کرنے کی الراج تیار کی جاتی ہیں۔

## ۱۰۴۔ افلاک کے نام اور موکلات،

حق تعالیٰ فرماتا ہے۔ وهو الذی جعل لکم النجوم لتہتد وبہا فی ظلمات  
البداء البحر۔ یعنی اسی نے ستارے بنائے ہیں تاکہ خشکی اور سمندری تاریکیوں میں راہ مل سکے۔ ایک  
جگہ ہے۔ وبالنجوم ھم یہتدون یعنی ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں۔ حضرت ابن  
عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ علم نجوم نفع دینے والا ہے۔ مگر اکثر لوگ اس کو نہیں جانتے۔ ان  
کی سیر و سیاحت سے اس عالم میں تاثیرات واقع ہوتی ہیں۔ اور یہ کیفیات عالم کو متغیر کرتے ہیں۔ اسی  
واسطے ان کو مدبرِ عالم بھی کہتے ہیں۔ قرآن کریم میں آیا ہے۔ فاملاک بتراب امصار یعنی یہ کاموں کی  
تدبیر بتاتے ہیں مفسرین نے فرمایا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب یہ ایک برج سے دوسرے میں جاتے  
ہیں تو عالم سفلی میں تغیر واقع ہوتا ہے۔ تفصیل بدلتی ہیں۔ اور ان کے طلوع و غروب سے اہل عالم کو ہزاروں طرح  
کے فائدے ہوتے ہیں۔ عرض یہ ہے کہ علم تعویذات و عملیات میں بھی ان کی تاثیروں سے کام لیا جاتا ہے۔  
ہر ستارہ میں اللہ پاک نے علیحدہ تاثیر دی ہے۔ یہ سات ہیں۔

قمر عطارد زہرہ شمس مریخ مشتری زحل

## تشریح:

سب سے چھوٹا ہے۔ مریخ الیرہ ہے۔ سعد اصغر ہے۔ ہر برج کو سو اود دن میں طے کرتا ہے۔ تمام فلک  
کو ایک ماہ میں طے کرتا ہے۔ یہ مذکور ہے۔ طبع بارد۔ حرارتِ عرضی رکھتا ہے۔ سب قبولِ روشنی آفتاب کے  
روشن ہو جاتا ہے۔ فلک قمر کا نام برفیق ہے۔

حروف اس کے ط ص ظ۔ م و ل اسماعیل۔ حروف ق ر ج۔ ل۔ س۔ ف۔  
حاکم دن سو وار کا ہے۔

## عطارد :

یہ سعد کے ہمراہ سعد اور نحس کے ہمراہ نحس تاثیر اختیار کرتا ہے۔ اس لیے اس کو مترج کہتے ہیں۔ ایک برج میں اٹھارہ روز رہتا ہے۔ تمام فلک کو ایک سو اٹھائیس روز میں طے کرتا ہے۔ یہ ستارہ مخنث ہے۔ حرارت اور برودت میں مساوی ہے۔ دوسرے فلک پر ہے۔ نام اس فلک کا بوقیہ دز ہے۔ حرف ح ف ض ہیں۔ موکل عطارد کا شغائیل ہے۔ حرفت عطارد ب ص ث ذ ہیں۔ یہ بدھ کے دن کا حاکم ہے۔

## زہرہ :

یہ سعد ستارہ ہے۔ ہر برج کو ۲۵ دنوں میں طے کرتا ہے۔ تمام فلک کو ۲۲۵ دنوں اور ۶ گھنٹے میں طے کرتا ہے۔ یہ مؤنث ہے۔ بار در طب ہے۔ تیسرے فلک پر ہے۔ نام اس فلک کا ماعون ہے۔ حرف اس کے ز غ ذ ہیں۔ موکل زہرہ کا سید بائیل ہے۔ حرفت د ط ز ہیں یہ ستارہ جمعہ کے دن کا حاکم ہے۔

## شمس :

یہ ستارہ سعد ہے۔ جب نحس ستارے کے مقابل ہوتا ہے تو نحس ہو جاتا ہے۔ ہر برج کو تین دنوں میں طے کرتا ہے۔ تمام فلک کو ۳۶۵ دن ۶ گھنٹے میں طے کرتا ہے۔ مذکر ہے۔ جار یا بس ہے۔ چوتھے فلک پر ہے اس کے فلک کا نام افسون ہے۔ حرف اس کے و س خ ہیں۔ موکل شمس کا صائیل ہے۔ حرفت ح ہ ع ی ہیں۔ یہ اتوار کے دن کا حاکم ہے۔

## مرئخ :

یہ نحس اصغر ہے۔ ہر برج کو چالیس دن میں طے کرتا ہے۔ تمام فلک کو ۶۳۰ دنوں میں طے کرتا ہے۔ مذکر ہے۔ بلع اس کی جار یا بس ہے۔ پانچویں فلک پر ہے۔ اس کے فلک کا نام اتفا ہے۔ حرف اس کے ہ ن ث ہیں۔ موکل مرئخ کا کائیل ہے۔ حرفت مرئخ ا ت م ر ہیں۔ تار منگل کے دن کا حاکم ہے۔

## مشتری :

یہ ستارہ سعد ہے۔ ایک برج کو ایک سال میں طے کرتا ہے۔ تمام فلک کو گیارہ سال ۲۷ روز میں

ٹے کرتا ہے۔ مذکر ہے۔ طبع اس کی معتدل ہے چھٹے فلک پر ہے۔ نام اس کا بربقیا ہے۔ حرف اس کے دم ت ہیں برکل شتری کا سمحائیل ہے۔ حرف شتری ظ۔ ق۔ ک۔ ص ہیں۔ یہ جمعرات کے دن کا حاکم ہے۔

## زحل :-

یہ شخص اکبر ہے۔ ہر برج کو تیس ماہ میں قطع کرتا ہے۔ تمام فلک کو ۲۹ سال میں طے کرتا ہے۔ مذکر ہے طبع اس کی بارد حابس ہے۔ ساتویں فلک پر ہے۔ نام اس کا عجوبیائیل ہے۔ حرف فلک زحل کے ج۔ ل۔ ش۔ ہیں۔ برکل فریائیل ہے حرف زحل ن۔ ح۔ ع۔ ہیں۔ یہ ہفتہ کے دن کا حاکم ہے۔

## ۱۰۵۔ اشکال کو اکب،

بعض طلسمات میں یہ لکھا ہوتا ہے۔ کہ ستارے کی شکل بناؤ۔ تو وہ یہ ہیں۔

## تس :-

بصورتِ مرد۔ دراز قد۔ دونوں ہاتھ کندھے پر رکھے ہوئے۔ ایک ہاتھ میں گزر۔ رنگ سبز یا زرد۔

## عطارد :-

بصورتِ پیر مرد۔ دراز ریش۔ ہاتھ میں قلم۔ زانو پر رکھے ہوئے گویا کوئی چیز رکھ رہا ہے۔ رنگ فیروزہ۔

## زہرہ :-

بصورتِ عورت ہاتھ میں کوئی باجر۔ لئے ہوئے۔ رنگ سفید۔

شمس :-۔ شکل مرد۔ میان قد۔ چہرہ کے گرد ہالہ۔ داہنے و بائیں صورت شیر کی جن کے اوپر دونوں ہاتھ رکھے ہوئے۔ رنگ طلائی۔

مریخ :-۔ بصورتِ مرد سپاہی۔ ایک ہاتھ میں تلوار دوسرے میں سرکٹا ہوا۔ رنگ سرخ۔

مشتری :-۔ بصورتِ مرد۔ کتاب ہاتھ میں لیے ہوئے۔ رنگ زرد۔ بعض کے نزدیک

مندی۔

## زحل :-

بصورتِ مرد۔ دراز بال۔ چھ ہاتھ۔ دو ہاتھوں میں عصا۔ نیچے گدی کے لٹکائے ہوئے۔ دو ہاتھوں میں کسی میوہ کی ڈالی لئے ہوئے۔ دو ہاتھوں میں دم چڑھے کی لئے ہوئے۔ رنگ سیاہ۔



## ۱۰۶۔ بروج کے حاکم ستارے

میزان کا زہرہ	حل کا مرتخ
عقرب کا مرتخ	ثور کا زہرہ
قوس کا مشتری	جوزا کا عطارد
جدی کا زحل	سرطان کا قمر
دلو کا زحل	اسد کا شمس
حوت کا مشتری	مہند کا عطارد

## ۱۰۷۔ بروج

بروج کی تاثیرات سے اس عالم سفلی میں طرح طرح کی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے ولقد جعلنا فی السماء بروجاً وزیناها للناس لعلہم یعلموا انہم نے آسمان میں بروج بنائے ہیں جو دیکھنے والوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ دوسری جگہ فرمایا ہے۔ تبارک الذی جعل فی السماء بروجاً یعنی برکت والا ہے وہ خدا جس نے آسمان پر بروج بنائے۔ ایک جگہ اللہ پاک نے بروج کی قسم بھی کھائی ہے۔ والسماء ذات البروج رقم ہے اس آسمان کی جس پر بروج ہیں (الشہادۃ) کے قسم کھانے کا مطلب اس کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ علم تاثیرات نفوس میں ان کے طلوع و غروب سے کام لیا جاتا ہے۔ کل بروج بارہ ہیں۔

## طالع :

بروج کی دو قسمیں ہیں ایک مستقیمۃ الطلوع کہلاتے ہیں۔ دوسری معوجۃ الطلوع۔  
(۱) اگر عمل سعد ہو۔ اور طالع وقت مستقیمۃ الطلوع اختیار کیا جائے۔ تو آسانی سے اعمال انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اور اگر سعد کو اکب کی نظر بھی اُن سے سعد ہو۔ یا سعد کو کب ان کے اندر حرکت کر رہا ہو۔ تو عمل بہت مؤثر ہوتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر بروج مستقیمۃ الطلوع کے ساتھ نحس کو اکب کی نظر ہو۔ یا اس میں کوئی نحس کو کب حرکت کر رہا ہو۔ تو عمل فاسد ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر ظاہر ہونا شکل ہو گا۔

بروج مستقیمۃ الطلوع یہ ہیں۔ سرطان۔ اسد۔ مہند۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔  
(ب) اگر کسی وقت طالع عمل کا معوجۃ الطلوع ہو۔ اس وقت اگر نحس عملیات تیار کئے جائیں۔ تو آسانی سے

انجام پذیر ہوتے ہیں۔ اگر ان میں کوئی شخص کو کب ہو۔ یا شخص کو کب کی نظر ہو۔ تو تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ برخلاف اس کے اگر معوجۃ الطلوع برج میں سعد کو کب ہو یا کو کب کی نظر سعد ہو۔ تو عمل مشکل سے انجام پذیر ہوتا ہے۔ یا بالکل نہیں ہوتا۔ اور اگر معوجۃ الطلوع میں نیک عمل اختیار کریں گے۔ تو عمل باطل ہو جائے گا۔

برج معوجۃ الطلوع یہ ہیں۔ جدی۔ دلو۔ حوت۔ حمل۔ ثور۔ جوزا۔

## ۱۰۸۔ ماہیت برج کا اثر

برج تین ماہیت کے ہوتے ہیں۔ (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجبدین۔

(۱) اگر عمل عداوت میں سے ہے۔ اور دو شخصوں کے درمیان خصومت کرنا مقصود ہے۔ کہ ان میں ایک ہی تاثیر ظاہر کرے۔ تو برج پر اس وقت عمل لکھنا چاہئے جب کہ طالع دقت برج منقلب ہو۔ شمس برج طالع میں ہو۔ اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو۔ یا صاحب طالع اور قمر کا مقابلہ ہو۔ اور ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ یا قمر نحوست میں ہو۔ اور شخص کو کب کی اس پر شخص نظر ہو۔ تو ایسے دقت میں عمل مقصود اعداء نفاق۔ عداوت اور فساد ڈولانے کے نیا کر کے فریقین کے گھروں میں دفتن کرنا چاہئیں۔ یا ان کی گزرگاہ میں دفتن کرنا چاہئے۔

برج منقلب۔ حمل۔ سرطان۔ میزان اور جدی ہیں۔

(ب) اسی طرح اگر عمل محبت کرتا ہے۔ یا کسی سلسلہ میں تخیر کی ضرورت ہے۔ تو یہ اس وقت کرنے چاہئیں جبکہ طالع دقت برج ذوجبدین میں ہو۔ قمر برج طالع میں ہو۔ شمس و قمر کی آپس میں نظر تثلیث یا تسلیس ہو اور ساعت زہرہ یا شتری کی ہو۔ یا اگر طالع میں زہرہ یا شتری میں سے کوئی ستارہ ہو۔ اور قمر کے ساتھ اُس کی نظر سعد ہو۔ یا سعد کو کب کے نظرات طالع سے سعد ہوں۔ یا طالع میں عمل کا متعلقہ کو کب ہو۔ اور قمر ہرم کی نحوست سے پاک ہو۔ تو حسب و تخیر کے عمل نیا کرنا بہت مؤثر ہوتا ہے۔ اور مشکل تاثیر ظاہر کرتا ہے۔

برج ذوجبدین۔ جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ اور حوت ہیں۔

(ج) اگر عمل ثبات و قیام کے مقاصد کے متعلق ہو۔ مثلاً ثباتِ بنیاد۔ ملازمت قائم رہنے کے لیے۔ جائیداد کی بقا کے لیے یا کسی چیز کو محفوظ کر۔ نے اور تلف ہونے سے بچانے کے لیے یا کسی کے پاس رہ بہرہ د جائیداد نہ ٹھرتی ہو۔ یا زوجین میں الفت قائم نہ رہتی ہو۔ یا شرکاء میں اختلاف ہو جانے کا اندیشہ ہو۔

یا اگر نختہ کو باندھنے کے لیے کہ وہ پھر بھاگ نہ جائے۔ یا تبدیلی کو روکوانے کے لیے۔ مسافر کو سفر سے روکنے کے لیے چلتی چیزوں کو باندھنے یا روکنے کے لیے۔ غرضیکہ ایسے عملیات جن سے استحکام و ثبات کا مطلب ہو یا کثرتِ رزق۔ افزونیِ جاہ اور حصولِ مرتبت کے اعمال اُس وقت کرنے چاہئیں۔ جبکہ

طالع دقت برج ثابت ہو۔ اور سعد کو اکب کی ان پر نظر سعد ہو۔ یا کوئی سعد کو کب ان میں حرکت کر رہا ہو۔ یا عمل کا مفسوبی کو کب ان میں ہو۔ اور قمر ہر قسم کی محبت سے پاک ہو۔ تو ایسے اعمال کا تیار کرنا فوراً ناخیر ظاہر کرتا ہے۔ اور عمل خطا میں کرتا ہے۔  
برج ثابت۔ ثور۔ اسد۔ عقرب اور دلو ہیں۔

### ۱۰۹۔ طبع برج

برج کی طبع سے بھی واقفیت ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ طالب و مطلوب یا دو شخصوں میں موافقت طبعی بھی ہے یا نہیں۔ اگر طالب و مطلوب کے برج کی طبع ایک ہو۔ تو وہ موافق ہوتے ہیں۔ اور ان کا کام موافقت کا جلد ہو جاتا ہے۔ اگر دونوں مخالف طبع کے ہوں تو کام مشکل سے ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جب کہ دو مختلف طبع میں اجتماع کا عمل کیا جائے۔ تو تعزیرات و دلیوں غصہ و دل کے مطابق لکھے جاتے ہیں اور استعمال بھی ہر دو طرح کئے جاتے ہیں۔ اگر ایسا نہ کریں گے۔ تو عمل میں قصور واقع ہو گا۔ اگر طبع ہر دو کی موافق ہو۔ تو ایک ہی عنصر کے متعلق نقش بنے گا۔

ماہیت	برج متعلقہ	طبع
آتش بردج	حمل۔ اسد۔ قوس	گرم خشک
خاک بردج	ثور۔ سنبلہ۔ جدی	سرد خشک
بادی بردج	جوزا۔ میزان۔ دلو	گرم تر
آبی بردج	سرطان۔ عقرب۔ حوت	سرد تر

### ۱۱۰۔ جنس برج

جنس سے واقفیت کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔ ایک برج مذکر۔ ایک مؤنث ترتیب دار ہوتے ہیں۔

برج مذکر :-

حمل۔ جوزا۔ اسد۔ میزان۔ قوس۔ دلو۔

برج مؤنث :-

ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت۔



## ۱۱۱۔ مری اثرات

یہ جان لیں کہ مری ہماری دنیا کے فعلی نظام پر حکمراں ہے۔ جب تک یہ موافق نہ ہو۔ افعال میں تاثیریں پیدا نہیں ہوتیں۔ لہذا عمل یا نقش تیار کرتے وقت مری کی حالت کا اندازہ کریں۔ اس کے مزاج کو سمجھیں اور یہ معلوم کریں کہ وہ سعد ہے یا نحس۔

مری نحوست سے تب پاک ہوتا ہے۔ جب کہ گرہن نہ ہو۔ تحت الشعاع نہ ہو۔ طریقہ محترق نہ ہو۔ عقرب میں بحالت ہبوط نہ ہو۔ وبال نہ ہو۔ اور نظرات نحس سے وابستہ نہ ہو۔ تب باکرا اعمال سعد اپنا فعل ظاہر کرتے ہیں۔ ورنہ سختی اور پریشانی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اور عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات نتیجہ اٹل ظاہر ہوتا ہے۔

ہاں البتہ نحس عمل ہو۔ تو مری نحوست جس قدر بھی زیادہ ہوگی۔ اتنی ہی عمل کو قوت دے گی۔ مری بالذنب ہر کام کے لیے نحس ہوتا ہے۔ مری تحت الشعاع نحس ہوتا ہے شرف مری سعد ہوتا ہے۔ نواخذ یعنی تحویل آفتاب کے وقت اگر مری برج حمل میں ہو۔ تو سلاطین و عورتوں کے لیے نحس۔ جانوروں کے لیے نحس۔ لیکن عام مخلوق کے لیے سعد ہوتا ہے۔ منہلہ میں ہو تو سعد۔ میزان ہو تو نحس۔ عقرب میں ہو تو نحس۔ قوس میں ہو تو امراء و شرفاء کے لیے سعد اور فاسق و فاجر کے لیے بد ہے۔

مطلب اس تمام استخراج سے یہ ہے کہ مقصد کے موافق پوری پوری واقفیت کو حاصل کر کے یہ فیصلہ کیا جائے کہ آیا مطلوب مقصد کے لیے صحیح وقت کون سا ہے۔

اگر مندرجہ بالا اوقات جملہ قواعد کے تحت ہاتھ نہ آسکیں۔ اور نزدیکی وقت میں کوئی اُمید بھی نہ ہو۔ تو تمام امور میں سے جو بھی ایک وقت موافق مل سکے۔ اس کو کافی سمجھ لیں۔ بس اس قدر تاثیر اس سے کم ظاہر ہو گی۔ اور جب بھی مکمل وقت ہاتھ لگ جائے۔ تو جان لیں کہ آتش سوزاں اور تیغ بران ہاتھ آگئی۔ عمل میں بال برابر فرق نہ ہوگا۔ اور تاثیر جلد ظاہر ہوگی۔

مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ عمل حب و تنخیر کا کریں۔ تو اس کے لیے نزدیک ہی ماہ جوزا انتخاب کیا۔ یعنی مئی ۲۲ تا ۲۱ جون۔ اگر ماہ شمسی کا تعین نہ کریں۔ تو طالع وقت جوزا لیں گے۔ کیونکہ جوزا ان برج میں سے ایک ہے جس میں تنخیر کے عمل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ بادی ہے۔ اس لیے نقش بادی ہوگا۔ روزی ہے دن کو کریں گے۔ سیاہی بنر یا زرد لیں گے۔ یا کاغذ ان رنگوں کا لیں گے یا لباس اس رنگ کا ہوگا یا جانا زیار و مال ہی حاصل کر لیں گے۔ یا جب قمر برج جوزا میں ہوگا تب عمل کریں گے۔

جوزا کی جو سوادد منزلیں ہوتی ہیں۔ وہ ہیں ہنفعہ۔ ہنفعہ۔ اور ذراعہ۔ ان میں سے دو مقصد کے موافق ہیں ہنفعہ اور ذراعہ دونوں درست ہیں سعد ہیں اور تنخیر میں کام دیتی ہیں۔ لہذا ان میں سے ایک انتخاب کر لیں۔ انتخاب میں دن ہماری رہنمائی کرے گا۔ یہ دن جمعرات یا جمعہ ہونا چاہئے۔ جب دن کا تعین ہو جائے گا۔ تو اس دن کی

موافق ساعت کو لیں گے۔

اب قمر کو دیکھیں گے کہ وہ سعد ہے۔ یا اس کے نظرات سعد کو اکب کے ساتھ سعد ہیں۔ تو ضرور نقش اپنی تاثیر ظاہر کرے گا۔ اور عمل کامیاب ہوگا۔

اب تقویم سال رواں سے مطلوبہ دن کی قمر و شمس کی حرکت۔ تمام کو اکب متعلقہ نظرات معلوم کریں۔ مگر قمر کے ساتھ اس کے نظرات کیا ہیں؟ وہ عمل کے موافق ہیں یا ناموافق؟ اور جو اوقات استخراج کئے گئے ہیں۔ وہ کس طالع وقت کے تحت آتے ہیں۔ وہ طالع عمل کے موافق ہے یا نہیں۔ ان عام معلومات کے مہیا ہو جانے کے بعد ایک ایسا وقت ہاتھ لگ جائے گا۔ جس پر فیصلہ آسانی سے کیا سکے گا۔

اگر آپ علم نجوم سے ابتدائی واقفیت نہیں رکھتے۔ تو صحیح وقت کا استخراج آپ کے بس کی بات نہ ہوگی۔ لازم ہے کہ ازل علم نجوم اس قدر ضرور سیکھیں کہ وقت کا استخراج کر سکیں۔ اس کے بعد نقوش اور الواح کے علم کو ہاتھ لگائیں۔

مندرجہ بالا تمام بردجی مسوبات کے لیے ایک جدول دی جا رہی ہے۔ اس سے فوراً برج کی تاثیرات کا علم ہو جائے گا۔

## ۱۱۲۔ دائرہ برج برائے عملیات

نمبر شمار	برج	ماہیت	عنصر	طبع	جنس	وقت	رنگ
۱	حمل	منقلب	آتش	گرم خشک	مذکر	روز	سرخ
۲	ثور	ثابت	خاک	سرد خشک	مؤنث	یلا	سفید
۳	جوزا	ذو حیدرین	بادی	گرم تر	مذکر	روز	بہتر مائل زرد
۴	سرطان	منقلب	آبی	سرد تر	مؤنث	یلا	سفید
۵	اسد	ثابت	آتش	گرم خشک	مذکر	روز	سرخ
۶	سنبلہ	ذو حیدرین	خاک	سرد خشک	مؤنث	یلا	گندمی
۷	میزان	منقلب	بادی	گرم تر	مذکر	روز	سیاہ
۸	عقرب	ثابت	آبی	سرد تر	مؤنث	یلا	سُرخ مائل سیاہ
۹	قوس	ذو حیدرین	آتش	گرم خشک	مذکر	روز	آسمانی
۱۰	جدی	منقلب	خاک	سرد خشک	مؤنث	یلا	سیاہی مائل
۱۱	دلو	ثابت	بادی	گرم تر	مذکر	روز	کانوری
۱۲	حوت	ذو حیدرین	آبی	سرد تر	مؤنث	یلا	ہلکا بہتر بازرد

# شرائط

(کوئی بھی عمل کریں متعلقہ شرائط کو پورا کریں)

## ۱۱۳۔ شرائط اعمالِ حُب و تسخیر و حاجات کا رہا

- (۱) آفتاب برج ذوجدین میں ہو۔
- (۲) زہرہ یا عطارد یا قمر اپنے معشوق کے طالع سے گیارہویں یا نویں یا پانچویں یا تیسرے گھر میں ہو۔ مرتجح ذحل بہ نظر دوستی کسی نیک جگہ تیسرے یا پانچویں یا نویں یا گیارہویں برج میں ہوں۔ اگر زہرہ یا قمر یا عطارد شرف میں ہو۔ تو اور بھی بہتر ہے۔
- (۳) طالع وقتِ برج ذوجدین میں سے ہو۔ یا سعد ہو۔
- (۴) دن جمعہ یا بدھ یا جمعرات یا سوموار کا ہو۔
- (۵) ساعت زہرہ یا مشتری ہو۔
- (۶) رجال الغیب داہنی طرف یا سامنے نہ ہوں۔
- (۷) قمر در عقرب نہ ہو۔ اور سعد کو اکب کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔
- (۸) عربی ہینوں کی سعد تاریخیں ہوں۔
- (۹) محبوب کے طالع کے حساب سے تاریخ سعد اکبر ہو۔
- (۱۰) جبینہ جمالی ہو۔
- (۱۱) منزل سعد ہو۔

پوشاک سبز یا سفید پہنے یا ایسا کپڑا بچا کر اوپر بیٹھے یا تارہ کے رنگ کے موافق کپڑے خوشبو لگائے۔ جب حصار کرنا ہو تو حصار کر لے۔ تمام سامان پاس رکھے۔ بخور جلائے۔ نیاز کے لیے جو غذا ہو سانسے رکھے مینے میں شیرینی رکھ کر ان ایک یا دو کو اکب کی فطرت کا سلام پڑھے۔ جو عمل متعلق ہیں۔ پھر نیت عمل کرے۔ پھر جو عزیمت تیار کی ہے۔ اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے تو استخارہ کرے۔ اور عمل نقش کی تیاری شروع کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو نیاز کی اشیاء پر ختم دے۔ اور جب مائل استعمال کرے۔ تو خیرات یا مددہ حسب توفیق کرے انشاء اللہ ضرر کا میاابی ہوگی۔

## ۱۱۴۔ شرائط اعمالِ بغض و عداوت

جلد اعمالِ بلاکت۔ زبان بندی۔ بغض۔ عداوت۔ دفع آسیب و غیرہ کا اصول یہ ہے کہ مرتجح کا کام

جنگ و جدل و خوریزی و عام آفات ارضی و سماوی سے ہے۔ زحل نفاق و عداوت سے متعلق رکھتا ہے۔ اس لیے ان دونوں کے خاص تعلقات سے ہی یہ کام کئے جاسکتے ہیں۔

(۱) آفتاب برج منقلب میں ہو۔

(۲) مرتخ یا زحل خانہ دہال میں ہو یا مقابلہ مرتخ و زحل۔ یا تربیع یا مقابلہ یا قرآن قر یا مرتخ یا قر یا زحل ہو۔ یا شمس کے ساتھ ان دونوں کی تربیع یا مقابلہ ہو۔ یا ہر دو اشخاص کے کوکب میں نظر مقابلہ یا تربیع ہو۔

(۳) طالع وقت برج منقلب ہو یا نحس ہو۔

(۴) دن منگل یا ہفتہ کا ہو۔

(۵) ساعت مرتخ یا زحل کی ہو۔

(۶) رجال الغیب سامنے نہ ہوں۔

(۷) قمر برج عقرب میں یا زوال میں ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا قمر طالع سے چھٹے یا آٹھویں یا بارہویں ہو۔

(۸) عربی مہینوں کی سعد تارخیں نہ ہو۔

(۹) طالع شمس کی مخالف تارخیں ہوں۔

(۱۰) ماہ جلالی ہو۔

(۱۱) منزل سعد نہ ہو۔

سیاہ پوشاک پہن کر یا سیاہ کپڑے کے اوپر بیٹھ کر یا سترخ پکڑائے کر بیٹھ۔ حصار ضرور کرے۔ جملہ سامان پاس رکھ لے۔ بخور جلائے۔ نیاز موکلات کے لیے جو غذا ہو۔ سامنے رکھ لے۔ منہ میں کوئی تلخ چیز مثل سیاہ مرچ۔ نمک۔ تباکو برگ نیم رکھ کر مرتخ و زحل کے کوکب کی دعوت کا سلام پڑھے۔ پھر نیت درست کرے۔ جو عزیمت تیاری کی ہو۔ اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے۔ تو استخارہ کرے۔ اور عمل یا نقش کی تیاری شروع کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو نیاز کی اشیاء پر ختم دے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو نیات یا صدقہ حسب توفیق کرے۔

ایسے کاموں کا وقت استخراج کرتے وقت یاد رکھیں۔ کہ سعد سے متصل نہ ہو۔ شمال کی طرف ہو۔ آندھی اور بارش نہ ہو۔ دوپہر یا بعد کا وقت ہو۔ جمعہ کی نماز کے بعد نہ لکھیں۔ غروب آفتاب کا وقت نہ ہو۔ نہ ماہ کی آخری تاریخ ہو۔ دن اور ماہ طاق ہوں۔ ساعت نحس۔ محاق کے دن ہوں۔ تو انشاء اللہ کبھی محنت ضائع نہ جائے گی۔

## ۱۱۵۔ شرائط اعمال ثبات استحکام و جمعیت کا رہا

ایسے اعمال جن میں پختگی اور استحکام کی ضرورت ہو۔ کہ ہاتھ سے نہ نکل جائیں یا مستقل ہوں۔

(۱) آفتاب برج ثابت میں ہو۔

(۲) کوکب طالب برج ثابت میں ہو۔ اور اس کی نظر کسی بھی ستارے سے تثلیث یا تعدیس کی ہو۔ یا سعد کوکب

ہوں تو حالت قرآن میں ہوں۔ اگر مرد ہو تو شمس و زحل میں نظر سعد ہو۔ اگر عورت ہو تو زہرہ و زحل میں نظر سعد



- ہو۔ یا کوکب زحل کسی نیک جگہ سعد حالت میں ہو۔  
 (۳) طالع وقت برج ثابت ہو۔  
 (۴) دن اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمع ہو۔  
 (۵) ساعت تعلقات وہ ہیں۔ جو اُس ستارہ کی ہو۔ جو باقوت ہو۔  
 (۶) رجال بالغیب سلسلے نہ ہوں۔  
 (۷) قمر برج ثابت میں۔ یا ثرث میں ہو یا اس کے نظرات سعد کو اکب سے سعد ہوں یا کوکب سائل سے سعد نظر رکھتا ہو۔  
 (۸) عربی مہینوں کی سعد تاریخیں ہوں۔  
 (۹) سائل کے طالع کی تاریخیں سعد میں سے کوئی تاریخ ہو۔  
 (۱۰) مہینہ جمالی ہو۔

پوشاک سفید پہن کر یا سفید کپڑے پر بیٹھ کر عمل کرے۔ حصار کرنا چاہے تو حصار کرے۔ جملہ سامان پاس رکھے بخور جلائے۔ نیاز کے لیے جو غذا ہو وہ سلسلے رکھے۔ منہ میں کسی چیز کو رکھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ بوسے نہیں خوشبو لگائے۔ اور دعوت کو اکب کا متعلقہ سلام پڑھے۔ پھر نیت عمل درست کرے۔ پھر جو عزیمت تیار کی ہو اُسے پڑھے۔ اب اگر چاہے۔ تو استخارہ کرے۔ اور عمل یا نقش کی تیاری کرے۔ جب عمل ختم ہو۔ تو نیاز کی اشیاء پر ختم دلائے۔ اور جب سائل استعمال کرے۔ تو حسب توفیق صدقہ یا خیرات کرے۔ انشاء اللہ ضرور کامیابی ہوگی۔

## ۱۱۶۔ ایام نحس طالع

جس شخص کا جو طالع نیکے۔ وہ ان ایام میں اعمال خیر سے باز رہے۔ البستہ اعمال ثمر میں اُسے کامیابی ہوگی۔ ان تاریخوں کے علاوہ باقی تاریخیں سعد ہیں۔

میزان۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۸	حل۔ ۶۔ ۱۱۔ ۲۰۔ ۲۹
عقرب۔ ۲۔ ۹۔ ۱۳۔ ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۸	ثور۔ ۲۔ ۹۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۸
قوس۔ ۲۔ ۱۹۔ ۹۔ ۱۳	جوزا۔ ۳۔ ۱۳۔ ۱۷۔ ۲۸۔ ۳۰
جدی۔ ۱۷۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۵	سرطان۔ ۸۔ ۱۳۔ ۱۸۔ ۲۰۔ ۲۸
دلو۔ ۱۲۔ ۱۷۔ ۲۳۔ ۳۰	اسد۔ ۴۔ ۱۳۔ ۱۶۔ ۲۱۔ ۲۵
حوت۔ ۱۳۔ ۲۲۔ ۲۹	سنبلہ۔ ۶۔ ۱۷۔ ۲۲

## ۱۱۷۔ کوکب کی سعادت و نحسرت

زحل : نحس اکبر ہے۔

سریخ :- نخس اصغر ہے۔

عطارد :- مثنوی ہے۔ یعنی نہ سعد نہ نخس۔ نخس ستارے سے ملے تو نخس اثر دے۔ اور ثمرہ بطور میں آئے سعد ستارے سے ملے تو سعد ہو جائے اور ثمرہ نیک دے۔

مشتوی :- سعد اکبر ہے۔

زہرہ :- سعد اصغر ہے۔

شمس :- کو نیز اعظم کہتے ہیں یہ سعد ہے { شمس و قمر ہر دو کو نیزین کہتے ہیں۔  
قمر :- کو نیز اصغر کہتے ہیں یہ سعد ہے

زہرہ و عطارد :- کو سعدین کہتے ہیں۔

زحل و مشتوی :- کو علویین کہتے ہیں۔

سریخ و زحل :- کو نخسین کہتے ہیں۔

زہرہ و مشتوی :- کو سعدین کہتے ہیں۔

راس و ذنب :- کو عقدین کہتے ہیں۔

گویا عطارد - مثنوی - قمر - زہرہ کو سعد کو اکب کہتے ہیں شمس - مریخ و ذنب کو پانی کو اکب کہتے ہیں۔ لیکن بعض شمس کو سعد کو کب میں سے گنتے ہیں۔ زحل و راس کو مکروہ کو اکب کہتے ہیں۔

سعد کو اکب کے علاوہ باقی تمام کو اکب خانہ نمبر ۱۶ یا ۱۹ یا ۱۰ میں ہوں تو ثمرہ نیک دیتے ہیں۔ اور سعد ستاروں کی طرح اثر دیتے ہیں۔

عمل کرتے وقت لازم ہے کہ نخس عمل نخس ستاروں کی ساعات اور نظرات میں تیار کرے۔ مثلاً مریخ و زحل کی ساعتوں یا مریخ و زحل کے مقابلہ و ترییع میں کرے۔ اور اگر سعد عمل ہوں تو سعد ستاروں کی ساعت میں یا ان کے نظرات میں کریں۔ جو عطارد - قمر - زہرہ و مثنوی ہیں۔

نخس ستاروں میں یا نخس وقتوں میں سعد کام کرنے سے بجائے میل ملاپ کے تفرق پیدا ہوگا۔ اس طرح نخس کاموں کو سعد ستاروں کے وقت میں کرنے سے یا سعد نظرات میں کرنے سے مقصد حاصل نہ ہوگا۔

## ۱۱۸۔ ستاروں کے متعلقہ کام،

ہر کوکب امورات زندگی کے مختلف شعبوں پر حکمراں ہے۔ اور وہ ان کاموں کا مفسوبی کوکب کہلاتا ہے۔ مثلاً حب و تنہا کا زہرہ مفسوبی کوکب ہے۔ بھول مال کے لیے مثنوی بنیاد کے لیے مریخ۔ سرگردانی کے لیے زحل۔ لہذا جب عمل کریں تو یہ معلوم کریں کہ قمر کے ساتھ مفسوبی کوکب کی نظر سعد ہے یا نخس؟ سعد نظر سعد کاموں میں مدد دیتی ہے۔ اور نخس نظر نخس کاموں میں مدد دیتی ہے۔

زحل :- کا تعلق غم و اندوزہ - محنت - بیماری - قید و بند سے ہوتا ہے۔ لہذا اس میں اتفاق تباہی و

بربادی۔ دفع دشمنان۔ مخالفوں کو سرگرداں کرنا۔ ہر قسم کے عملِ عداوت و بغض تیار کرنا چاہئے۔

**مشتوی** کا تعلق مرادوں کا برآنا۔ دشواری کے بعد آسانی۔ سعادت روی اختیار کرنے سے ہوتا ہے۔ لہذا اس میں کشائش کار۔ حصولِ دولت۔ ترقی کاروبار۔ دستی حصولِ عزت و مرتبہ۔ ترقی رزق۔ تسخیرِ امراء و وزراء دہلِ علم۔ حاضری غائب اور رفعِ امراض کے عمل کریں۔

**مربیح** کا تعلق جھگڑے و فساد سے ہوتا ہے لہذا اس میں دشمن کی تباہی و حیرانی۔ دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا۔ قہر و غلبہ کو مخالف پر ڈالنا۔ دشمن پر فتح پانا اور دشمنوں کی ویرانی کرنا۔ مخالفوں کو تباہ کرنا۔ شکر دشمنان کو تباہ کرنا۔ اور جدائی کے عمل کرنے چاہئیں۔ دفعِ امراض کے عمل بھی کام دیتے ہیں۔

**شہس** کا تعلق جاہ و حشمت کا حصول بخلقت میں عزیز ہونا۔ مخترم ہونا۔ تکنت۔ برتری۔ اور ترقی و سرپرستی مراتب حاصل کرنا۔ تسخیرِ امراء۔ افسران۔ وزراء۔ حکام اور بادشاہ سے ہوتا ہے۔

**زہرہ** کا تعلق محبت۔ دوستی۔ شادی اور فریجات سے ہوتا ہے۔ اس لیے تسخیرِ مطلوب۔ تسخیرِ مستورات۔ حُب۔ جلبِ قلب۔ حصولِ عیش و عشرت کے عمل کریں۔

**عطارد** کا تعلق حفظ و فہم۔ ذکاوت۔ دفع و سوسہ اہل سحر و جادو سے ہوتا ہے۔ اس لیے ترقی علم۔ ترقی ذہن۔ فصاحت و بلاغت۔ زبان بندی۔ خواب بندی۔ دفع دشمنان اور دفعِ سحر کے عمل کریں۔

**قمر** کا تعلق صحت و تندرستی۔ بیماری سے شفا پانا۔ دردوں سے تسکین حاصل کرنا۔ نظربد کا دفع۔ دفع خوف و اندیشہ۔ لہذا صحت و تندرستی۔ نظربد۔ دوستی۔ حفظِ زراعت و ترقی زراعت و باغ کے عمل کریں۔

## دسواں باب

### تعیین اوقات

**عمل** یا تعویذ کے لیے تعین اوقات سب سے مشکل مسئلہ ہے۔ جب تک قانونِ عملیات اور نجوم سے واقف نہ ہو کسی عمل یا نقش کے لیے وقت مقرر نہیں کیا جاسکتا۔ عملیات و طلسمات اس بات کے محتاج

ہوتے ہیں۔ کہ ان کے لیے پوری موافقت کے سامان مہیا کئے جائیں۔ ان موازین میں جو اثرات پیدا کرتے ہیں وقت کا استخراج سب سے اہم ہے۔ سال۔ ماہ۔ دن اور وقت ان تمام کے حصول کا علم ہونا چاہئے۔

## ۱۱۹۔ تقسیم سال،

### سال کے کس حصہ میں کون سا عمل کیا جاسکتا ہے

سب سے اول سال بھر کی تقسیم کو سمجھیں۔ کہ کون کون سے برج کس کس قسم کے ہیں اور ان کی تاثیر کس قسم کے مقاصد میں مدد دے سکتی ہے۔ برج کی تین ماہیتیں ہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوگا کہ آپ کا کام سال کے کس حصہ میں کیا جاسکتا ہے۔

(ا) منقلب برج۔ حمل۔ سرطان۔ میزان۔ جدی

(ب) ثابت برج۔ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ دلو

(ج) ذوقہدین برج۔ جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔

(د) برج منقلب کا مطلب ہے وہ برج جن میں شمس کو انقلاب آتا ہے۔ دن رات اور راتوں میں تبدیلی آتی ہے۔ ان مہینوں میں مقہوری اعدا۔ بغض و نفاق۔ ہلاکی دشمنی سرگردانی اور جلد انقلابی کاموں کو کیا جاتا ہے مثلاً تبدیلی کرنا۔

حمل کا زمانہ۔ مارچ ۲۲ تا اپریل ۲۰

سرطان کا زمانہ۔ جون ۲۲ تا جولائی ۲۳

میزان کا زمانہ۔ ستمبر ۲۴ تا اکتوبر ۲۳

جدی کا زمانہ۔ دسمبر ۲۳ تا جنوری ۲۰

(ب) بروج ثابت۔ یہ برج قیام کے کہلاتے ہیں۔ ان میں سورج کی رفتار کو قیام اور یکسانیت آ جاتی ہے۔ لہذا اگر عمل ثبات و دولت۔ افزودنی جاہ و عزت، و مرتبہ کشائش رزق کے ہوں۔ تو ماہ ہائے ثبات میں کئے جاتے ہیں اور بھی وہ تمام کام جن میں ثبات درکار کریں۔ مثلاً جائیداد کی بغیر گریختہ کو باندھنا کہ وہ بھاگ نہ جائے۔ جائیداد کو تلف ہونے سے بچانا۔ کسی کی ملازمت کا خطرہ ہو تو اسے استحکام دینا۔ روپیہ پیسہ ہاتھ میں نہ ٹھنڈا یا زرد چمن کی الفت قائم نہ رہتی ہو۔ نوسخہ وہ تمام کام جن میں استحکام و ثبات کی ضرورت ہو۔ کریں۔

ثور کا زمانہ۔ اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱

اسد کا زمانہ۔ جولائی ۲۴ تا اگست ۲۳

عقرب کا زمانہ۔ جنوری ۲۱ تا مارچ ۲۱



دلو کا زمانہ - جنوری ۲۱ تا مارچ ۲۱

(ج) برج ذرہدین کو مستطیع بھی کہتے ہیں۔ ان میں آفتاب کا اعتدال سوتلہ ہے۔ یعنی نہ صعود نہ نخس۔ ان میں اعمال حسب تدخیر ترقی اور کامیابی کے لیے کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے تین برج جوزا۔ قوس و حوت بڑا بڑا ہیں۔ جوزا میں دو بچے۔ قوس میں آدمی دگھوڑے کی شکل اور حوت میں دو پھلیاں ہیں۔ لہذا ان برج میں دو شخصوں کو آپس میں ملا دینے کی تاثیر ہوتی ہے۔ شادی و تنہی کے عمل اسی ماہ کرنے چاہئیں۔

جوزا کا زمانہ - مئی ۲۲ تا جون ۲۱

سنبلہ کا زمانہ - اگست ۲۲ تا ستمبر ۲۳

قوس کا زمانہ - نومبر ۲۳ تا دسمبر ۲۲

حوت کا زمانہ - فروری ۲۰ تا مارچ ۲۱

یہ بین ممکن ہے کہ کسی شخص کو ان مہینوں میں ایسے کام کرنے پڑیں۔ جو اس کام کے متعلق نہیں ہیں۔ مثلاً منقلب مہینوں میں ثابت کام کرنا ہے۔ اور ثبات کے مہینے کا انتظار کرتے ہوئے دیر ہونے کا اندیشہ ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب بھی کام کرنا ہو۔ طالع دقت کو لیں۔ جو ثابت ہو۔ اور قمر برج ثبات میں ہو۔ تو انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔

## ۱۲۰۔ تقسیم ماہ

مہینے کے کس حصہ میں کون سا عمل کیا جا سکتا ہے

اس امر کے لیے مہینے کے تین حصے۔ کئے گئے ہیں۔ جو مخصوص کاموں سے وابستہ ہیں یہ دس دس دنوں کے ہوں گے۔ اور ماہ قمری شمار ہوگا۔

اولے عشرہ میں افزونی جاہ و مرتبہ و حسن و ترقی اور حصول کے عملیات کرنے چاہئیں۔

دوسرا عشرہ میں ایلاف و صل۔ جذب قلوب۔ قضائے حاجات وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں۔ خصوصاً تیرھویں و چودھویں کو۔

تیسرا عشرہ میں ذلت و عود۔ خرابی و زراعت۔ باع و بیوی۔ قطع ادداد۔ ہلائی دشمن وغیرہ کے عمل کرنے چاہئیں خصوصاً آخری تین راتیں بہت مؤثر ہوتی ہیں۔ اٹھائیسویں۔ انیسویں اور تیسویں رات۔

بعض علمائے ایک ماہ کے چار حصے کئے ہیں۔ پہلا ہفتہ دوستی کا۔ دوسرا غراب بندی کا تیسرا زبان بندی کا اور چوتھا دشمنی کے کاموں کے لیے گئے ہیں۔

## ۱۲۱۔ تقسیم ہفتہ

### کس دن کون سا عمل کیا جاسکتا ہے؟

ہر دن ایک مخصوص اثر کا حامل ہوتا ہے۔ اور اُسی اثر کا اس دن کام کرنا کامیابی دیتا ہے۔

✓ پیر - وسعت رزق - تسخیر شغلے امراض

✓ منگل - نفاق و عداوت۔

✓ بدھ - ترقی مرتبہ - تسخیر حکام - زبان بندی۔

✓ جمعرات - ترقی دولت

✓ جمعہ - محبت

✓ ہفتہ - ہلاک دگرگانی اعداء - زبان بندی۔

✓ اتوار - ترقی تسخیر امراء و حکام معزز لوگ۔

## دنوں کی تاثیرات

### ۱۲۲۔ منازلِ مَر

دنوں کی تاثیر میں قمر کی حرکت ایک خاص اثر ڈالتی ہے۔ اس کی ۲۸ منزلیں ہیں۔ ایک منزل کو ایک دن میں طے کرتا ہے۔ لہذا ۲۸ منزلوں کو ۲۸ دن میں طے کر جاتا ہے۔ اور اپنا ایک دور پورا کر لیتا ہے۔ یہی اس کا ایک ماہ قمری کہلاتا ہے۔ جب بھی عمل کریں۔ تو یہ معلوم کریں کہ آج قمر کس منزل میں ہے۔ اور وہ کیا تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ اور کیا وہ تاثیر آپ کے مطلوبہ کام میں معاون ہے یا مخالف؟ اگر تاثیر معاون ہوگی۔ کام کے نتائج جلد برآمد ہوں گے۔ مثلاً منگل کے دن نفاق و عداوت کا کام کرنا ہے۔ اُس دن منزلِ اولِ شیطین آگئی ہے۔ یہ مقصد کے موافق ہے۔ لہذا کام میں فوراً کامیابی ہوگی۔

اکثر علماء کا طریقہ یہ ہے کہ چاند جس منزل میں ہوتا ہے۔ اس کے متعلقہ حرف کے اعمال سے مقصود کا کام لیتے ہیں۔ مثلاً وہ اس دن جو عمل کریں گے۔ حرف الف سے کریں گے۔ الف کی تاثیر سے لوگوں کے دلوں میں عقہہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ لڑنے مرنے پر آسانی سے آمادہ ہو جاتے ہیں۔ حرف تہجی کے اعمال اکثر کتبِ قدیم و جدید میں مذکور ہیں۔

ترکی اس حرکت کا ذکر قرآن مجید میں بھی آیا ہے۔

وَالْقَسْرَ قَدْ رُسُّهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝ سورۃ یسین  
(ہم نے چاند کی مندریں تر کی ہیں۔ بیان تک کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی سوکھی شاخ کی مانند ہو جاتا ہے۔  
(یعنی ہلال بن جاتے ہیں) یہ ایک اصول نجوم سے ہے جسے قرآن پاک میں بتایا گیا ہے۔ ذیل سے معلوم کریں۔ کہ  
ہر منزل کا حرف کون سا ہے۔ اس کی تاثیر کیا ہے؟ بخور کیا ہے؟ اعلیٰ تقادیم میں ہر منزل کی ابتداء کا وقت  
دیا ہوتا ہے۔ انتہا کا وقت اس کی اگلی منزل کی ابتداء تک ہوتا ہے۔

### ۱۲۳۔ جدول تاثرات منازلِ قمر

نمبر شمار	منازل	حروف	تاثرات	بخور
۱	شرطین	ا	لوگوں کے دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے اس وقت عمل عداوت کرنا چاہئے۔ محبت و تسخیر نہ کرنا چاہئے۔	فلفل شیونیز
۲	بطین	ب	غصہ دلوں سے دور رہتا ہے۔ عامل عمل محبت اور طلسمات لکھے۔ تعویذ شفا کے امراض لکھے۔ گمیا بنائے۔	عود۔ زعفران مصطکی
۳	شریا	ج	عمل محبت کرنا چاہئے۔ دشمنائے امراض۔	بزم کتاں۔ شیونیز
۴	دبران	د	بغض و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عمل محبت نہ کرنا چاہئے جو کام ہو اس کا انجام بخیر نہ ہو۔	لوبان تر۔ انار شیریں کے چھلکے
۵	ہتقہ	ه	سعد و نحس ہے۔ کوئی عمل نہ پڑے۔ نہ تعویذ لکھے۔	عود۔ لوبان مصطکی
۶	ہتفقہ	و	سعد ہے۔ تعویذ محبت۔ ترقی دولت لکھے۔	تخم درمترکی و قطرب السی
۷	ذراعہ	ز	سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات	کٹ۔ انار کے چھلکے
۸	نشرہ	ح	نحس ہے عمل عداوت و ہلاکی	عود۔ زعفران
۹	طرفہ	ط	نحس ہے۔ عمل محبت نہ کرے۔ اور کوئی کام نہ کرے	حب لاس۔ زعفران
۱۰	جبۃ	ی	سعد ہے۔ عمل محبت و ترقی۔ رزق	میٹھے انار کے چھلکے
۱۱	زہرہ	ک	سعد ہے عمل طلسمات ملاقات امرار سفر۔ حب کے عمل کرے	زعفران
۱۲	صرفہ	ل	نحس ہے عمل عداوت کرے۔ عمل محبت ہرگز نہ کرے۔	لوبان تر۔ سپند
۱۳	عوا	م	نحس ہے عمل محبت نہ کرے۔ عداوت کا کرے۔	

نمبر شمار	منازل	حروف	تاشیقات	بخور
۱۴	سماک	ن	نخس ہے۔ عمل عداوت کرے۔	لوبان تر۔ پیدند
۱۵	غفرا	س	عمل تنخیر۔ ترقی رزق طلسمات۔	لوبان تر
۱۶	زبان	ع	سعد ہے۔ عمل تنخیر کرے۔	درمنہ
۱۷	ایکل	ف	سعد نخس ہے۔ عمل بغض کرے۔ عمل تنخیر کرے۔	فلفل۔ زعفران
۱۸	قلب	ص	سعد ہے۔ عمل تنخیر ترقی ناصب	بڑکی تپی
۱۹	شور	ق	سعد ہے۔ عمل تنخیر ترقی ناصب	انار کے پھلے مصلک
۲۰	نعائم	ر	سعد ہے۔ عمل محبت و طلسمات	لوبان تر
۲۱	بلدہ	ش	نخس اکبر کوئی جدید کام کرے۔ عمل بغض و عداوت کرے۔	سنبل۔ عود
۲۲	ذاج	ت	نخس ہے حکام کے پاس نہ جائے۔ عمل محبت کرے۔ عداوت و جدائی عداوت کے عمل کرے۔	کسم
۲۳	سعد بلع	ث	نخس ہے۔ عمل عداوت کرے۔ زیادہ شمر و فتنہ آٹھے۔	بابونہ
۲۴	سعد السعد	خ	سعد ہے۔ عمل محبت و مؤدت و طلسمات کرے۔	عود و مصلک
۲۵	سعد الاغیہ	ذ	اس میں عمل عداوت کرے۔ عمل محبت کرے۔ فتنہ و فساد زیادہ ہو۔ طلسمات۔ کیا و کیا کرے۔	لوبان تر۔
۲۶	قرع مقع	ض	عمل تنخیر کرے۔ کیا و کیا کرے۔ طلسمات کرے۔	انزروت۔ فلفل
۲۷	قرع مؤخر	ظ	نخس ہے عداوت کا عمل کرے۔ عمل تنخیر کرے۔ تو برعکس ہو۔	لوبان تر۔ زعفران شونیز
۲۸	رشنا	ع	عمل محبت کرے۔ طلسم لکھے۔	فلفل و دارچینی
				شونیز

## ۱۲۴۔ تقسیم اوقات

کو نسا عمل کس حصہ دن میں کریں

صبح کا وقت۔ محبت کے نقوش کے لیے

نیم چاشت۔ ترقی و حصول رزق کے لیے۔



✓ قلمبر - امراض کے لیے  
✓ طہر و معصر کے درمیان - عداوت کے لیے  
✓ عشاء - زبان بندی کے لیے -

## ۱۲۵۔ دن اور رات

یہ بھی فیصلہ کرنا ہو گا۔ کہ یہ عمل دن کو کرنا ہے یا رات کو۔ وجہ یہ کہ دن کے عمل طالع بروج روزی میں کئے جاتے ہیں اور رات کے اعمال طالع بروج یلئے میں۔ کئے جاتے ہیں۔ ان طالعوں میں قمر حرکت کر رہا ہو۔ یعنی قمر کو طالع میں کھنا چاہئے۔ لہذا جان لیں کہ اگر طالع بروج روزی سے ہو۔ اور عمل دن کو کریں گے۔ تو ناسد ہو جائے گا لیکن اگر ان میں نظر سعد ہو۔ تو کچھ صلاحیت اثر کی امید کی جاسکتی ہے۔ اور اگر نظر نحس ہو۔ تو مزید سختی اور دشواری کا اندیشہ ہے۔

ترتیب دار ایک بروج دن سے متعلق ہے ایک رات سے۔

✓ بروج روزی - حمل - جوزا - اسد - میزان - قوس - دلو

✓ بروج لیلی - ثور - سرطان - سنبلہ - عقرب - جدی - حوت

## ۱۲۶۔ ساعات شب و روز

### کون سا عمل کس وقت کریں۔

جب دنوں کے حصوں کا علم ہو جائے۔ کہ کس حصہ دن میں عمل کریں گے۔ تو اب خاص وقت کی تلاش سامعوں سے کی جاتی ہے۔

حق تعالیٰ نے ستاروں میں طرح طرح کی تاثیریں عطا فرمائی ہیں۔ اور عالم سفلی کو عالم علوی کا تابع کیا ہے۔ کوئی ستارہ سعد ہے۔ کوئی نحس ہے۔ جس وقت سعد ستارہ ہوتا ہے تو کام بننا ہے۔ جب نحس ہوتا ہے تو کام بگڑتا ہے۔ یہ سات تہے ہیں۔ شب و روز میں دورہ کرتے ہیں۔ ان کے دورہ کرنے کا خاص نظام ہے۔ علمائے نجوم نے ان کی ساعتیں مقرر کی ہیں۔ اور ہر ساعت کی تاثیر بھی لکھی ہے۔ یہ تاثیر عمل پڑھنے اور تعویذ لکھنے کے لیے بہت اہم ہیں۔ ان کے خلاف عمل کرنے سے برباد ہو جاتا ہے۔ اور کچھ تاثیر نہیں دیتا۔ حال۔ کہ یہ لازم ہوتا ہے۔ کہ جب عمل کرنے یا تعویذ لکھنے کا قصد کرے۔ تو اس ساعت کو تلاش کرے۔ جو اس کے مقصد کے موافق ہو۔ یہ معلوم کرنا چاہئے۔ کہ آج کس ستارہ کی حکومت ہے۔ اور اس کے ماتحت کس ستارہ کا دور ہے۔ اور وہ سعد ہے یا نحس۔ اور کس قسم کی تاثیر کا حامل ہے؟

ساعات کی ترتیب کے لیے لی خمس ہدر کا لفظ یاد کر لیں۔ یہ سات حدود ہیں۔ ہر حد ہر ہر ستارہ کا آخری لفظ ہے۔ یہ کلمہ زحل - مشتری - مریخ - شمس - زہرہ - عطارد - قمر کے آخری کا مجموعہ ہے۔ شب و روز

ہیں ان کی گردش کی یہی ترتیب ہے۔ مثلاً اتوار کے دن شمس (س) کی ادل ساعت ہے۔ اس کے بعد زحل ہر ستارہ کی ساعت قریباً ایک گھنٹہ کی ہوگی۔ دوسری زہرہ کی۔ تیسری عطارد کی۔ چوتھی مریخ کی۔ پانچویں زحل۔ علی بن الیقین ساعات کے نقشے میں اوقات الساعات حصہ ادل میں دیئے گئے ہیں۔ اور وہاں ساعتوں کا نظام اور اس کے اثرات مفصل دیئے گئے ہیں۔ یہاں جس قدر مقصود ہے۔ اسی قدر دیا گیا ہے۔

ساعات ہمیشہ طلوع آفتاب سے لگے دن طلوع آفتاب تک کے گھنٹوں میں شمار کی جاتی ہیں گویا ۲۴ گھنٹوں میں ساعتیں گزر جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے اندازاً ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوئی۔ لیکن ساعت کا وقفہ سورج کے طلوع و غروب پر منحصر ہے۔ اگر دن لمبا ہوگا تو ساعت بڑی ہوگی۔ دن چھوٹا ہوگا تو ساعت بھی چھوٹی ہوگی۔ صحیح طور پر ساعتوں کا نقشہ ترتیب دینے کے لیے مطلوبہ دن کا طلوع آفتاب کا وقت لیں۔ اور یہ معلوم کریں کہ دن کتنا طویل ہے۔ جس قدر گھنٹے منٹوں کا دن ہو اس کو ۱۲ پر تقسیم کر دیں۔ ایک ساعت کا وقفہ نکل آئے گا۔ طلوع و غروب آفتاب کسی معتبر تقویم سے لے کر یہ وقفہ آسانی سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔

اب مطلوبہ دن کے طلوع آفتاب میں ایک ساعت کا وقفہ جمع کر دیں گے۔ تو پہلی ساعت کا آغاز و اختتام معلوم ہو جائے گا۔ پہلی ساعت طلوع آفتاب کے وقت سے ہی شروع ہو جائے گی۔ اسی طرح غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک وقفہ نکال کر یہ معلوم کریں کہ رات کتنے گھنٹے منٹوں کی ہے۔ اس کو بارہ پر تقسیم کرنے سے ایک ساعت کا وقفہ نکل آئے گا۔

مثلاً کراچی میں یکم مئی ہفتہ کے دن ۱۹۶۵ء کو طلوع ۵ بج کر ۵، منٹ اور غروب ۵ بج کر ۲ منٹ کلہے کل دن ۱۳ گھنٹے ۵ منٹ کا ہوا۔ بارہ پر تقسیم کیا تو ایک ساعت کا وقفہ ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ ۲۵ سیکنڈ نکلا۔ اس وقفہ کو طلوع آفتاب میں بار بار جمع کرتے جائیں۔ دن کی ہر ساعت کا وقفہ نکل آئے گا۔ چونکہ دن ہفتہ کلہے اس لیے پہلی ساعت زحل کی ہوگی۔

سیکنڈ	منٹ	گھنٹے	طلوع آفتاب	زحل
۲۵	۱۵	۵	۵ بج کر ۵ منٹ سے	
۱	۱۵	۵	شروع ہو کر ۵ بج کر ۱۲ منٹ ۲۵ سیکنڈ پر ختم ہوگی۔ اسی ٹائم سے مشتری کی ساعت شروع ہوگی۔	
۲۵	۱۲	۴	کل رات طلوع سے غروب تک	
۱	۱۵	۴	۱۰ گھنٹے ۵۵ منٹ کی ہوئی۔ اسے بارہ پر تقسیم کیا تو رات کی ایک ساعت کا وقفہ ۵۴ منٹ ۳۵ سیکنڈ کا نکلا۔ غروب آفتاب میں اس وقفہ کو جمع کرتے جائیں گے۔ تو ساعتوں کے اوقات نکلتے چلے آئیں گے۔	
۲۵	۲۰	۸		مریخ
۱	۱۵	۸		
۱۴	۲۳	۹		شمس

## ۱۲۷۔ نقشہ ساعات دن

(طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک)

ہر دن کا پہلا ستارہ اس دن کا بادشاہ ہوتا ہے۔ باقی ستارے اس کے ماتحت ہوتے ہیں۔

دن	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
سوموار	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

## ۱۲۸۔ نقشہ ساعات شب

غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک

ہر رات کا پہلا ستارہ اس رات کا بادشاہ ہوتا ہے۔ باقی ستارے اس کے ماتحت ہوتے ہیں۔

شب	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارہواں گھنٹہ	بارہواں گھنٹہ
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل





۱۳۰۔ نقشہ ساعات شب اور اثرات

ساعات معلوم کرنے کے لیے غروب سے طلوع تک جتنے گھنٹے منٹ کی رات ہو۔ اس کو ماہ تقسیم کرنے سے ایک ستارہ کی ساعت معلوم ہوگی۔ طلوع و غروب مقامی تقویم سے معلوم کر دو۔

[illegible]

## ۱۳۱۔ اختیارات دنِ ساعت

جب دن اور ساعت کے قوت سعد ہوتی ہے۔ تو اعمالِ خیر کو بہت فائدہ پہنچے گا کیونکہ بہت سے اعمال ایسے ہیں۔ جن کے واسطے دو قوتوں کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً ایک قبول کا عمل ہے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک قبول تو وہ ہے جو تمام مخلوق کے واسطے کیا جاتا ہے۔ اور ایک قبولِ عشق و محبت کا ہے۔ پس پہلے کے واسطے زہرہ کے دن عطار کی ساعت میں عمل کرنا چاہئے۔ اور اگر حکامِ ذیہرہ کے سامنے اپنی بزرگی اور عظمت کے واسطے عمل کرنا ہو۔ تو شمس کے روز عطار کی ساعت میں عمل کرے اور جب کسی کو کبھی پر مائل کرنا ہو تب زہرہ کے دن اور قمر کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر دو دشمنوں میں صلح کرانی ہو۔ یا میاں بیوی میں اتفاق کرنا ہو۔ تب مشتری کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور جو شخص سب لوگوں اور بادشاہوں پر اپنی بیعت قائم کرنی چاہئے۔ وہ شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور لوگوں کے دلوں میں محبت قائم کرنے کے واسطے شمس کے روز زہرہ کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر کسی دشمن کو مغلوب کرنا یا اس کی زبان بندی کرنی ہو۔ تب مشتری کے دن زحل کی ساعت میں عمل کرے۔ اور اگر کسی مکان میں یا دوکان میں حصولِ خیر و برکت کے واسطے عمل کرنا ہو۔ تو قمر کے دن مشتری کی ساعت میں عمل کرے۔ اور کسی کو زنا کاری سے روکنا ہو۔ تو عطار کے روز زحل کی ساعت میں عمل کرنا چاہئے۔ اور اگر غائب کو حاضر کرنا ہو تب قمر کے روز عطار کی ساعت میں عمل کرے اور اگر چور یا بھلے ہوئے کو بلانا ہو تو قمر کے روز زحل کی ساعت۔ اگر دشمن کی آنکھ میں رمل کرنا ہے تب زحل کے روز قمر کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر کسی بدکار عورت کو جدا کرنا ہے۔ تب مریخ کا روز اور اُسی کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر خصومات اور شر کے واسطے عمل کرنا ہے تب مریخ کا روز اور زہرہ کی ساعت ہونی چاہئے۔ اور اگر بغض اور آگ لگانے کا عمل ہے۔ تب زحل کے روز اور اُسی کی ساعت میں عمل کرنا چاہئے۔ اور مرضِ بیماری کے واسطے مریخ کا دن اور اُسی کی ساعت لازم ہے۔ اور اگر ہیجان کے واسطے عمل کرنا ہے تب زہرہ کا دن اور مریخ کی ساعت ہونی چاہئے۔

جو شخص ساعتوں کے علم سے واقف ہوگا۔ وہ وقت کی تاثیرات کو لازمی حاصل کرے گا۔

## الساعات حصہ اول و دوم

ساعتوں کے مکمل علم کو جاننے کے لئے کتاب الساعات کا مطالعہ کریں۔ حصہ اول میں سال بھر کی ساعتوں کا تعین گھنٹے منٹوں میں کر دیا گیا ہے۔ اور ستاروں کے منسوبیات کا ذکر ہے۔ حصہ دوم کے اندر ساعتوں سے سوال کا جواب اخذ کرنے کے احکامات ہیں۔ اور ضرورت پر ان کی تفسیر بھی ساتھ ہی دی گئی ہے۔ یہ ایسی تدابیر ہیں جن کے ذریعہ اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہر عامل کے لئے لازم ہے۔ کہ ساعتوں کا علم جائے۔

## گیارہواں باب

## ۱۳۲۔ مؤثر اوقات عملیات و طلسم

یہ علم سیر افلاک اور کوکب پر منحصر ہے۔ حکماء کا اس امر پر اتفاق ہے کہ عالم علویات اور کوکب و برج کی تاثیر بالخاصہ ہے۔ کہ مقتضی خیر و شر کے ہوں۔ تاکہ جو کچھ مناسب و موافق اس کے ہو۔ سعادت یا نحوست سے ظہور میں آئے پس ایسے وقت میں اشکال اعداد کا دفن مطلب کے مطابق تیار کریں۔ تو اثر اس میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عالم سفلی میں اس کی تاثیر ظاہر ہو جاتی ہے۔

حکیم ہر مس فرماتے ہیں۔ جب کوئی روحانی عمل خیر یا شر کے واسطے کرنا ہو۔ تب لازم ہے کہ موافق اوقات اور سماعت کی پابندی کرے۔ مثلاً محبت یا قبول یا غائب کے حاضر کرنے کا عمل ہے۔ تب معلوم کرے۔ کہ قمر کس برج میں ہے۔ اور کس کس برج میں ہے۔ اور کس منزل میں ہے۔ پس اگر قمر برج سعید میں ہے۔ طالع اور منزل بھی سعید ہے تو عمل خیر مؤثر ہوگا۔ اور جو اس کے خلاف کرے گا۔ تو عمل مؤثر نہ ہوگا۔ چاہے کسی ہی زبردست عزیمت کیوں نہ پڑے۔ کیونکہ وقت اس کے خلاف ہے۔ اور اگر شر کے واسطے عمل کرنا ہے۔ تب نحو کس وقت تلاش کرے۔ کیونکہ ہم بیان کر چکے ہیں۔ کہ برج اور کوکب اور منازل اور سماعت میں بعض سعد ہیں اور بعض نحس ہیں۔ پس سعید میں خیر کا عمل اور نحس میں شر کا عمل کرنا چاہئے۔ اور یہ بھی لحاظ رہے۔ کہ جب قمر برج آتشی میں ہو۔ اور منزل اور طالع بھی آتشی ہو۔ اور سماعت بھی آتشی ہو۔ تو اس وقت خیر و شر کا جو بھی عمل کرے۔ مثلاً غائب کے بلائے کا ہو۔ تو اس کو آگ میں دفن کرے۔ کوری سکوری یا انڈے پر لکھ کر اور عزیمت اور پر دم کر کے رکھے کبھی عمل خطا نہ کرے گا۔

اگر قمر برج بادی ہے منزل۔ طالع بھی اور سماعت بھی بادی ہے۔ تب عمل کو لکھ کر ہوا میں لٹکائے۔ اگر قمر برج خاکی میں ہو۔ منزل۔ طالع اور سماعت بھی خاکی ہو تو عزیمت دم کر کے خاک میں دفن کرے۔ اگر قمر برج آبی ہو تو منزل۔ طالع اور سماعت بھی آبی ہو تو عزیمت پڑھ کر دم کر کے پانی کے کنڈے دفن کرے۔ یا گھول کر پلائے یا مطلوب کے راستہ میں چھڑک دے۔

برج کے طبع کا خیال رکھے۔ کہ آتشی و بادی میں محبت ہے۔ اور خاکی و آبی میں باہم محبت ہے۔ آتشی و آبی میں عداوت ہے۔ اور بادی و خاکی میں عداوت ہے۔

## تفصیل اوقات

### ۱۳۳۔ اعمال دفع سحر جادو اور مرد بستہ کے کھولنے کے لیے

طالع برج حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہونا چاہئے۔ نظرات تریح یا مقابلہ کے عطارد و قمر کے ہونے چاہئیں۔ دن بدھ ہو تو بہتر ہے۔

### ۱۳۴۔ اعمال زبان بندی حاسد غماز پھیلانے کے لیے

اس کے لیے طالع برج جوزا یا عقرب یا حوت ہونا چاہئے۔ نظرات قمر دھرم کے سعد ہوں۔ دن ہفتہ یا منگل یا جمعرات یا پیر یا شب جمعہ ہو۔

### ۱۳۵۔ اعمال تباہی و مغربی دشمن

اس وقت طالع عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ ہونا چاہئے۔ طالع وقت برج عقرب میں دو درجہ گزرنے کے بعد عمل شروع کرے۔ اور تیسرے درجے کے آفریں پڑا کرے۔  
نظرات میں قرآن آفتاب قمر یا مقابلہ قمر و مریخ یا قرآن قمر و مریخ یا قرآن قمر و زحل یا مقابلہ قمر و زحل ہونا چاہئے۔ دن ہفتہ یا اتوار یا بدھ کا ہو۔ اس وقت قمر برج طالع میں ہو۔ تو مؤثر ہوگا۔

### ۱۳۶۔ دو شخصوں کے درمیان خصومت عداوت ڈالنا

طالع برج عقرب یا جدی ہو۔  
نظرات قرآن آفتاب قمر۔ قرآن آفتاب و زحل۔ قرآن قمر و مریخ۔ قرآن مریخ و مریخ میں عمل کریں۔ یہ یاد رہے کہ مریخ و زحل میں بہت عداوت ہے۔ ان دونوں کے درمیان نظر تریح یا مقابلہ یا قرآن ہو تو عمل مؤثر ہوگا۔

دن منگل یا ہفتہ یا پیر یا شب ہفتہ یا شب پیر ہو۔

اس وقت اگر مریخ سات درجہ زور پر ہو۔ یا قمر برج عقرب یا اسد میں ہو۔ تو بہتر ہوگا۔

### ۱۳۷۔ اعمال جدائی و تفرقہ۔ طلاق

(یعنی دو شخصوں کے تعلقات ختم کرنا۔ محبوبوں کی محبت ختم کرنا)

اس وقت طالع منقلب برج کس کا ہونا چاہئے۔ ساعت زحل یا مریخ کی ہو۔ اور دن اتوار یا ہفتہ یا پیر یا منگل یا بدھ یا جمعرات کی رات ہو۔

نظرات میں سے تریح و مقابلہ ہونا چاہئے۔ قمر یا مریخ یا مریخ و زحل کا۔ یا شمس دھرم کا مقابلہ ہو۔ یا مریخ



دشمس کی تزییح ہو۔

ان اعمال کے لیے خاص درجات بھی ہیں۔ مرتخ کو بحالت مستقیم طلوع ہونا چاہئے۔ اور وہ برج ثور کے، یا جوزا کے ۸ یا سنبلہ کے ۱۷۔ یا عقرب کے ۲-۲۴-۲۶۔ یا قوس کے ۱-۱۶ یا جدی کے ۲۹ یا دلو کے ۱-۸ درجہ پر ہو۔ اور قمر یا زحل بھی انہی برجوں میں کسی درجہ پر ہوں۔  
قمر و عقرب اور گمن میں بھی ایسے عمل کرتے ہیں۔

### ۱۳۸۔ اعمال تسخیر یا ملاقات امراء،

طالع برج جوزا یا سنبلہ یا میزان یا ثور میں کام کرنا چاہئے۔ دن بدھ یا اتوار یا جمعہ کا ہو۔  
نظرات میں سے قمر و عطارد میں تثلیث یا تسدیس ہو۔ یہ یاد رکھیں کہ آفتاب و مرتخ اور آفتاب و عطارد میں بہت دوستی ہے۔ عطارد جس کو کب سے ملتا ہے اس کا دوست ہو جاتا ہے۔ لہذا دشمن و مرتخ و عطارد کے آپس میں سعدی نظرات ہوں۔ تو ایسا عمل کیا جاسکتا ہے۔

### ۱۳۹۔ اعمال تسخیر خواتین معظمہ،

ان اعمال میں طالع حمل یا ثور یا سرطان یا اسد یا میزان یا قوس یا حوت ہونا چاہئے۔ دن اتوار یا پیر یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ ہو۔ اور نظرات میں سے قمر مشتری اور زہرہ میں سے کسی دد کے آپس میں نظرات تثلیث یا تسدیس یا قرآن کے ہوں۔ قمر مندرجہ بالا طالع میں سے کسی کے اندر ہو تو بہتر ہے۔  
اگر مؤثر درجات مل سکیں۔ تو قرآن نہرہ و مشتری کا ثور کے ایک درجہ یا سنبلہ کے ۹ یا میزان کے ۸-۱۳ یا قوس کے ۱۹ یا جدی کے ۱۶ یا دلو کے ۱۶-۲۹ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر ہو۔ مگر ہر دو ستارے مستقیم اور طلوع ہونے چاہئیں۔ اگر قرآن کی صحت مندرجہ بالا درجات پر میسر نہ ہو۔ تو ہر دو ستارے مندرجہ بالا برج کے اُن درجات میں سے کسی درجہ پر واقع ہوں۔ اور قرآن ہر دو میں سے ایک ستارہ کو بنظر تثلیث دیکھتا ہو۔ یا ہر دو کی آپس میں تسدیس یا تثلیث ہو۔ اگر ایسا عمل تیار کر کے کسی مکان میں اس وقت گاڑ دیا جائے۔ جب قمر برج ثور کے ۳ یا ۱۴ درجہ پر ہو۔ تو عورتیں بہت آئیں۔ طبیبوں۔ ڈاکٹروں اور دوکانداروں کے لیے رجوع خلق کے عمل کا استعمال اسی وقت کرنا چاہئے۔

### ۱۴۰۔ اعمال کشائش کار با وجہ حاجات

یہ عمل طالع جوزا یا سرطان میں کرنے چاہئیں۔ دن اتوار یا پیر یا جمعرات یا شب جمعہ ہو۔ اور قمر مشتری۔ زہرہ و عطارد میں سے کسی کے دد کی نظر آپس میں سعد ہو۔

## ۱۴۱۔ قلب عورت کو اپنی طرف کھینچنا،

زہرہ بحالت مستقیم طلوع پر مشرق ہو۔ اور برج ثور کے ۱۔ ۲ یا اسد کے ۱۲ یا سنبلہ کے ۱۔ ۱۰۔ ۱۱ یا میزان کے ۸  
۱۳ یا عقرب کے ۱۶ یا قوس کے ۱۹ یا جدی کے ۱۔ ۱۶ یا دلو کے ۷۔ ۱۶۔ ۲۹ یا حوت کے ۲۳۔ ۲۴ درجہ پر ہو۔ اور  
اس کے سعد نظرات قمر یا مشتری کے ساتھ ہوں۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔

## ۱۴۲۔ دو واقف شخصوں کے درمیان الفت پیدا کرنا

یہ اعمال اس وقت کرنے چاہئیں۔ جب مقابلہ شمس و قمر ثور کے ۱۔ ۱۴ یا سنبلہ کے ۹۔ ۱۲۔ ۲۲ یا میزان  
کے ۸ یا عقرب کے ۱۶ یا قوس کے ۲۳ یا جدی کے ۱۔ ۵۔ ۷۔ ۱۶ یا دلو کے ۷ یا حوت کے ۱۸۔ ۲۳  
درجہ پر ہو۔

## ۱۴۳۔ اعمال عشق و محبت زنان

طالع ثور یا میزان کو رکھیں دن جمعرات یا جمعہ یا ہر دو کی راتیں ہوں۔ ساعت بھی مشتری یا زہرہ کی ہو۔ اور قمر  
زہرہ مشتری مینوں میں سے کسی دو میں نظر تسلیم یا تثلیث یا قرآن ہو۔  
مؤثر درجات یہ ہیں۔ زہرہ برج میزان کے ۱۳ یا قوس کے ۲۳ یا حوت کے ۲۳ درجہ پر بحالت مستقیم مشرقی طلوع  
ہو۔ اور قمر اس وقت برج ثور کے ۱۴ یا جوزا کے ۱ یا سرطان کے ۱ یا سنبلہ کے ۲۸ یا میزان کے ۸ درجہ پر واقع ہو  
اور زہرہ مشتری میں نظر تسلیم یا تثلیث ہو یا قمر مشتری کا قرآن ہو۔ اگر یہ نہ ہو۔ تو قمر مشتری کے درمیان زہرہ بالا درجات  
میں سے کسی ایک درجہ پر ہو۔

## ۱۴۴۔ بانجھ کرنا اور قاطع اولاد اعمال کہ اولاد نہ ہو۔

جب قرآن آفتاب و قمر یا ہبوط قمر ہو یا مرتج بحالت رجعت مغرب میں غروب ہو رہا ہو۔ تو عمل کریں۔  
مؤثر درجات میں سے مشتری جوزا کے ۲۳۔ ۲۶ یا سنبلہ کے ۸ یا عقرب کے ۸ درجہ پر ہو اور اس وقت قمر آفتاب  
کا قرآن ہو۔ یا قمر برج عقرب میں ہو۔

## ۱۴۵۔ کسی جگہ یا شہر کا تباہ کرنا اور لوگوں کے درمیان فتنہ فساد ڈالنا،

ان اعمال کے لیے طالع دلو ہو۔ دن ہفتہ یا منگل کا ہو۔ قمر و زحل میں نظر تریح یا مقابلہ ہو۔  
جب زحل حل کے ۲۷۔ ۳۰ یا ثور کے ۱۱ یا جوزا کے ۵۔ ۱۹ یا سنبلہ کے ۴ درجہ پر مستقیم ہو۔ اور قمر سے نظر  
تریح ہو۔ تب بھی یہ اعمال کر سکتے ہیں۔

## ۱۴۶۔ جنگ و جدل۔ کہ لوگ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں

جب مقابلہ مرتخ دزل ہو۔ تو ساعت مرتخ ہو۔

جب مرتخ برج حمل کے ادرج پر یا ثور کے ۷-۱۱-۲۳ یا جوزا کے ۲۹ یا اسد کے ۱۳-۲۴ یا میزان کے ۲۶-۲۸ یا قوس کے ۳-۲۳ یا جدی کے ۲۰-۲۹-۳۰ یا دلو کے ۱۳-۲۴ یا حوت کے ۳۰ درج پر بحالت رجعت ہو اور طلوع اس کا مشرق سے ہوتا ہو۔ یا مرتخ دزل کا انہی درجوں پر قران یا مقابلہ ہو۔ تو یہ اعمال کام دیں گے۔

## ۱۴۷۔ کسی شخص یا قبیلہ کو بایا بیماری نازل کرنا

قران تسرد مرتخ کسی بھی برج میں ہو یا قمر یا مرتخ کی نظر زحل کے ساتھ تزییع یا مقابلہ کی ہو۔ تو یہ اعمال کریں  
جب زحل برج حمل کے ۶ یا جوزا کے ۱۹ یا سرطان کے ۹ یا اسد کے ۳-۱۳ یا سنبلہ کے ۱۱ یا میزان کے ۲۶ یا عقرب کے ۲ یا دلو کے ۱۳ درج پر بحالت سقیم شرقی طلوع ہو۔ اور قمر بھی ان درجات پر اس کے ہمراہ ہو۔ یا مگر نہ ہو۔ تو نظرات زحل کے ساتھ خمس ہوں۔ یا قمر و مرتخ کے درمیان زحل مذکورہ بالا درجات پر ہو۔

## ۱۴۸۔ اعمال پیدائش اولاد و بقائے نسل،

اس وقت زہرہ مشتری میں نظر تثلیث ہو۔ قمر زاید النور ہو۔ یا جب قمر برج سنبلہ کے ۲ یا ۲۷ یا قوس کے ۱-۲۴ درج پر ہو۔

## ۱۴۹۔ اعمال زیادتی زہال مطلب مال

جب قمر بخاند زہرہ متصل یا مشتری ہو۔ یا جب مشتری برج سرطان کے ۸-۲۰ یا سنبلہ کے ۲۳-۲۴ یا میزان کے ۶ یا عقرب کے ۱۲-۲۷ یا حوت ۱۰ درج پر سقیم و بحالت طلوع شرقی ہو۔ زہرہ کی نظر اس پر ساقط ہو۔ مرتخ بحالت رجعت یا غروب ہو۔

## ۱۵۰۔ اعمال بلندی مرتبہ

جب قمر یا مرتخ یا مشتری کی نظر شمس سے تثلیث کی ہو۔ یا ان تینوں میں سے کوئی برج شرف میں ہو۔ یا آفتاب برج حمل کے ۱۵-۱۹ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱-۵ یا سرطان کے ۲۰ یا عقرب کے ۱۱ درج پر ہو۔ اس وقت آفتاب کے ساتھ قمر یا مرتخ یا مشتری کی نظر تثلیث ہو۔

## ۱۵۱۔ اعمال انکشافات حالات مخفی،

زہرہ برج ثور کے ۲۰ یا میزان کے ۳ یا عقرب کے ۱۰-۲۸-۳۰ یا قوس کے ۱۳ یا دلو کے ۸ یا حوت کے

ایک درجہ پر بحالت مستقیم اور طلوع شرقی ہو۔ اور قمر کی نظر اس پر تثلیث یا تسلیس یا قرآن کی ہو۔ یا قمر برج ثور میں ہو۔ مگر زحل کی نظر قمر پر نہ ہونی چاہئے۔

## ۱۵۲۔ نزول بارش و کثرت آب باران یا کھی آب در کنواں

اس وقت طالع برج سرطان یا عقرب یا حوت ہونا چاہئے۔ برج آبی سرطان خاصیت باران رکھتا ہے۔ برج عقرب آب رداں سے متعلق ہے۔ برج حوت کھڑے پانی سے متعلق ہے۔ اپنے مطلب و مقصد کے برج کو مد نظر رکھ کر عمل تیار کریں۔

برائے ابر باران سرطان کے ۱۵ درجہ پر۔ پانی کا جاری کرنا یا چشمہ ذبیحہ کا عمل عقرب کے ۸ درجہ پر۔ اور پانی کے جمع کرنے مثل کنواں یا تالاب ذبیحہ میں حوت کے ۱۹ درجہ پر عمل کریں۔ اس وقت زہرہ و قمر درجہ مقصود پر بحالت طلوع ہونے چاہئیں۔

## ۱۵۳۔ اعمال قوت باہ

جب مرتخ و زہرہ میں تریح یا مقابلہ ہو۔ مگر قمر کی نظر تثلیث مرتخ کے ساتھ ہو۔ یا جب زہرہ برج ثور کے ۱۲-۱۹ یا سرطان کے ۷ یا سنبلہ کے ۹ یا جدی کے ۷ درجہ پر بحالت رجعت ہو۔ اور مرتخ بحالت شرقی برج جوزا کے ۷ یا جدی کے ۹-۲۸ یا دلو کے ۸ یا حوت کے ۲ درجہ پر واقع ہو۔

## ۱۵۴۔ اعمال برائے حفاظت گزند جانوراں،

جب قمر و زحل میں نظر تسلیس یا تثلیث ہو یا قمر برج جدی یا دلو میں ہو۔

## ۱۵۵۔ اعمال لکنت زبان و حاضر جوابی

جب تثلیث تسر و عطارد میں ہو۔ یا قمر برج ثور کے ۲ درجہ پر اور عطارد برج سنبلہ کے ۳ درجہ پر ہو۔

## ۱۵۶۔ اعمال مستجاب الدعوات

اس وقت طالع سرطان یا قوس یا حوت ہونا چاہئے۔ اور قمر مشتری میں نظر تثلیث یا تسلیس ہو۔ اور قمر زاید النور ہو۔ یا قمر سرطان کے ۲ یا قوس کے ۱۸ یا حوت کے ۱۶ درجہ ہو۔ مگر تحت الشعاع نہ ہو۔

## ۱۵۷۔ سلاطین و حکام کے نزدیک مقبولیت و بزرگی حاصل کرنا،

اس وقت طالع برج آتش میں سے کوئی ہو خصوصاً برج اسد ہو۔ اس وقت قمر و شمس میں نظر تسلیس



یا تثلیث ہو یا آفتاب و قمر کے درمیان شتری ہو۔ اور جب آفتاب برج سرطان کے ۲ یا اسد کے ۱۲-۱۵ یا میزان کے ۱۹ یا عقرب کے ۱۱ یا جدی ۱۳ درج پر ہو۔

### ۱۵۸۔ اعمال برائے امساك

جب طالع عقرب ہو۔ اور قمر و مریخ میں نظر مقابلہ یا تریح ہو تو عمل کریں۔ یا قمر و مریخ کا قران برج حمل کے ۱۱ یا جوزا کے ۱۱ یا سرطان کے ۱۱ یا سنبلہ کے ۹ درج پر ہو۔

### ۱۵۹۔ عقد و تسکین قوت مردانہ،

طالع برج ثور ہو۔ اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے ۱۱ درج پر ہو۔

### ۱۶۰۔ اعمال دفع درد گردہ،

قران تسد زہرہ میں کریں جب کہ زہرہ برج میزان یا ثور میں ہو۔

### ۱۶۱۔ اعمال دفعہ زہرہ بچھونہ ہرے لیے جانوران،

اس کے لیے طالع برج عقرب ہونا چاہئے۔ اور قمر برج عقرب میں ہو یا جب زحل برج عقرب میں ہو۔ یا طالع عقرب میں ساعت زحل میں عمل کریں۔

### ۱۶۲۔ اعمال دفعہ تپ سے روزہ و چہار روزہ،

جب قمر و شتری کا قران برج سرطان کے ۱۲ یا ۱۵ درج پر ہو۔ یا قمر انہی درجات پر ہو۔ اور شتری کے ساتھ سعد نظر ہو۔ یا قمر برج آبی میں ہو۔ اور شتری کے ساتھ سعد نظر ہو۔

### ۱۶۳۔ اعمال ہر دلعزیزی خلق و بلندی مرتبہ و طلب بزرگی و عزت

جب قمر برج اسد میں اور شمس برج حمل میں ہو۔ یا شمس برج اسد میں ہو۔ اور قمر برج حمل میں ہو۔ یا شمس برج حمل کے ۱۵-۱۹ یا سرطان کے ۱۲ یا اسد کے ۱-۵ یا سنبلہ کے ۱۱ یا عقرب کے ۱۱-۱۲ یا جدی کے ۱۳ یا حوت کے ۱۸ درج پر ہو۔ اور قمر سے نظر تثلیث ہو۔ یا شرف آفتاب میں تیار کریں۔

### ۱۶۴۔ اعمال ترقی حافظہ و حصول علم و عقل،

جب عطارد برج ثور کے ۲۶ یا سرطان کے ۳ یا سنبلہ ۲۱ درج پر بحالت مستقیم و طلوع ہو اور نیک حال

ہو۔ یا جب شرف یا اوج عطارد ہو۔

### ۱۶۵۔ اعمالِ صحتِ مرضِ آفاتِ کاہم سے نکالنا

اتوار کو ساعتِ عطارد میں۔ سوموار کو ساعتِ مرتخ میں۔ منگل کو ساعتِ قمر میں۔ بدھ کو ساعتِ شمس میں۔ جمعرات کو ساعتِ زحل میں۔ جمعہ کو ساعتِ مرتخ میں۔ ہفتہ کو ساعتِ زہرہ میں نقوش لکھیں۔  
یا جب قمر برج سرطان کے ۲۲-۲۹ یا اسد کے ۲ یا میزان کے ۲۱ یا عقرب کے ۲۹ یا دلو کے ۲۸ درج پر ہو۔

### ۱۶۶۔ اعمالِ طلبِ ریاستِ املاک و جاہ و ایداد

جب آفتاب نیک حال ہو۔ شرف یا اوج میں ہو اور قمر کے ساتھ تثلیث ہو۔ اس وقت زحل کی نظر قمر یا آفتاب سے سعد ہو۔

### ۱۶۷۔ اعمالِ عزیز و اقارب کے ہاں جانے اور ان کی تسخیر کے لئے

طالع برج ثور یا میزان ہو۔ اتوار یا بدھ یا جمعرات یا جمعہ کا دن ہو۔ اور قمر۔ زہرہ و مشتری میں سے کسی دو کا قرآن یا تثلیث یا تسبیح ہو۔

### ۱۶۸۔ اعمالِ دفعِ غضبِ لطانی و حکام

طالع برج اسد ہو۔ دن جمعرات و اتوار کا ہو۔ قمرِ نخواست سے پاک ہو۔ ساعتِ مشتری کی ہو۔ اور آفتاب و مرتخ میں یا قمر و آفتاب میں نظر تسبیح یا تثلیث ہو۔ آفتاب برج اسد میں ہو۔

### ۱۶۹۔ اعمالِ نصرتِ طلبِ جمعیتِ خاطر

اس کام کے لیے جب قمر خانہ مشتری میں ہو۔ اور زہرہ سے متصل ہو۔ تب کام کریں۔



### ۱۷۰۔ اوقاتِ دعا

چند اوقاتِ اجابتِ دعا اور تعویذ کے لکھے جاتے ہیں۔ ہر شخص کو لازم ہے کہ ہر کام اس مفصلہ کے مطابق انجام دے تاکہ کام بخیر و خوبی انجام پائے۔

(۱) مسعود ترین کو اکب زہرہ و مشتری ہیں۔ ان دونوں کی ساعت میں یا ان دونوں کے طالع وقت میں دعا کرنا یا عمل کرنا مسعود و مقبول ہوتا ہے۔

(۲) انیس<sup>۱۹</sup> درج سرطان (۳) تین یا دس درج حمل (۴) تین درج طالع اسد ہو تو اکیس درج حمل وسط السما پر

ہو یہ بھی انقب ہے کہ ۱۹ درج سرطان سے آغاز دُعا کرے اور جب درج اسد آجائے تو ترک کر دے۔ (۵) مشتری اور اس کا مجاہدہ ہو یا رجعت میں ہو۔ یا مشتری در اس کی نظر سعد ہو (۶) قمر استقبال سے پھر کر سعد سے ملے۔ طالع ہو دکتے ہیں کہ اجابت دملک کے لیے بہترین استقبال یہ ہے کہ قمر میزان میں اور آفتاب برج حمل میں آکیں درج پر ہو (۷) طالع نصاریٰ کا قول ہے کہ جب قمر مشتری سے ہٹ کر اس سے ملے۔ تو وقت اجابت ہوتا ہے (۸) طالع یونان کے نزدیک استجابت جمیع دُعا اس طرح ہے کہ ایسا طالع اختیار کریں کہ مشتری در اس یا قمران وسط السماء میں ہو۔ زہرہ در نفس طالع یا مشتری ساتویں میں ہو۔ اور زہرہ چوتھے میں مشتری کے ساتھ ہو کہ دلیل ابتدا ہے اور مشتری چوتھے گھر میں کہ دلیل انتہا ہے۔ بعد ازاں موضع سعد میں نیک ہو۔ اور نحس متقابلہ۔ تقابلہ۔ تزییع وغیرہ سے ماقط ہو۔ اور قمر اسی کے ساتھ متصل ہو۔ پس ان میں سے اگر کوئی شرط بھی نہ ہوگی۔ تو حکم اسی قدر ضعیف ہوگا (۹) نصرت و طلب۔ جمعیت خاطر کی دُعا اس وقت کرے جب کہ قمر خانہ مشتری میں متصل زہرہ سے ہو (۱۰) طلب مالی اور کار دنیا کیلئے اس وقت جب کہ قمر بخانہ زہرہ متصل مشتری ہو (۱۱) طلب ریاست کے لیے دُعا اس وقت کرے جب قمر متصل با آفتاب ہو اور آفتاب نیک حال ہو (۱۲) طلب علم کے لیے اس وقت کرے جب عطارد نیک ہو (۱۳) بزرگی و عزت کے لیے اس وقت کرے جب کہ قمر برج اسد یا حمل ہو۔ یا آفتاب برج حمل یا اسد میں ہو۔ (۱۴) مشتری بخانہ شرف متصل ہو قمر ہو (۱۵) جب قمر برج حوت میں اور زہرہ برج سرطان میں ہو تو اجابت دُعا کا وقت ہوتا ہے۔ اگر اس وقت دُعا ترویج کی جائے تو مقبول ہوتی ہے۔ (۱۶) رضامندی خداوند عزوجل کے لیے اس وقت دُعا کرے۔ جب کہ زحل برج میزان یا دلو میں ہو اور قمر برج دلو یا میزان میں ہو (۱۷) طلب علم و اشغال کار و بار سلطنت کیلئے اس وقت دُعا کرے جب عطارد ۱۵ درج سنبلہ پر اور قمر پند ۱۰ درج سرطان پر یا پند ۱۰ درج ثور پر یا عطارد جوزا میں ہو اور قمر شرف میں ہو یا آفتاب کی عطارد سے نظر تسلیں ہو۔ (۱۸) واسطے قضائے عمل دینی اور طلب وزارت کے لیے اسی وقت دُعا کرے جب کہ قمر متصل مشتری سے ہو۔ چنانچہ قمر در سرطان و مشتری در ثور یا سرطان ہو یا قمر در ثور ہو۔ (۱۹) طلب ملک کے لیے اس وقت دُعا کرے۔ جب کہ قمر متصل با آفتاب ہو۔ بشرطیکہ آفتاب وسط السماء میں ہو (۲۰) گم شدہ کے لیے قمر ۱۹ درج حمل یا ۳ درج ثور پر ہو۔ (۲۱) حرمت دُعا کے لیے آفتاب در حوت و قمر در سرطان ہو۔

## ۱۷۱۔ اوقات استخارہ

ہفتہ کی صبح ۱۰ بجے تک پھر ۱۲ سے ۴ بجے تک۔  
اتوار کو صبح سے ظہر تک۔ پھر عصر سے مغرب تک۔  
پیر کو صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔ پھر ۱۰ بجے سے ایک بجے تک پھر ۴ بجے سے عشاء تک۔  
منگل کو ۱۰ بجے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک۔  
بدھ کو صبح سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک۔  
جمعرات کو صبح صادق سے آفتاب مٹنے تک۔ پھر ظہر سے عشاء تک۔

جمعہ کو صبح صادق سے آفتاب نکلے تک - پھر ۱۲ سے عصر تک -

## ۱۷۲۔ نظرات

عملیات میں نظرات کا قانون بہت پر تاثیر ہے۔ دو ستاروں کے درمیان مخصوص نظر مخصوص تاثیر پیدا کرتی ہے اچھی تفہیم میں نظرات دی جاتی ہیں۔ ورنہ رفتار کو اکب سے مندرجہ ذیل طریقے سے معلوم کرتے ہیں۔

**قرآن :** جب دو ستارے ایک ہی برج میں ایک ہی درجہ پر ہوں۔ تو اسے قرآن کہتے ہیں۔ قرآن سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس ہوتا ہے۔ سعد کو اکب شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ اور مشتری ہیں۔ نحس کو اکب۔ مریخ۔ زحل۔ یورنس اور نیپ چون ہیں۔

**تربیع :** جب دو ستاروں کے درمیان ۹۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ تو اسے تربیع کہتے ہیں۔ اس وقت ایک ستارے سے دوسرا چوتھے گھر میں ہوتا ہے۔ یہ نحس اصغر ہوتی ہے۔ اس کی تاثیر بمنزلہ مقابلہ کم ہے۔ اس میں تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اس وقت اندیشہ ہوتا ہے۔ کہ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو۔ تو وہ پھر دشمنی پر آمادہ ہو جائے گا۔

**مقابلہ :** جب دو ستاروں کے درمیان ۱۸۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ اور ہر دو ستارے مقابل کے برجوں میں ہوں۔ تو نفس مقابلہ کہلاتی ہے۔ یہ وقت نحس اکبر گنا جاتا ہے۔ یہ دشمنی کی کامل نظر کہلاتی ہے۔ عداوت مقابلہ۔ جنگ و جدل کی تاثیر دونوں ستاروں میں پیدا ہو جائے گی۔ اس لیے اس وقت میں دو شخصوں کے درمیان جدائی۔ جنگ۔ طلاق۔ نفاق۔ عداوت کے عمل کرنے چاہئیں۔ بیمار کرنا۔ ذلیل کرنا۔ نباہ کرنا بھی اسی وقت میں ہوتا ہے۔

**تسلیس :** جب دو ستاروں کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ تو تسلیس کی نظر کہا جاتا ہے۔ ایک ستارے سے دوسرا ستارے تیسرے برج میں ہوتا ہے یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی ہے۔ تثلیث سے اثر کم پایا جاتا ہے۔ سعد عملیات اور سعد دنیاوی امور میں کامیابی لاتا ہے۔ جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو۔ ان میں عارضی دوستی پیدا ہو جاتی ہے۔

**تثلیث :** جب دو ستاروں کے درمیان ۱۲۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ یعنی ایک ستارے سے دوسرا پانچویں گھر میں ہو تو نظر تثلیث کہلاتی ہے۔ یہ کامل دوستی کی نظر ہے۔ جن ستاروں کے درمیان یہ نظر ہو۔ وہ دوست بن جاتے ہیں۔ مخالفوں اور دشمنوں میں ملاپ۔ حصول مراد۔ حصول رزق اور ترقی کے اعمال کئے جا سکتے ہیں۔

تقویم میں یہ نظرات معادقات دیئے جاتے ہیں۔  
تقریر رفتار ہے۔ اس لیے وہ ستاروں سے جلد جلد نظرات بناتا ہے۔ قمر اور شمس کے نظرات قمری تاریخوں سے جاننے ہوں۔ تو ذیل کے دائرہ سے کام لیں۔  
یہ ایک محل ماطرہ ہے۔ صحیح تاریخ اور وقت تقویم سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔



شمس و شمس

دائرہ نظرات



## ۱۴۳- نظرات اور عملیات

دستاروں کے درمیان جو نظر قائم ہوتی ہے۔ وہ ایک خاص تاثیر ظاہر کرتی ہے۔ یہ نظرات کو اکب کے درمیان جو سعد یا نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ عملیات میں ان کی تاثیر سے کام لیا جاتا ہے۔ اور یہ مواقع بہت ہی مؤثر ہوتے ہیں۔

کو اکب	تشلیت یا تسدیس	مقابلہ تربیع
قمر و شمس قمر و عطارد	تسخیر امراء و حکام تسخیر اہل قلم۔ وصل مشرق	کسی کو ترسے کرانا۔ فتنہ و فساد درمیان سلاطین دو دستوں میں جدائی ڈالنا

کواکب	تشلیث یا تسدیس	مقابلہ تربیع
قمر و زہرہ قمر و مریخ قمر و مشتری	حب و تخییر مستورات خواب بندی و دھبیہ حامدوں ترقی جاہ و جلال - حصول زرد مال نفع کاروبار -	طلاق و نفاق عورت و مرد میں دشمنی و دھبیہ حشرات الارض انکشاف اسرار مخفی و دھبیہ
قمر و زحل عطارد و زہرہ عطارد و مریخ عطارد و مشتری عطارد و زحل زہرہ و مریخ زہرہ و مشتری	ترقی زراعت و بقائے جائیداد - وصل مطلوب - تخییر آبی جانوران شفائے بیمار - قوت بدن ترقی علوم و صنعت و معرفت حل مشکلات فقر و فساد و دور کرنا - تخییر مستورات - تخییر مطلوب و محبوب تخییر خلق - دفع غضب حکام و امراء	دشمن کو بیمار کرنا - ذلیل کرنا - ہرگز داں کرنا - کاروبار بستہ کرنا - دوستوں جدائی ڈالنا - کاروبار بستہ کرنا - بیمار کرنا - کسی دشمن کے ملک اٹلاک کو تباہ کرنا اٹلاک تباہ کرنا - مرد و عورت کے درمیان طلاق و جدائی مرتبہ سے گرانا -
زہرہ و زحل مریخ و شمس مریخ و مشتری مریخ و زحل مشتری و شمس مشتری و زحل زحل و شمس	محبت و مکاح کے استحکام کے لیے تخییر سلاطین و افواج حصول زرد مال ترقی زراعت عمارت و کارخانہ جات - ترقی دولت و معزز نزدیک حکام - دفع غضب سلاطین حصول عطا و طلب حاجات -	عورتوں مردوں میں فقر و فساد ڈالنا - جنگ جہل ڈالنا - مخالفین کو منتشر کرنا - عذاب و سزا دینا - ہلاکت دشمن آباد جگہ کو ویران کرنا - کسی کو مرتبہ سے گرانا - دشمنوں کے درمیان بغض و عداوت ڈالنا

## قرانات

قمر و مریخ قمر و عطارد قمر و زہرہ	برائے نصرت برائے بغلو بی حامدوں ملاقات امراء برائے ملاقات اہل قلم - وزراء اہل صنعت و حرفت - برائے محبت و طلب عشق و شادی کے لیے -
---	--

## قرانات

ترقی علم حصول زر و مال و ترقی تجارت و کاروبار۔	قر و مشتری
تباہی و بربادی دشمن۔ سرگردانی دشمن۔ اذیت پہنچانا اور کثرت زراعت کے لیے۔	قر و زحل
ہر قسم کے نفس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔	قر و شمس
دشمنی ڈالنے اور کسی عمارت کو دیران کرنے کے لیے۔	مرزخ و عطارد
مستورات اور اہل نشاط پر تسلط اور غلبہ حاصل کرنے کے لیے۔	مرزخ و زہر
تسخیر لشکر یاں۔ لڑائی میں فتح پانا۔ اور اہل جنگ کو طاقت پہنچانا۔	مرزخ و مشتری
خرابی و ہلاکت دشمن کسی جگہ کو دیران کرنا۔ ترقی زراعت۔ زیادتی پیرو۔ اشیاء پوشیدہ کرنا۔	عطارد و زحل
اتصال محبت۔ حصول علم و سستی۔ ترقی اداکاری علم و تھیر۔	عطارد و زہر
برائے تسخیر مردمان۔ عاملان اور ترقی عمل و تسخیر محبوب۔	زہر و مشتری
اہل علم کو ذلیل کرنے اور ان میں دشمنی ڈالنے کے لیے۔	مشتری و زحل
حصول مال و دولت اور رُکے ہوئے رد پیر کو دسول کر نیچے لیے۔ قبیلہ میں سر بلند ہونے کے لیے۔	مشتری و شمس
حصول ترقی۔ درخواست دینا۔ ترقی رزق۔	عطارد و شمس
طاقتور دشمن کی طاقت کو ختم کرنے اور تباہ کرنے کے لیے۔	شمس و زحل
نکاح یا ملازمت یا قبضہ و اختیار سے نکل جانے والی چیز کو روکنے کے لیے۔	زہر و زحل
عورت و مرد میں نفاق ڈالنے کے لیے۔	شمس و زہر
حصول ملازمت۔ ترقی اور تعلیم۔ امتحان میں کامیابی کے لیے۔	عطارد و مشتری
فساد۔ جھگڑا اور امراض ڈالنے کے لیے۔	شمس و مرزخ
تباہی۔ بربادی اور دو شخصوں میں نفاق کرنا۔	مرزخ و زحل

## بارہواں باب

### متفرقات

#### ۱۷۴۔ دعوت کو اکب

وہ لوگ جو عملیات کے میدان میں اپنی زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ وہ ایک ہفتہ میں ساتوں ستاروں کی تسخیر کا عمل کر کے عامل بن جاتے ہیں۔ اس کے بعد جب بھی عمل کرنا ہو یا تعویذ لکھنا ہو تو متعلقہ کوکب کے موکلات کو سلام کیا جاتا ہے۔ اگر ایک کوکب ہو۔ تو ایک کو سلام کیا جاتا ہے۔ اگر طالب و مطلوب کے دو مختلف ستارے نکلیں۔ دونوں کو سلام کیا جاتا ہے۔ پھر عمل یا نقش کیا جاتا ہے۔

دعوت کو اکب کے لیے ہر سلام کو معہ موکلات ایک ہزار بار پڑھنا چاہئے۔ اول ایک سر ایک بار درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ اور آخر میں اکیس مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ یہ دعوت زندگی میں صرف ایک بار دی جاتی ہے۔ اس کی عداوت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ طریقہ یہ ہے کہ دن کو روزہ رکھیں اور رات کو اسی ستارہ کی ساعت میں عمل پڑھیں۔ مثلاً اتوار کو روزہ رکھا۔ اور شمس کی دعوت کا عمل رات کو ساعت شمس میں پڑھا۔

جب سات دن کی دعوت مکمل ہو جائے گی۔ تو نیاز حسب توفیق حضور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دلائیں۔ اب آپ عامل ہیں۔ جب چاہیں عمل یا تعویذ لکھتے وقت موکلات کو سلام کریں۔ وہ قبولیت کے لیے مدد کریں گے۔ اثر جلد ظاہر ہوگا۔ اور رجعت سے بچائیں گے۔

دعوت	دن	کوکب
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسُ يَا كَلِينَا يُئِيلُ يَا طَعْنُتَبْ	اتوار	شمس
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَمَرُ يَا قَوَائِلُ يَا شُصَّةُ دُ	پیر	قمر
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَرْخُ يَا بِيَا يُئِيلُ يَا هُصَرَزْ	منگل	مریخ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِطَارُ دِ يَا شَكَا يُئِيلُ يَا قِرْكَوَتْ	بدھ	عطارد
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَشْتَرُ يَا بَخْوَا يُئِيلُ يَا عِيْلُمُ	جمعرات	مشتری
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَهْرَةُ يَا امْوِیَا يُئِيلُ يَا حِطْنُخْ	جمعہ	زہرہ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَحَلُ يَا اِرْوَا يُئِيلُ يَا اُفْسِجْ	ہفتہ	زحل



## ۱۷۵۔ رجال الغیب

رجال الغیب مردانِ خدا ہیں جو عامل کی حرکات و سکنات میں دخل ہوتے ہیں۔ قادر مطلق نے جس طرح فرشتوں کو نظام دنیا پر متعلق کر رکھا ہے۔ کوئی بارش کا موکل ہے۔ کوئی ہوا کا۔ اسی طرح رجال الغیب اعمالِ روحانی پر مکر اس ہیں یہ زمین کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں۔ ان کی تاریخیں مقرر ہیں۔ کہ یہ آج کس طرف ہیں۔ جب کوئی ابتداء، عمل یا دفعہ یا نقش یا جاسہ یا مراقبہ وغیرہ کریں۔ تو معلوم کریں کہ آج رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ روئند ہوں۔ تو غصہ ہوتا ہے۔ ان کی طرف منہ کر کے ہرگز کام نہ کریں۔ یعنی جب کام کے لیے بیٹھیں۔ تو ان کی طرف پشت کر لیں۔ یا ان کو دستِ چپ کی طرف کر لیں۔ اگر اس طریق کے خلاف کریں گے۔ تو اگر دستی کام کریں گے۔ تو دشمنی واقع ہوگی۔ گویا خلافِ اظہار ہوگا۔

طریقہ یہ ہے کہ جب عمل کے لیے بیٹھیں۔ تو جس طرف رجال الغیب ہوں۔ اس طرف منہ کر کے ان کو سلام کہیں۔ اور امداد طلب کریں۔ اس امر کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رَحَبَالَ الْغِیْبِ۔ السَّلَامُ  
عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا الْاَرْدَا حُ الْمُقَدَّسَةُ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّةِ النَّظْرِ وَفِیْ بِنَظَرِہٖ  
اَحِیُّوْنِیْ سِدْعُوْنِہٖ۔ یَا لَقَبًا یَا نَجَبًا یَا رَقَبًا یَا بَدَلًا یَا اَوْتَادًا اَلْاَرْضِ  
اَوْتَادُ اَرْضِ بَحَّة۔ یَا اِمَامًا یَا قَطْبُ یَا فَرْدُ یَا اَمْنًا ۞ اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثِہٖ  
وَاَنْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَہٖ وَارْحَمُوْنِیْ وَحَصِّلُوْا اَمْرًا دِیْ وَ مَقْصُوْدِیْ وَ قُوْمُوْا عَلٰی قَضَاءِ  
حَوَالِیْ عِنْدَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَلِّمُ اللّٰهُ تَعَالٰی  
فِی السُّنْبَا وَالْاَحْزَرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی الْخَضِرِ۔

سلام پڑھنے کے بعد اسی طرف منہ کر لیں۔ جس طرف بیٹھ کر عمل کرنا ہے۔ یہ سلام کھڑے ہو کر ادب سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔

## گردش رجال الغیب،

اس گردش کو صحیح رکھنے کے لیے زمانہ قدیم کے بزرگوں نے ایک شعر میں اس کو ترتیب دیا ہے۔ جو یہ ہے۔

کنجغ بامش۔ کنجغ ہمش

کنجغ بامش۔ کنجغ امش

ک سے مراد اگنی یعنی جنوب مشرق۔ ب سے مراد بائیں یعنی شمال مغرب

ن سے مراد نیرت یعنی جنوب مغرب۔ الف سے مراد ایسا ن یعنی شمال مشرق۔

ش سے مراد شمال۔

ج سے مراد جنوب۔

م سے مراد مشرق۔

ع سے مراد مغرب۔



ہر طرف کا ایک ایک حرف متعلق کیا گیا ہے۔ اور شعر کے پہلے حرف سے یکم تاریخ قمری کو گنا جاتا ہے اور آخر تک ۳۰ تاریخیں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ک کو پہلی۔ ن کو دوسری ج کو تیسری۔ ع کو چوتھی تاریخ ہوگی۔ یعنی قمری تاریخیں چار کورجال الغیب مغرب کی طرف ہوں گے۔ یہ لفظ مع تاریخ یوں ہے۔ ک انجیح<sup>۱</sup>۔ علی ہذا الفیاس<sup>۲</sup> تمام الفاظ سے تاریخیں متعلق کر لیں۔

### ۱۷۶۔ حصار

حصار کے بہت عمل ہیں۔ جس وقت مسافت میں ہوں یا جنگل میں ہوں۔ تو جانوروں یا چروں سے حفاظت مقصود ہو۔ اسی طرح اعمالِ جلالی میں بھی حصار کرتے ہیں تاکہ اس کے اثرات سے محفوظ رہیں۔ جنات یا بد ارواح سے حفاظت کے لیے حصار کرتے ہیں۔ تاکہ وہ حملہ نہ کر سکیں۔ موکلات کے اعمال میں حصار کرتے ہیں۔ تاکہ وہ نقصان

نہ پہنچا سکیں۔

ایک حصار یہ ہے۔ کہ بعد نماز عشا تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے۔ اور تین بار دستک دے۔ یعنی دونوں ہاتھوں سے تالی بجلے۔ قرات کو ارجح خیثہ اور خواب بد سے محفوظ رہے۔ یہ حصار ماحولی ہے۔

اگر ذیل کے حصار کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر ہاتھ پھیرے۔ تو بدن کو کوئی چیز نقصان نہ پہنچ سکے۔ یہ حصار بدنی ہے۔ تین بار اس عمل کو پڑھے۔ **يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيرُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ بِحَقِّ كَهْلِي عَصَى عَسَقٍ مَنِ نَعَى** اپنے آپ کو حرز کیا **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** سے۔ میں نے اپنا حصار کیا **مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ** سے۔

ایک اور حصار بدنی یہ ہے۔ **اعوذ بالله من الشيطان الرجيم**۔ **بسم الله الرحمن الرحيم**۔ پڑھ کر گیارہ مرتبہ معوذتین پڑھے۔ اور در بیان دونوں سورتوں کے تسبیح نہ کہے۔ پھر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے تمام بدن پر پھیرے۔ اور دم بھی کرے۔ انشاء اللہ کلی حفاظت رہے گی۔ بدن کے حصار سے اس وقت حفاظت رہتی ہے۔ جبکہ عمل کے رجعت کا خوف ہو۔ اس سے رجعت بدن پر نہیں پڑتی۔ نہ دماغ متاثر ہوتا ہے۔

باموکل عملیات کے لیے مضبوط حصار کی ضرورت ہوتی ہے۔ حصار کے اندر بیرونی خطرہ کا اثر نہیں ہوتا بلکہ اکثر رجعت سے بھی امان رہتی ہے۔ ذیل میں آیت الکرسی **بِاسْمِ اللَّهِ** دی جاتی ہے۔ ہر عمل میں حصار کا کام دے گی۔ عمل سے قبل تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے یا چھری پر دم کر کے اپنے گرد حصار کرے۔ پھر تین دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔

**أَعَصَتْ بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْفَتَّاحُ الْكَاسِمُ لَا تَأْخُذُ لَا سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ حَاضِرٌ نَاصِرٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ نَادِرٌ تَدِيرُ عَلَى كُلِّ مَخْلُوقٍ مَنْ ذَا الَّذِي يَنْفَعُ عَنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ كَرِيمٌ رَحِيمٌ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ لَا خِلَافَ وَلَا كَذَابٌ جَبَّارٌ غَفَّارٌ سَتَّارٌ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَبِشَيْءٍ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ حَافِظٌ حَفِيظٌ رَقِيبٌ وَكِيلٌ نَاصِرٌ نَصِيرٌ يَا إِسْرَافِيلُ**

سوتے وقت کسی جگہ خطرہ ہو۔ تو تین دفعہ پڑھ کر بدن پر دم کر کے سورہ ہے۔ تمام بلیات سے محفوظ رہے۔





طاق مرتبہ درود شریف پڑھے۔ منقول ہے کہ دعا بندہ کی قبول نہیں ہوتی۔ جب تک درود نہ پڑھے۔ مثال کبار سے نقل ہے کہ اللہ تعالیٰ سے جب سوال کرے۔ تو چاہے کہ ابتداء درود سے کرے اور ختم درود پر کرے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ درود کو ضروری قبول فرماتا ہے۔ مقتضائے کرم الہی یہ نہیں کہ اول و آخر کو قبول کرے۔ اور بیچ کو چھوڑ دے۔ لہذا ضرور ہے کہ دعا و عبادت کو بھی قبول فرما ہے۔

### • بلا تعداد پڑھنا یا ور کر کے والوں کے لیے درود

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
تَسْلِيمًا كَثِيرًا عَدَدَ خَلْقِهِ وَتَرَمَّاهُ نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَ  
عَدَدَ كَلِمَاتٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الْمَلَائِكَةُ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْعَالَمُونَ ۝

### اعمال ترقی کے لیے درود

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
الْأُمِّيِّ الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ  
وَسَلِّمْ۔

### اعمال مصائب کے لیے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الشَّجَرِ  
وَالْمُعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ  
وَلَا تَلَمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

### اعمال خیر کے لیے درود

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْكَافِي  
وَالسَّرِ السَّارِي فِي سَائِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

### اعمال استخار کے لیے درود

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

### اسمائے الہی کے درود۔ ذکر اور اعمال کا درود۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلَاةُ وَبَارِكْ عَلَى

مُحَمَّدٌ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَارْحَمَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْقَبْرِ بِرَحْمَتِكَ يَا  
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

## اعمال امراض کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ مَّعْلُوْمٌ لَّكَ۔

## ۱۷۸۔ ذکر اسمائے الہی

حق تعالیٰ نے ایک ایک آیت و اسمائیں لاکھوں تاثیریں دی ہیں۔ یہ دراصل اپنے بندوں پر حصول  
مطالب کی تدبیریں عطا فرمائی ہیں۔ جن سے حاجات برآتی ہیں اسماء جن کی قوت سب سے اعلیٰ ہے انہی  
کے درود سے روحانی مراتب بھی ملتے ہیں۔ اور یہ علم جملہ علوم سے برتر ہے۔ اکثر بزرگوں نے اسماء کی تاثیریں بیان کی  
ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ نے جس قدر چاہا۔ اپنے بندوں کو مطلع فرمایا ہے۔ اسی لیے کوئی شخص بھی کسی اسم کو پڑھے تو  
اللہ تعالیٰ سے فیض کا طالب رہے۔

جب بھی اسماء الحنی کے در و بازکات یا کسی حاجت کے لیے ذکر کی ضرورت پڑے تو اذل اعتصام  
پڑھے۔ بعد میں اعتصام پڑھے۔ اعتصام یہ ہے۔

اَلَّذِيْ لَيْسَ مِثْلُهُ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ النَّصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ  
النَّصِيْرُ اَحْبَبِى اللّٰهُ وَقَدْ كَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاٰ اللّٰهُ الْمُتَهَيِّ  
مَنْ اَعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔

اختتام یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَنْ لَّمْ يَزَلْ كَرِيْمًا وَلَا يَزَالْ رَحِيْمًا۔

دوسرا اعتصام یہ ہے کہ سات بار درود شریف اور تین بار سورہ اخلاص پڑھے۔

اگر دن کا درود ہو تو ازل کے اضافہ کے ساتھ پڑھنا زیادہ قبولیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ الملک القدوس  
اگر رات کو پڑھنا ہو تو نداء کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔ جیسے يَا اللّٰهُ يَا كَرِيْمُ۔

اسم جلالی و جمالی کو ایک وقت نہ پڑھے۔ البتہ مشترک ہو تو مضائقہ نہیں۔ اگر دورانِ عمل بیمار ہو جائے۔ تو

ہر روز بلاناغہ تا صحت آیت الکرسی اور سورہ فاتحہ ایک بار پڑھتا رہے۔ اور عمل مرشد کا تصور کر کے پڑھا کرے  
یہ وقت نہ ہو، تو کسی کو مقرر کر کے اس کے سامنے پڑھ کر سنا دے۔ صرف ایک دفعہ کافی ہے۔

اگر قرأت دعوت اس قدر ہو کہ ایک نشست میں نہ کر سکے۔ تو دو وقت پر تقسیم کرے۔ ازل شب

وآخر شب۔ اگر اب بھی زیادہ ہو تو پانچوں نمازوں پر تقسیم کرے۔ گویا تعداد مقررہ آٹھ پھر میں پوری کرنا

ضروری ہے۔

دعوت سے پہلے تین روزہ روزہ رکھے۔ اسم جلالی ہو تو سو مو ا رکھو۔ جمالی ہو تو ہفتہ کو۔ مشترک ہو تو اتوار کو روزہ رکھنا شروع کرے۔ روزہ کے ایام کی مشغولیت کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق استغفار پڑھے۔ دوسرے دن روزہ رکھ کر اپنے نام کے اعداد کے مطابق سورۃ اخلاص در کرے جب تیسری رات آئے تو کھانا نہ کھائے۔ وضو کر کے گوشت میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے۔ پھر وہیں آرام کرے۔ پچھلی رات اٹھے۔ دو گانہ تحیۃ الوضو کرے۔ اور دعائیں مشغول ہو۔ اور اپنے باطن پر توجہ کرے۔ پھر شیرینی پر ختم دلائے جیسا کہ ختم کا طریقہ ہے۔ اگر مرشد زندہ نہ ہو تو ختم کے آخر میں اس کا نام بھی لے۔ اختتام پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ پھر دعوت شروع کرے۔ خواہ دن کو کرے یا رات کو کرے۔

اسمائے الہی کے لیے کسی مرشد کا دامن پکڑے۔ مرشد کامل وہ ہے۔ جو اسمائے الہی کے ہر مرتبہ سے واقف ہو۔ اور ان کے مقلات و مایات اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ حقائق اشیاء اس پر روشن ہوں۔ اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ یعنی کشف و کرامات میں مبتلا نہ ہو۔ جو شخص ان صفات کا مالک نہ ہو۔ اُسے غمازِ دعوت کہتے ہیں۔ غماز جو اجازت کسی کو دیتے ہیں۔ تو تاثیر کم ہوتی ہے۔ اور اکثر ناکافی ہوتی ہے۔

بعد اختتام دعوت کچھ نان و شیرینی پر ختم دلائے اور فقرا کو تقسیم کرے۔ اگر صاحب استطاعت ہو۔ تو اسم کے ہر حرف کے بدلے دو جانور خرید کر رہا کرے۔

اگر کوئی اسم بہ نیت خیر ہو تو دو گانہ کے بعد اسم کے ساتھ بالآخر کا لفظ ملائے اگر بہ نیت قہر ہو تو لفظ باطن ملائے۔ اگر بہ نیت تاثیر اسم ہو۔ تو لِحْظَةً بِلَا لَیْلَیْہِ ملائے۔ اور دعا کرے۔ یعنی نیت قائم کر کے دعوت کا آغاز کرے۔

## ۹۔ اختتام دلانا،

جس عبادت کا ثواب پہچانا منظور ہو۔ اس عبادت سے فراغت کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔ کہ اے اللہ اس عبادت کا ثواب فلاں شخص کی رُوح کو پہنچا دے۔ مثلاً قرآن مجید کی سونہیں یا اور کوئی ذکر یا تسبیح یا نوافل پڑھ کر یا کسی محتاج کو کھانا کھلا کر یا کچھ دے کر یا روزہ رکھ کر یا حج کر کے کسی کو بخشا ہو تو طریقہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ هَذِهِ الْعِبَادَةِ (الہی اس عبادت) (قرأت کلام) (صدقہ طعام) کا ثواب اِلٰی فُلَانٍ (نام لے) فلاں پہنچا دے

علم کا مشہور طریقہ ثواب پہنچانے کا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ هَذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ (قرآن مجید کے علاوہ کسی اور چیز کا ثواب پہنچانا مطلوب ہو۔ تو اس کا نام لیا جائے۔ مثلاً طعام۔ پارچا۔ پانی وغیرہ) اِلٰی الْاَوَّلِیِّیْنَ جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ وَ الشّٰہِدِیْنَ خُصُوصاً بِرُوحِ فَرْحِ مَعْتَرِ مَرْکِی سُلْطَانِ الْاَنْبِیَاءِ بِلَانِ الْاَوَّلِیِّیْنَ حَضْرَتِ اَحْمَدِ مَحْتَبِی مُحَمَّدٍ مَقْصُطِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ اِلٰی

أَزْدَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَبَنَاتِ الْمُكْرَمَاتِ وَإِلَى أَرْوَاحِ خُلَفَاءِ الْأَرْبَعَةِ دَسَائِرِ  
الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُحَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ خُصُوصًا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَبُو بَكْرٍ  
الرَّقْدِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُ وَأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ  
عَلِيُّ ابْنِ طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ دَجَّهُ وَأُمُّ الْمُؤْمِنِينَ خَدِيجَةُ الْكُبْرَى وَثَلَاثَةُ  
الزَّكِيَّةِ وَسَيِّدَةِ النَّبِيَاءِ فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُنَّ وَسَيِّدِ  
الشَّهَدَاءِ وَإِمَامِ حَسَنِ وَإِمَامِ حُسَيْنٍ وَشُهَدَاءِ بَدْرٍ وَشُهَدَاءِ أُحُدٍ وَشُهَدَاءِ  
كَرْبَلَاءِ - چھار پیرِ دِچارِ مذہبِ دِچارِ دہ خاندانِ دوازده امامِ دِچارِہ معصومین پاکِ دامِ العظمِ ابوحنیفہ  
دامِ شافعی دامِ احمد بن حنبلہ دامِ مالک رحمۃ اللہ علیہم وبراہِ حضرت پیرانِ پیر شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی  
و شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سروردی و خواجه نواجگان حضرت معین الدین چشتی و حضرت خواجه بابا الدین  
نقشبندی و حضرت مجدد الف ثانی سید احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین و جمیع مومنین و مومنات خصوصاً فلاں  
بن فلاں ( نام میت یافت شد ) اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِ هٰؤُلَاءِ الْخَضِرَاتِ اَحْسِنُ عَافِيَتِنَا فِي  
الْاُمُورِ كُلِّهَا وَاَجْرِ بِنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَتَوَقَّنَا مُسْلِمًا وَاَلْحَقْنَا  
بِالصَّالِحِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ اٰمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ  
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

## ۱۸۰۔ فاتحہ خوانی کا طریقہ ،

جب کسی میت کے نام سے کچھ کھانا یا شیرینی دینا چاہتے ہیں۔ تو سورۃ فاتحہ اور سورۃ تبارک وغیرہ پڑھ  
کر اُس میت کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ جو کچھ ہم نے پڑھا ہے۔  
اور یہ جو کچھ خیرات دی جاتی ہے۔ اس کا ثواب بطیفِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فلاں میت کو پہنچے۔ عوام  
میں اس کا نام فاتحہ ہے۔ اصل میں فاتحہ نام ہے الحمد شریف کا۔ چونکہ الحمد شریف اس وقت پڑھی جاتی ہے  
اس لیے کل عمل کا نام فاتحہ قرار پایا۔

اس کا عام طور پر جو طریقہ مروج ہے۔ اس میں قرآن مجید سے مقامات ذیل ضرور سب کے سب پڑھے  
جاتے ہیں۔

(۱) کوئی سورہ یا رکوع۔ مگر زیادہ تر سورہ حشر کی آخری آیات لَا يَسْتَوِي اَصْحَابُ النَّارِ وَاَصْحَابُ  
الْجَنَّةِ (الایۃ) پڑھنے کا رواج ہے۔ یا سورہ فتح کا آخری رکوع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ  
رَسُوْلُهُ السَّمِیَّا (الایۃ) پڑھتے ہیں۔ اگر زیادہ لمبا ختم کرنا ہو۔ تو سورۃ فرقان یا سورہ ملک پڑھ  
لیتے ہیں یا کوئی اور سورۃ۔



(۲) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تین بار

(۳) معوذتین ایک ایک بار۔

(۴) سورۃ فاتحہ ایک بار۔

(۵) سورۃ بقرہ کی پہلی چند آیات۔ تاہم الْمُفْلِحُونَ ۵

(۶) إِنَّ رَحْمَةَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۝ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَاهْلِبْ لَهُ اَجْمَعِينَ ۝

بزرگان دین نے ختم فاتحہ کی جو ترتیب قائم کی ہے اس کو ختم کے لفظ سے اس لیے موسوم کیا جاتا ہے۔ کہ یہ اپنی فضیلت و برکت کے لحاظ سے بمنزلہ ختم قرآن ہے۔

## ۱۸۱۔ ختم نقوش

جب کسی شخص کا کام کرے۔ اور اس کے بعد نیاز دلائی ہو۔ تو نیاز کی اشیاء سامنے رکھ کر ذیل کی دعا کو تین بار پڑھ کر نقش پر دم کرے۔ اور لپیٹ لے۔ پھر ختم مذکورہ طریقہ سے دے اور شیرینی یا نیاز کی اشیاء یا طعام و نقد بچوں و فقرا کو تقسیم کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اِذَا وَضَعْتَ عَلٰی شَیْءٍ ذَلًّا وَخَضَعَ وَاِذَا ظَلَمْتُ بِهِنَّ الْحَسَنَاتِ حَصَلْتُ وَاِذَا صُرِفَتْ بِهِنَّ السَّیِّئَاتِ صُرِفَتْ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَوْ اَنَّ مَآ فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرٍ اَنْتَلَامُ وَالْبَحْرِ یُمَدُّ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ الْخُرِّ مَا لَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ یَّا کَافِیُّ یَا وَحْدُ یَا رُوْفٌ یَّا لَطِیْفٌ یَّا رِزَّاقٌ یَا رُوْدُ یَا قَبِیْوْمٌ یَا عَلِیْمٌ یَا وَاسِعٌ یَا کَرِیْمٌ یَا وَهَّابٌ یَا بَاسِطٌ یَا ذَا الطُّوْلِ یَا مُعْطِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا رَحْمٰنٌ یَا رَحِیْمٌ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا حَنَّانٌ یَا جَوَادٌ یَا حَمِیْدٌ یَا مُنْتَقِمٌ۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَمْلَکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبَطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ۔ وَاَسْأَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ هُوَ الْجَلِیْلُ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِيمَ اللَّطِيفَ الْعَظِيمَ الرَّذَّاقِ الْغَفُورَ الْمُؤْمِنِ السَّمِيعِ الْمُنِيتِ  
الْمُجِيبِ الْقَرِيبِ السَّمِيعِ الشَّرِيعِ الْكَرِيمِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ذُو الْقَوْلِ  
الْمُنَانِ ۝

جو شخص کسی اسم الہی کا در ذکر کرتا ہو۔ اس کو بھی اسی دعا کو پڑھنا چاہئے۔ اور کوئی مطلب ہو۔ تو اسی دعا کو  
پڑھ کر اظہار مطلب کرنا چاہئے۔ دعا مقبول ہوگی۔

## ۱۸۲۔ ایصالِ ثواب

مظاہر حق میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ نہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی تقابر  
میں داخل ہو۔ سورۃ فاتحہ۔ سورۃ اخلاص اور سورۃ تکوین پڑھے۔ پھر یوں کہے کہ میں نے اس کلام کا ثواب ان  
تمام مومنین اور مومنات کی امداد کو بخشا۔

## ۱۸۳۔ صدقہ

صدقہ شرع کے اندر ایک خاص مسئلہ ہے کہ اس سے بلاؤ مصائب ٹل جاتے ہیں۔ لیکن اکثر لوگ  
ہیں جنہیں یہ علم ہی نہیں کہ صدقہ کیسے دیا جاتا ہے۔ جو شخص ایسی مصیبت یا لاعلاج بیماری میں مبتلا ہو۔ کہ چار  
طرف سے پریشانی نے گھیرا ڈال رکھا ہو۔ حتیٰ کہ جان کا بھی خوف ہے۔ ہر قسم کے علاج و چارہ سے قطعی یا مریسی  
ہو چکی ہے۔ تو وہ صدقہ دے۔ صدقہ ہر بلا کو دور کرتا ہے۔ اور اس کا اثر یقینی اور اٹل ہوتا ہے۔ کتب معتبرہ میں بھی  
ہے کہ صدقہ تمام مصائب کو روک دیتا ہے۔ احادیث میں خاص طور پر صدقہ کو رد بلا کہا گیا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ ایک بکری صحیح الاعضاء جیسا کہ متربانی کے لیے لائے ہیں۔ خرید کر لاؤ۔ اور ایک خالی  
صاف کمرہ میں ذبح کرو۔ اگر خود ذبح کرنا نہ جانتے ہوں۔ تو کسی مرد صالح غازی سے ذبح کراؤ۔ ذبح کرتے وقت  
ذبح کرنے والا یہ الفاظ زبان سے کہے۔ هَذَا فِدَاءُ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ بِرَأْسِ غَرَضٍ  
فُلَانٍ (یہاں مصائب کا نام لو) اگر قتل کا خوف ہے۔ تو یوں کہے۔ هَذَا فِدَاءُ فُلَانِ  
ابْنِ فُلَانٍ فَتَقْبِلْهُ مِنِّي۔ اس کا خون ایسی جگہ دفن کرو۔ جہاں پر خلقت کا رنگدہ نہ  
ہو۔ اس کے بعد تمام مذبح کے ساتھ حصّے کرو۔ سر کا حصہ ایک ہوگا۔ جگر کا حصہ ایک ہوگا۔ پوست کا حصہ  
ایک شمار ہوگا۔ علیٰ ہذا ساتھ حصّے کرو۔ اور ہر قطعہ کو فقراء میں راہِ اللہ تقسیم کر دو۔ حیال دار فقیر یا حیال دار  
عسر یا کو قطعی نہ دو۔ نہ خود کھاؤ۔ صدقہ کا یہ طریقہ حضرت ابو العباس رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور مشہور طریقہ ہے۔  
جس شکل کے لیے صدقہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ اس سے رہائی ہو جائے گی۔

## ۱۸۴۔ ردّ دعوت و سحر

اگر کسی نے صاحبِ عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھ کر سحر کیا ہو یا عمل ضبط کیا ہو۔ یا کرنے کا ارادہ

رکھتا ہو۔ تو لازم ہے کہ مغرب کی ناز کے بعد اکیس مرتبہ سورہ عبس پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ کبھی حسبِ دعوت یا جادوگر کا جادو کارگر نہ ہوگا۔ اگر کارگر ہو چکا ہو۔ تو چاہئے کہ سورہ عبس کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبہ کچ کرے۔ یعنی ہر مرتبہ میں کچ کرے۔ اور چوتھی مرتبہ ہلٹے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے۔ اور اپنے دل میں نیت کرے کہ میں نے جابر کو کشتہ کیا۔ اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکرے۔ اور کہے **يَسْحَرُ اللّٰهُ السَّحَّابِينَ السَّحَّابِ حَيِّمٌ**۔ **فَارْجِعُوا فَارْجِعُوا** (سات مرتبہ کہے) کل ۲۱ دفعہ سورت پڑھی جائے گی۔ اور سات مرتبہ ٹوپی ماری جائے گی۔ یعنی وہ جادو یا دعوت مراجعت کر کے کرنے والے کی طرف الٹا جائے گا۔ اور اس پر پڑے گا۔

### ۱۸۵۔ نوچند دن ،

جب نیا چاند نکلے۔ تو تین دن سو تک کے ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی عمل نہیں کرتے لہذا ان میں آنے والا کوئی بھی دن نوچند نہیں ہوتا۔ بلکہ تین تاریخ سے دس تاریخ تک جو دن پہلے آئے گا۔ وہ نوچند ہوگا۔ مثلاً اگر چاند نکلنے پر دوسری تاریخ کو جمعرات آئی۔ تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی نہ ہوگی۔ بلکہ ۹ تاریخ والی ہوگی۔ اگر جمعرات ۴ تاریخ یا اس کے بعد آئی۔ تو وہ پہلی جمعرات ہی نوچندی ہوگی۔

### ۱۸۶۔ نیت نوافل اعمال ،

وہ نوافل جو اعمال یا دعوات کے شروع میں پڑھے جاتے ہیں۔ ان کی نیت کشف الارواح کی کرتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔

**تَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی۔ رَكَعَتِيْ صَلَوةٌ كَشَفِ الْاَرَوَاحِ مُتَوَجِّهًا اِلَى جَهَنَّمَ اَلْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۔**

اگر کشف الارواح مقصد نہ ہو۔ تو جس نوع کے نفل ہوں۔ وہی کشف الارواح کی جگہ کہے۔ مثلاً نماز تحیۃ الوضو پڑھنی ہے۔ تو صلوٰۃ تحیۃ الوضو کہے۔

### ۱۸۷۔ غالب و مغلوب ،

جب دو شخصوں میں مقابلہ ہو۔ نزاع ہو یا جنگ ہو۔ یا مقدمہ عدالت میں ہو۔ یا طالب و مطلوب میں باہم نا موافقت ہو۔ تو اس قاعدے سے معلوم کریں۔ کہ کون غالب ہے۔ کون مغلوب ہے۔

مندرجہ ذیل جدول میں ہر دو نمبروں میں صرف غالب کا نمبر دیا گیا ہے۔ دوسرا نمبر مغلوب سمجھیں۔ یہ طریقہ میاں بیوی کے تعلقات غالب و مغلوب میں بھی کام دیتا ہے۔ اگر اس طریقہ سے معلوم ہو۔ کہ فلاں شخص ہار رہا ہے۔ اور وہ مغلوب ہو جائے گا تو ضرورت اس امر کی ہو۔ کہ اُسے غالب کریں۔ تو ایسے وقت نقش تیار





ختم کی اشیاء قریب رکھ کر اس طرح بیٹھے جسے قعدے میں بیٹھتے ہیں۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر فاتحہ پڑھ کر حضرت شیخ کی روح مبارک کو ہدیہ کرے۔ پھر سیدھا ہاتھ محراب میں گول نقطہ ● کے مقام پر رکھ کر کہے۔ یا صاحب دعوت شیخ ابوداؤد سمرپوش حَسَنَ الْأَمِّ الْمُغْرِبِ میں حضرت کاشش البرنی کے فلاں عل یا نقش کو تصرف میں لانے کے لیے بیعت کرتا ہوں۔ اجازت چاہئے! یہ کہہ کر ذرا مراقبہ کرے۔ تاثر ظاہر ہوگی۔ اور پھر ہاتھ اٹھا کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور عل میں مشغول ہو۔

## ۱۸۹۔ عزیمتیں

### برائے حُب

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَزْدَاجُ الطَّاهِرَاتِ بِرَبِّنَا وَرَبُّكُمْ عَلَى تَهْنِجٍ وَتَحْرِيقِ قَلْبٍ وَرُوحٍ وَجَسَدٍ فَلَانِ بِنْتِ فَلَانِ (نام مطلوب) بِنَارِ عِشْقٍ وَحُبِّتِ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ (نام طالب) فَجَذَبُونَا وَجَمِيعِ جَوَارِحِ فَلَانِ بِنْتِ فَلَانِ (نام مطلوب) حَتَّى لَا يَصِيرَ سَاعَةٌ وَكَيْتَطِيعِ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ لَيْسَ لَدُنْهُمْ رَأْيٌ كَمَا يَجْذِبُ الْمُقْطَاطِيسُ الْحَدِيدَ وَبِحَقِّ مُوَكَّلٍ (نام موکل) وَبِحَقِّ مَلِكِ الْغَالِبِ سَدًّا (نام موکل علی) عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ لَدُنْكُمْ وَبِحَقِّ (امم الہی) وَبِحَقِّ يَابِدُوحِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

### برائے لُغْض

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُوَكَّلٍ (نام موکل) قَطَعْتُ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ۔ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ تَرَقَّتْ بَيْنَهُمَا كَمَا فَرَّقَ الشُّورُ وَالظُّلُمَةُ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ عَدَاوَتُهُمَا دَوَّرَ الشَّاهِدَ الْحَرِيفِ — يَا أَهْجَابِ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْبَاطِلِ فَرَقْتُ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

### حاضری مطلوب

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الشَّيَاطِينِ بِالْفَاسِقِ وَبِالْوَاقِفِ ابْلِيسَ وَمُلْكِهِ وَسُلْطَنِهِ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الَّذِينَ يَطُوفُونَ فِي النَّوْمِ لَمَّا أَحْرَقَهُمْ فَلَانِ بِنِ فَلَانِ (نام مطلوب) عَلَى مُحَبَّتِ

وَالْعِشْقِ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ (نام طالب) وَهَيْجَتُهُ بِعِشْقِهِ وَهَيْجَتُهُمْ عَنْهُ الْعَيْنُ  
بِالسَّامُوحِ وَالْقَلْبُ بِالْحَرَقِ وَالْجَسَدُ بِالْقَلْقِ وَالْأَصْطِرَابُ حَتَّى  
يَبْتَغِي إِلَى فُلَانٍ (نام طالب) سَرْعًا هَآيَحًا أَسْرَعَ مِنْ طُرْفَةِ الْعَيْنِ  
أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ إِنَّهُ مِنْ سَلَمَانَ وَإِنَّهُ هِيَ يَسْمُ اللَّهُ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ أَلَا تَعْلَمُوا عَلَيَّ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ سَامِعِينَ مُطِيعِينَ بَارِكُ اللَّهُ  
عَلَيْكُمْ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْوَحَا  
الْوَحَا الْوَحَا.

### تسخیر خلق

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِجَّ كُلِّ مَخْلُوْقٍ وَنَوَا مِيْثَمُ بِيْدِكَ فَاعْظِفْ  
عَلَيَّ قُلُوْبَ عِبَادِكَ وَسَخِّرْهُمْ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِيُوْسَى  
وَالْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ وَالْحِجْنَ وَالسَّيْحَ وَالطَّيْرَ وَالْوَحْشَ لِسُلَيْمَانَ  
وَالْبِرَاقَ لِمُحَمَّدٍ - صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

### عزیمت بلا مومل برائے نقوش

### حُب کیلے

يَا أَصْحَابَ السَّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ أَجِبْتُمْ (فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ) أَسْرَعًا  
مِنْ طُرْفَةِ الْعَيْنِ بِمُحَبَّةٍ (فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ) الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا  
الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ - كَتَبْتُ  
هَذَا التَّعْوِيْذَ فَحَبَّتْ (فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ) عَلَى حُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ حُبًّا شَدِيْدًا  
الْحُبُّ لَا يَغْضَاهَا أَبَدًا -

### جدائی کیلے

كَتَبْتُ هَذَا التَّعْوِيْذَ الْفَرَاقِ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ عَلَى بَغْضِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ  
فَفَرَّقَتْ بَيْنَهُمَا يَا ابْنِ اِبْلِيسَ أَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْبُغْضَاءِ الْعَجَلُ السَّاعَةَ  
الْوَحَا -

## بُغْضِ کئے لے

کَتَبْتُ هَذَا التَّعْوِيْذَ بُغْضِ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ بُغْضًا شَدِيْدًا لِّفُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ  
لَا يُحِبُّ أَبَدًا۔

## خواب بندی کئے لے

کَتَبْتُ هَذَا التَّعْوِيْذَ عَقْدَ النَّوْمِ حُبًّا فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ مِّمَّا قَدْ اُعِيْنِ  
بِأَمْرٍ وَ يُحِبُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ اَبَدًا۔

## زبان بندی کئے لے

کَتَبْتُ هَذَا التَّعْوِيْذَ عَقْدَ اللِّسَانِ وَقَدْ كُنْتُ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ۔  
اَحْبَبُّهُ هَذَا التَّعْوِيْذَ عَقْدَ اللِّسَانِ فِي حَقِّ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ عَقْدَ تَمَّ اَبَدًا۔

## جدائی کئے لے

اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ بَيْنَهُمَا كَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْحَيَاتِ وَالْمَمَاتِ وَكَمَا  
فَرَّقْتَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَكَمَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْحَبْنِ وَالْاَنْسِ فَوَقِّ بَيْنَ  
فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ وَبَيْنِ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ۔

## قطع محبت کئے لے

کَتَبْتُ هَذَا التَّعْوِيْذَ بُغْضِ وَعَدِ اَدَةِ ( فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ ) لَا يُحِبُّ  
فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ اَبَدًا

## حُب کئے لے

یا روحانیۃ بحقِ ہذا الاسماءِ عَلَیْکُمْ بِجَلْبِ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ  
اِلَى مَحَبَّةِ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ۔

## زنا سے روکنے کئے لے

اجیبوا یا خدامِ ہذا الاسماءِ بعقدِ ذِکرِ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ عَنِ الْحَرَامِ

## حُب کے لیے

أَحْرَقُوا قَلْبَ فُلَانٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ يَا بَدُوحِ يَا  
بَدُوحِ يَا بَدُوحِ أَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَرْوَاحِ وَالرُّوحِ يَا مَنْ جَمَعَ بَيْنَ آدَمَ  
وَحَوَّاءَ أَجْمَعُوا بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانٍ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

مکان یا شہر بدر کرنا۔

يَا حَنْدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ تَوَكَّلُوا بِأَخْرَاجِ فُلَانٍ مِنْ فُلَانِ بِلَدِهِ  
وَوَطَنِهِ۔

## بیماری کے لیے

يَا حَنْدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ تَوَكَّلُوا بِسُقْمِ كَذَا وَكَذَا۔

## خانہ بربادی کیلئے

تَوَكَّلُوا بِخَلْوٍ وَخَرَابٍ هَذَا الدَّارِ وَإِذَا هَابَ الْإِنْسُ مِنْهُ جَمِيعًا

## غلبہ و تسلط کے لئے

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا (موسى) أَنْ تَسْلُطَ عَلَى الْقَلْبِ (نام مطلوب مع والدہ) بِصُورَةٍ  
(جو صورت ہو) بِحَقِّ يَا بَدُوحِ أَجْمَعُوا بَيْنَ الْأَزْوَاجِ الْمَرْجُوحِ۔  
بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ۔ (نام طالب مع والدہ) الْعَجَلِ السَّاعَةِ۔

## ۱۹۰۔ الملائکتہ والاعوان،

مولا ان قضائے حاجت جو تعزید کے ماتحت کام کرتے ہیں۔

سب سے پہلے نقش کے خاص مقامات کے نام یاد کریں۔ نقش کے خانہ میں جو عدد سب سے کم ہوتا  
ہے۔ اس کو نفتاح کہتے ہیں۔ اور جو سب سے بڑا عدد ہوتا ہے۔ وہ مغلاق کہلاتا ہے۔ تیسرا عدد عدل کہلاتا ہے  
یہ عدد نفتاح و مغلاق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چوتھا عدد وقف ہوتا ہے۔ یہ ضلع کا مجموعہ ہوتا ہے۔ پانچواں مساحت  
کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ تمام خانہ و فن کا ہوتا ہے چھٹا ضابطہ کہلاتا ہے جو مجموعہ وقف اور مساحت کہلاتا ہے۔  
ساتواں خایت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ عدد اضلاع الوقتی طولاً عرضاً و قطراً کا ہوتا ہے یہ مجموعہ ضعف عدد مساحت



وضعف الونق ہوتا ہے۔ آٹھواں اصل کہلاتا ہے جو کہ صرف مغلّاق کی غایت ضرب سے بنتا ہے۔ مثلاً ایک مثلث میں۔

مثالی مثلث

اعداد مرتب مثلث

۲۲۸	۲۵۳	۲۲۶
۲۲۷	۲۲۹	۲۵۱
۲۵۲	۲۲۵	۲۵۰

مفتاح	مغلّاق	عدل	دقت
۲۲۵	۲۵۳	۲۹۸	۷۳۷
ساحت	ضابط	غایت	اصل
۲۲۴۱	۲۹۸۸	۵۹۷۶	۱۵۱۱۹۲۸

## کیفیت استخراج ملائکہ واسموان

استخراج ملائکہ العلویۃ کے لیے اعداد ثنائیہ کو دیکھوان میں سے ۲۱ عدد محل ایل کے طرح کر کے پھر باقی کا استنطاق کر کے محل ایل اس کو رگا دتا کہ موکل غلوی پیدا ہو پھر ۳۱۹ عدد تفریق کر کے مردت بنا کر اس کا کلر طیش کے ساتھ بناؤ تاکہ موکل سفلی پیدا ہو۔

میں نقوش کے موکلات کو تفصیلی طور پر وضع کر دیتا ہوں۔ تاکہ کسی کو بھی غلطی کا امکان نہ ہو۔ جس وقت عام طریقہ سے نقوش کام نہیں کرتے۔ تو موکلات سے مدد لی جاتی ہے۔ ان موکلات کو استخراج کرنے کے بعد ان کی عزیمت تیار کی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ عامل کامل حصہ دوم کے نمبر ۴۶۹ پر دیا گیا ہے۔ نقش تیار کر کے اس کے نیچے عزیمت انہی موکلات کی لکھی جائے اور حسب طریقہ ان کو استعمال میں لایا جائے تو فوری قوت پیدا ہو جائے گی۔ اس طریقہ کو کہتے ہیں کہ موکلات و عزیمت بطریق مفتاح پیدا کرنا۔

چونکہ پہلے دو اعداد موکلات سفلی کے اعداد ۳۱۹ سے کم ہیں۔ اس لیے ان میں ۳۱ عدد کا اضافہ کر کے موکل سفلی پیدا کریں گے کیونکہ جب تک اعداد ۳۶۰ نہ ہو جائیں۔ موکل سفلی نہیں بن سکتا۔ نقشہ موکلات ملاحظہ کریں۔

اصل	عد	باقی علوی	نطق علوی	نطق معادل	باقی سفلی	نطق سفلی	نطق مدطیش
مفتاح	۲۲۵	۲۰۴	رد	رد میل	۲۸۶	رفو	رفو طیش
مغلّاق	۲۵۳	۲۱۲	ریب	ریبیل	۲۹۴	رصد	رصد طیش
عدل	۲۹۸	۲۵۷	تنز	تنز میل	۱۷۹	تقط	تقط طیش
دقت	۷۳۷	۷۰۶	ذو	ذو میل	۲۲۸	تسکج	تسکج طیش
ساحت	۱۲۴۱	۲۲۰۰	بغیر	بغیر میل	۱۹۲۱	غظکب	غظکب طیش

ضابطہ	۲۹۸۸	۲۹۴۷	بغظ	بغظ	۲۴۶۹	بغظ	بغظ طیش
غایت	۵۹۷۶	۵۹۳۵	بغظ	بغظ	۵۶۵۷	بغظ	بغظ طیش
اصل	۱۵۱۱۹۱۲۸	۱۵۱۱۸۸۷	غیا غصہ	غیا غصہ	۱۵۱۱۶۰۹	غیا غصہ	غیا غصہ

اب عزیت اس طرح تیار کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - عَزَّمْتُ عَلَيْكَ يَا أَرْوَاحَ الطَّاهِرِينَ السُّحْرَ  
الْمَطْبُوعَ بِهَذَا النَّوْحِ الشَّرِيفِ (سات موکلات کے نام لکھو) وَبِحَقِّ رَبِّكُمْ الْحَاكِمِ  
عَلَيْكُمْ (اصل کے موکل کا نام لکھو) أَنْ أَجِيبُوا دَعْوَتِي وَأَمْرُوا بِهَذَا الْأَعْوَانِ (دیوان  
اصل کے اعلان کا نام لکھو) لِقَضَاءِ حَاجَتِي (نام طالب مع والدہ یا طالب و مطلوب و مقصد) بِحَقِّ  
الْإِسْمِ الْأَعْظَمِ يَا بَدِيعَ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ وَمَوْحِدِكُمْ وَبَارِكُكُمْ بَارَكَ اللَّهُ  
فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ -  
الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا -

## ۱۹۱۔ اعداد استخراج آیات الہی

مطالب	آیات	اعداد
محول علم	قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَارْزُقْنِي فَهْمًا -	۱۰۴۴
ترقی علم	تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّكَ تَكُونُ مِنَ الْغَافِلِينَ (آیہ ۲۶)	۱۷۲۹
فترت و کشائش	أَفْتَحْ أَبْوَابَ فَتْحِكَ لِي يَا مُفْتَحَ الْأَبْوَابِ	۱۶۳۱
رفت	يَا إِلَهَ الْأَلِهَةِ الرَّفِيعِ جَلَالُهُ	۹۷۴
تسلط بر خلق	يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُجَنِّدُ مَا يُرِيدُ	۹۵۸
تسخیر خلق	لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ خَرِيبٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ (توبہ آیت ۱۲۸)	۲۸۹۸
برائے شکلات	فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	۳۸۸۲
برکات و کان	وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (توبہ آیت ۱۲۹)	۷۳۲۳
و آمدن	قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ	

مطالب	آیات	اعداد
کامیابی	ذُرِّ الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (آل عمران آیت ۳)	۱۳۳۳
فتح و کامرانی	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (فتح ۱)	۳۱۰۹
حصول مال	وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ - (اعراف ۸۹)	۲۱۸۹
زیادتی رزق	يُغْنِيهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ (نور آیت ۳۳)	۱۲۸۷
حصول رزق	اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَرِيُّ الْعَزِيزُ (سوره شوری آیت ۱۹)	۲۱۹۹
دورنگری	وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَالِيشَ (الاعراف آیت ۱۰)	۸۱۵
امداد ربی	نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ (الانفال آیت ۴۰)	۲۱۹۲
عبد دشمن	رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصَّامِتُ - (نمر ۱۰)	۹۱۵۸
تجسیم مستورات	زَيْنَ لِلنَّاسِ حُبِّ الشَّهَرَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرَ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفَنَاقَةِ وَالْجَاحِلَ الْمُسَوَّمَةَ وَالْأَنْعَامَ وَالْخَرِثَ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُجْنُ الْمَبَآئِ (سوره آل عمران آیت ۱۴)	۶۲۸۳
تخفیف غضب	وَمِنْ شَرِّ قَوْمٍ السَّارِعِينَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝	۲۴۵۹
سلاطین	سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ - وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - (صافات ۱۸۰)	۱۲۳۱
نزد حکام معزز	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا - (سوره يوسف آیت ۲۹)	۲۴۲۴
حُب	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝	۱۱۹۸
حُب	وَإِنَّا لَهُ لَحَفَظُونَ (سوره يوسف آیت ۶۳)	۲۵۵۰
تخفظ	فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ - (سوره يوسف آیت ۶۳)	
تخفظ دشمن		
بلا و مصائب		

مطالب	آیات	اعداد
حُب	يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِللَّهِ (سوره بقره آیت ۱۷۵)	۱۴۹۳
رزق	وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (سوره بقره آیت ۲۱۲)	۲۰۷۴
حُب	وَالْقَيْنْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِنِّي وَلِنُصْنَعَ عَلَيَّ عَيْنِي - (سوره طه آیت ۳۹)	۲۱۲۳
رزق	إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ (الذرات آیت ۵۸)	۲۲۴۱
استخاره	لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ (نجم آیت ۵۸)	۷۵۸
منشکران	سَيَهْرَمُ الْجَنَعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ (ترتیب آیت ۲۵)	۶۱۱
بغض	فَنَاغُرِيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَادَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (المائدة آیت ۶۴)	۴۴۸۰
مقتضیات تقابل	إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَوَن آيِدِيهِمْ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَ مَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَمُيَوَّتِيهِ أَخْبَرًا عَظِيمًا (الفتح آیت ۱۰)	۵۷۴۴
زیادت رزق	وَيَرْزُقُهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (طلاق ۲)	۱۴۴۷
فتح و جمیع	نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ (صف ۱۳)	۱۳۰۲
جذب القلب	وَالْهَکْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (البقرة ۱۷۰)	۸۸۵
استحکام	هُوَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ	۱۰۱۷
حُب	وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ (غارات ۸)	۱۲۹۱
صلح	وَقَا صَلِّحُوا بَيْنَ أَخَوِيكُمْ (حجرات ۱۰)	۸۸۱
امن	وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا	۴۴۸
شفا	وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ (بنی اسرائیل ۸۲)	۱۰۴۸
تفکرات حاجت	حَاجَةً فِي نَفْسٍ يَغْفُوبُ نَضَاهَا -	۱۷۸۷
عقد لسان	خَتَمَ اللَّهُ عَلَى غَشَاةٍ	۲۴۵۹
شفاه ارض	اللَّهُ يَشْفِي عَبْدَهُ بِطُفْهِهِ -	۷۷۳



مطالب	آیات	اعداد
ادائیگی قرض	إِنْ تَقْرَضُوا لِلَّهِ قَرْضًا حَسَنًا يُمْسِكْهُ لَكُمْ يُغْفِرَ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ. عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (لقابن) (۱۷، ۱۸)	۸۱۳۷
بغض	وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (المائدة آیت ۶۴)	۳۳۳۶
اخراج	لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا (نوح ۲۶)	۳۱۷۱
عقد اللسان	هُمْ بِكُمْ عَمَىٰ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ -	۷۳۴
عشق و دور کرنا	قُلْنَا يَا زُكُوتِي بِرَدِّ اسْمًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (الانبیاء آیت ۶۹)	۱۲۴۱
بیمار کرنا	فِي تَلْوِيهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (البقرة ۱۰)	۳۲۹۲
تمزلی مرتبه	وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ (سورة الفاتحہ ۱۷)	۲۴۷۰
مصائب کیلئے	حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (آل عمران ۱۷۳)	۴۵۰
اولاد کیلئے	رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ	۲۵۳۱
استقامت قلب	فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ (هود ۱۱۲)	۲۰۱۲
خوف حمل کرنا	اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ دَوْلًا شَيْئًا عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ - (رعد آیت ۸)	۵۱۹۰
دولت مندی	وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ وَأَنَا	۱۳۱۱
شفاء مرض	سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ (سورة یس آیت ۵۸)	۸۱۷
تباهی و شر	الْقَارِعَةُ مَا الْقَارِعَةُ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ -	۵۹۸۷
کند زبانی	وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا (سورة نساء پارہ ۵ آیت ۱۱۳)	۳۲۹۱

مطالب	آیات	اعداد
آفات سے امن و امان	وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (سورہ طلاق آیت ۲)	۴۳۸۰
ناراضگی میں اولاد و والدین دور ہو۔	عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مَوَدَّةً ۝ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (المتخ آیت ۱)	۳۷۹۹
غلبہ	وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ (سورہ یوسف آیت ۴۰)	۱۳۶۱
اضطراب اور حالت بھوری میں۔	أَمَّنْ يَجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مُخِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ (سورہ نمل آیت ۶۲)	۶۲۱۴
تباہی دشمنی	يَا فَتَاهِرُ ذُرِّ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُكَ	۳۶۵۴

## ۱۹۲۔ اعداد استخراج سورہ و متفرقات

تعداد	سورۃ یا آیت	تعداد	سورۃ یا آیت
۱۵۵۴۸	سورۃ فلق و ناس مع بسم اللہ	۳۷۴۹۸۵	ناد علی باموکل و بشمخ و مزمل
۸۶۵۱	سورۃ الم تر کیف باموکل مع بسم اللہ	۸۰۳۴۴	واسم بدوح باموکل
۱۱۹۹۸	ناد علی اور کئی	۱۶۶۱۱	پانزدہ آیات سجدات
۳۹۱۴۵	ناد علی باموکل	۲۱۹۴۹	آیت نور (سورۃ نور آیت ۲۵)
۳۶۴۵۵۴۶	مناوے نام باری تعالیٰ	۶۱۲۴	چهار قل مع بسم اللہ
۱۷۳۹۲۲	سورۃ انا فتحنا	۵۸۲۶	سورۃ اذ احبار
۸۷۱۶۶	اسم تکبیر	۵۸۶۶	سورۃ ثبت ید
۱۲۷۲۰	دعائے حرز یمانی	۶۹۰۵۳	سورۃ جن
۷۸۷۵	سورۃ اخلاص باموکل	۱۷۵۷	کل حروف نورانی
۶۶۸۱۲	سورۃ جن	۶۹۳	تخلیص حروف نورانی
۵۵۲۱۵	تعداد ہفت آیات	۵۸۷۹	سورۃ فیل
۱۲۷۶۷	آیت الکرسی	۱۰۰۲	سورۃ اخلاص
۵۲۹۶	سورۃ الناس (بسم اللہ)	۸۶۷۵	سورۃ فلق
۳۸۲۷	سورۃ کفرون (بسم اللہ)	۲۷۵۲	سورۃ کوثر
۴۷۶۹	چھ آیات صوامت	۱۹۳۴۲	سورۃ شمس
۱۱۶۸۸۳	سورۃ مزمل باموکل	۱۷۹۶۰	عزیمت بکتا نوش
۵۵۵۵	تبعوا ما تملوا الشا طین	۴۷۳۹	سورۃ والعصر
	آیت	۲۹۳۶۷	سورۃ الحمد
۱۴۸۵۹۰	جملہ تعداد کیمیائے	۱۷۳۹۳۲	سورۃ انا فتحنا
	سعادت بسم اللہ و معہ	۱۰۷۵۶۳	سورۃ یسین
	اسم ذات	۶۵۵۵۳	سورۃ مزمل

## ۱۹۳۔ استخراجِ سطرِ تکبیر

ذیل سے معلوم ہوگا کہ سطرِ اول میں کس قدر حرفت ہوں۔ تو کتنی سطروں میں تکبیر نکل آئے گی۔ باقی ماندہ حرفت کی تکبیر کا جب تجربہ کریں۔ تو خود خانہ پری کر لیجئے گا۔

حرف	سطر	حرف	سطر	حرف	سطر	حرف	سطر	حرف	سطر
۳	۳	۲۲	۲۱	۲۵	۱۲	۴۶	۱۸	۸۷	۶
۴	۳	۲۵	۸	۲۶	۱۰	۴۷	۳۶	۸۸	۲۹
۵	۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۶	۴۸	۳۷	۸۹	۸۹
۶	۶	۲۷	۲۰	۲۸	۲۲	۴۹	۴۹	۹۰	۹۰
۷	۷	۲۸	۹	۲۹	۱۵	۵۰	۴۶	۹۱	۶۰
۸	۸	۲۹	۲۹	۳۰	۵۰	۵۱	۴۱	۹۲	۱۸
۹	۹	۳۰	۲۰	۳۱	۵۱	۵۲	۱۷	۹۳	۲۰
۱۰	۱۰	۳۱	۶	۳۲	۱۲	۵۳	۲۲	۹۴	۱۸
۱۱	۱۱	۳۲	۶	۳۳	۵۳	۵۴	۷۷	۹۵	۹۵
۱۲	۱۲	۳۳	۳۳	۳۴	۱۸	۵۵	۱۵	۹۶	۷۸
۱۳	۱۳	۳۴	۲۲	۳۵	۳۶	۵۶	۲۷	۹۷	۱۲
۱۴	۱۴	۳۵	۳۵	۳۶	۱۷	۵۷	۲۰	۹۸	۹۸
۱۵	۱۵	۳۶	۹	۳۷	۲۲	۵۸	۲۶	۹۹	۹۹
۱۶	۱۶	۳۷	۲۰	۳۸	۱۲	۵۹	۵۲	۱۰۰	۳۳
۱۷	۱۷	۳۸	۳۰	۳۹	۲۲	۶۰	۳۳	۱۰۱	۸۷
۱۸	۱۸	۳۹	۳۹	۴۰	۵۵	۶۱	۸۱	۱۰۲	۱۰
۱۹	۱۹	۴۰	۲۷	۴۱	۲۰	۶۲	۲۰	۱۰۳	۶۶
۲۰	۲۰	۴۱	۲۱	۴۲	۵۰	۶۳	۸۳	۱۰۴	۷۵
۲۱	۲۱	۴۲	۸	۴۳	۷	۶۴	۸۲	۱۰۵	۱۰۵
۲۲	۲۲	۴۳	۲۸	۴۴	۷	۶۵	۸۵	۱۰۶	۷۰
۲۳	۲۳	۴۴	۱۱	۴۵	۶۵	۶۶	۸۶	۱۰۷	۲۸



# فہرست مفصل قواعد عملیات

۱	عام کا علم	۲۳	پانچواں باب
۲	عام کے واجبات	۲۴	حروف تہجی کے موکلات
۳	پہلا باب	۲۵	عزیمت
۴	لوازمات نقوش	۲۶	موکل حرفی
۵	سلم	۲۷	ذوں کے موکل
۶	سیاہی	۲۸	موکلات ہر چار سمت
۷	کافہ	۲۹	کواکب کے تعلقات
۸	دھاتیں	۳۰	بروج کے موکلات
۹	بنجرات	۳۱	فائدہ
۱۰	طریق نشست	۳۲	فائدہ
۱۱	جگہ دباس	۳۳	موکل بنانا
۱۲	طریق کار	۳۴	چھٹا باب
۱۳	دوسرا باب	۳۵	ہدایات تعویذات
۱۴	چند کشتی	۳۶	آتش تعویذات
۱۵	شرائط چند	۳۷	بادی تعویذات
۱۶	خواص بروج و کواکب	۳۸	خاک تعویذات
۱۷	خواص کواکب	۳۹	آبی تعویذات
۱۸	غذائیں	۴۰	عنقری چالوں کا اثر
۱۹	نوشہ و مین	۴۱	شرف کواکب کی لوصیں
۲۰	ایم فارغہ و ملانہ	۴۲	نقوش کا حساب
۲۱	پرہیز جلالی و جمالی	۴۳	نقش پر کرنا (فائدہ)
۲۲	تاریخ سعد و نحس	۴۴	انقسام نقوش
۲۳	تیسرا باب	۴۵	فرد زوج نقوش
۲۴	جدول اربعہ	۴۶	فرد زوج اعداد
۲۵	امداد نکالنے کا اصول	۴۷	مثبت کے خانوں کی تاثیر
۲۶		۴۸	
۲۷		۴۹	
۲۸		۵۰	



۱۲۴	تقسیم اوقات دن	۹۷	بروج کا باہمی تعلق	۷۱	مثلث کی عنصری چالیں
۱۲۵	دن رات	۹۸	ستاروں کا باہمی تعلق	۷۳	مربع کے خانوں کی تاثیر
۱۲۶	ساعات شب و روز	۹۹	رجعت و استقامت	۷۴	نقوش کا انتخاب
۱۲۷	ساعات روز	۱۰۰	طلوع و غروب	۷۵	طریق کار
۱۲۸	ساعات شب	۱۰۱	مراتب سیارگان	۷۶	بیوت نقش
۱۲۹	تائیرات ساعات روز	۱۰۲	شرف و مہبط سیارگان	۷۷	تاعدہ
۱۳۰	تائیرات ساعات شب	۱۰۳	شرفات کے اعمال	۷۸	بیوت نقوش آیات الہی
۱۳۱	اختیارات دن و ساعت	۱۰۴	اندک کے نام معد موکلات	۷۹	شکل حرفی و اعدادی
	گیارہواں باب	۱۰۵	اشکال کوکب		مسالتواں باب
۱۳۲	موثر اوقات عملیات و ظلال	۱۰۶	بروج کے حاکم ستارے	۸۰	چند جہری قوانین
۱۳۳	اعمال دفع سحر و جادو	۱۰۷	بروج	۸۱	تاعدہ تکسر
۱۳۴	اعمال زبان بندی	۱۰۸	ماہیت بروج کا اثر		الہواں باب
۱۳۵	اعمال تباہی و مغلوبی دشمن	۱۰۹	طبع بروج	۸۲	زکات اسمائے الہی
۱۳۶	اعمال خصومت	۱۱۰	جنس بروج	۸۳	حروف تہجی کی زکات
۱۳۷	اعمال جدائی	۱۱۱	قمری اثرات	۸۴	جدول حروف تہجی معد موکلات
۱۳۸	اعمال تسخیر اہل	۱۱۲	دائرۃ البروج برکے عملیات	۸۵	زکات آیات
۱۳۹	اعمال تسخیر مستورات	۱۱۳	شرائط اعمال حب و تسخیر	۸۶	زکات نقوش
۱۴۰	اعمال کشائش کار	۱۱۴	شرائط اعمال بغض و عداوت		فالتواں باب
۱۴۱	اعمال قلب عورت کی تسخیر	۱۱۵	شرائط اعمال ثبات و استحکام	۸۷	قوانین نجوم
۱۴۲	اعمال الفت	۱۱۶	ایام خمس طالع	۸۸	استخراج شمس
۱۴۳	اعمال عشق و محبت زناں	۱۱۷	کوکب کی سعادت و نحوست	۸۹	استخراج قمر
۱۴۴	اعمال قطع اولاد	۱۱۸	ستاروں کے متعلقہ کام	۹۰	استخراج منازل قمر
۱۴۵	اعمال ویرانی		دسواں باب	۹۱	طالع وقت نکاح
۱۴۶	اعمال جنگ و جدل	۱۱۹	تقسیم سال	۹۲	درجات کا پیمانہ
۱۴۷	اعمال و بانازل کرنا	۱۲۰	تقسیم ماہ	۹۳	وقت کا پیمانہ
۱۴۸	اعمال پیدائش اولاد	۱۲۱	تقسیم مہینہ	۹۴	قمر درعقرب
۱۴۹	اعمال زیادتی زر و مال	۱۲۲	دنوں کے اثرات	۹۵	استخراج قمر درعقرب
۱۵۰	اعمال بلند می مراتب	۱۲۳	جدول تاثیرات منازل قمر	۹۶	نظام سماوی کا باہمی تعلق



۱۸۰	فاتحه خوانی کا طریقہ	۱۶۶	اعمال طلب ریاست	۱۵۱	اعمال انکشافات
۱۸۱	ختم نقوش	۱۶۷	اعمال تسخیر اقارب	۱۵۲	اعمال نزول بارش
۱۸۲	ایصال ثواب	۱۶۸	اعمال دفع غضب	۱۵۳	اعمال قوت باہ
۱۸۳	صدقہ	۱۶۹	اعمال نفرت	۱۵۴	اعمال حفاظت گزند
۱۸۴	رد دعوت و سحر	۱۷۰	اوقات دعا	۱۵۵	اعمال یکتا
۱۸۵	نوحیدہ دن	۱۷۱	اوقات استخارہ	۱۵۶	اعمال مستجاب الدعوات
۱۸۶	نیت برافراں اعمال	۱۷۲	نظرات	۱۵۷	اعمال مقبولیت
۱۸۷	غالب و مغلوب	۱۷۳	نظرات اور عملیات	۱۵۸	اعمال اسماک
۱۸۸	اجازت عمل		بارہواں باب	۱۵۹	اعمال عقود
۱۸۹	عزیمتیں	۱۷۴	دعوت کو اکب	۱۶۰	اعمال درد گرہ
۱۹۰	ملائکتہ والا عمران	۱۷۵	رجال الغیب	۱۶۱	اعمال دفعیہ نہر
۱۹۱	اعداد مستخرجہ آیات الہی	۱۷۶	حصار	۱۶۲	اعمال دفعیہ تپ
۱۹۲	اعداد مستخرجہ سورۃ	۱۷۷	دروود شریف	۱۶۳	اعمال ہر دلعزیزی
۱۹۳	اعداد مستخرجہ سطر تکسیر	۱۷۸	ذکر اسمائے الہی	۱۶۴	اعمال ترقی حافظہ
		۱۷۹	ختم دلانا	۱۶۵	اعمال صحت مرض

